

163

63-0-7
2099



لاخوان امتی

از

محلّامین کھوگر
محلّاسیّین قصوری

شیخ محمد بشیر اسد طرین

جلال دین ہسپتال بلڈنگ اردو بازار لاہور

فاضل عربی — ایمر — اے عربی

دیوانِ نبوی



مُحَمَّدُ امین کاکو کلتر

محمد حسین قصوی



شیخ محمد شیری پبلشرز، جلال الدین ہسپتال، مدینہ منورہ، لاہور

60157

جملہ حقوق محفوظ ہیں

مطابع: ابوبکر صدیق
ناشر: صدیقی پبلیکیشنز لاہور
مطبع: ندیم بونس پرنٹرز لاہور
تعداد: ۵۰
قیمت: ۳۰/- روپے
کتابت: ادارہ کتابت فقیرت کیلیانوالہ

اظہار تشکر

میں اپنی پیاری بہن انسیرہ فردوس قسم سلطانہ
اور عزیزہ سیدہ شازیہ کنول کلبے حد شکر گزار ہوں۔
جنہوں نے کتاب کے مسودہ کی تیاری میں تعلیمی مصروفیت کے
باوجود میرے ساتھ ہر ممکن تعاون کیا۔

فجزاھن اللہ احسن الجزاء



پہلا قصیدہ

الْقَلْبُ أَعْلَمُ بِأَعْدُوِّكَ بِدَائِمٍ وَأَحَقُّ مِنْكَ بِجَفْنِهِ وَبِسَائِرِهِ
ترجمہ: اسے ملامت گردل اپنی بیماری کو تجھ سے زیادہ جانتا ہے اور اپنی آنکھ اور اپنے
آنسوؤں کا زیادہ حق رکھتا ہے تجھ سے۔

عَدُوٌّ = صفت ملامت کرنے والا۔ العذل (ن) ملامت کرنا۔
جَفْنٌ (ج) اجفان۔ جفون۔ پلکیں۔ پیونے۔ آنکھ کی جڑ۔

حل المشكل

تدارک مسان۔

تنبہنی اپنے عشق و محبت میں ملامت کرنے والے کو کہتا ہے تم ملامت کرتے ہو
شریح دل اپنی بیماری سے اچھی طرح واقف ہے۔ اور اس کا علاج بھی کر سکتا ہے
آنکھوں سے ہنسنے والے اسے انتہا پر اسے اختیار ہے اگر آنسو بہاتا ہے۔ تو یہ اس کا اپنا فعل ہے
اس لیے کہ آنکھیں بھی اس کی اور آنسو بھی اسی کے ہیں۔ تم کون بوجھ میں چاہا خواہ مخواہ۔

فَوَمَنْ أَحَبُّ لَكَ عُسَيْبُكَ فِي الْهُوَى قَسَائِدُهُ وَيَحْسِنُهُ وَبِهَائِهِ

ترجمہ: اس کی قسم جس سے میں محبت کرتا ہوں کہ محبت کے معاملہ میں ضرور تیری نافرمانی

کردوں گا۔ اس کی قسم۔ اس کے حسن کی قسم۔ اور اس کی خوبصورتی کی قسم ہے۔

عُصَيْبُكَ۔ عصیان۔ نافرمانی کرنا۔ الهُوَى۔ محبت، حرص، اہل

حل المشكل

مصدر (ن) ہن۔ ک (خوبصورت)۔ ہوا۔ خواہش۔ تمنا

تنبہنی نے اپنی محبت میں چلی پیدا کرنے کے لیے محبوب کی ذات اور اس کے
شریح حسن و جمال اور اس کی خوبصورتی کی قسم کھائی ہے جسکی باتوں پر دل دیوانہ ہے۔

اس کا کس خوبصورتی سے اظہار کر دیا۔ اور ایک طرح سے ملامت گر کے سینے پر مونگ دے۔
 اَلْحَبِئَةُ دَاخِبَةٌ فِيهِ مَلَامَةٌ اِنَّ الْمَلَامَةَ فِيْهِ مِنْ اَعْدَائِهِ
 ترجمہ :- کیا میں اس (محبوبہ) سے محبت کروں اور اسی کے بارے ملامت کو بھی پسند کروں۔
 بے شک ملامت اس کے دشمنوں کی طرف سے ہے۔

سوال بصورت ڈانٹ یعنی جس محبوبہ سے محبت ہوئی ہے اس کے ساتھ پیار
تشریح کروں اور اس کی تنقید بھی سننا رہوں یہ نہیں ہو سکتا کہ پیار بھی کروں اور ملامت
 بھی سننا رہوں یہ اجتماع ضدین ہے۔ کم از کم ایسا میں تو نہیں کہہ سکتا۔

عَجَبَ الْوَشَاةُ مِنَ اللَّحَاةِ وَقَوْلِهِمْ دَعُ مَا نَرَكَ صَعَفْتُ عَنْ اخْفَايْكَ
 ترجمہ :- تعجب کرتے ہیں۔ چغل خور ملامت گروں سے اور ان کی باتوں سے چھوڑ دے جس
 کو ہم دیکھتے ہیں۔ کہ تو اس کے چھپانے سے کمزور ہے۔

حل المشكل عَجَبَ - الْعَجَبَ - تعجب کرنا، حیرت کرنا۔ الْوَشَاةُ - چغلخور۔ اللَّحَاةُ
 ملامت کرنا۔ گالی دینا۔ عیب لگانا۔ دَعُ (أمر) یعنی چھوڑنا۔ رخصت کرنا۔ نَرَا
 جمع تکلم، دیکھنا۔ صَعَفْتُ الصَّعْفَ دُخِيفَ - کمزور ہونا۔ اخفا مصدر ہے، چھپانا۔ پوشیدہ ہونا۔

لامت کرنے والوں پر خود اور ان کے مشورہ برہمنوں کو حیرت ہو رہی ہے یعنی وہ اس
تشریح کو تکلیف مالا لطف سمجھ کر ان کے آگے پر کہ عشق چھوڑ دے تعجب کرتے ہیں
 انہی وجہ سے ملامت گروں کا یہ کہنا ہے کہ تو عشق چھپا نہیں سکتا تو ترک کے دے جب کہ عاشق صادق کا
 ترک محبت کرنا ناممکن ہے۔ اور یہ اس کو ایک ناممکن مشورہ دیتے ہیں۔

مَا الْخَيْرُ اِلَّا مَنْ اَرَادَ بِقَلْبِهِ وَاَرَى بِطَرْفِ لَا يَزِي بِسِوَايْهِ
 ترجمہ :- میں دوست اسے رکھتا ہوں۔ جس کو میں اس کے دل سے محبت کرتا ہوں اور
 جس آنکھ سے میں دیکھوں وہ اس کے سوا نہ دیکھے۔

تشریح یہ محبت کی معراج ہے کہ محبت میں اپنی تمام خواہشات کا خاتمہ کر دے حتیٰ کہ

اس کی محبت اس کے اپنی دل کی مرضی سے نہیں بلکہ محبوب کے دل کی مرضی سے ہو اور پھر جس آنکھ سے میں دیکھوں محبوب بھی اسی آنکھ سے دیکھے۔ جب تک قالبِ جان ہوں تو بالکل یہی کیفیت ہوتی ہے الغرض میرا دل میری آنکھ اور اس کا دل اس کی آنکھ ہو۔

اِنَّ الْمُعِينِ عَلَى الصَّبَابَةِ بِالْاَسَى اَوْىٰ بِرَحْمَةِ رَبِّهَا وَاِخْاٰئِہِہِ۔
ترجمہ: عشق کے خلاف غم خواری کرنے والا زیادہ لائق ہے کہ اس عشق کرنے والے کے ساتھ نرمی اور بھائی چارہ کرے۔

حل المشکل | الصَّبَابَةُ (مصدر) محبت کرنا۔ اَوَىٰ غم خواری کرنا۔ اِخْاَاءُ بھائی بنا۔ اخوت بھائی چارہ۔

تشریح | مرض محبت کے ساتھ صرف اتنا ہی کافی نہیں کہ اظہارِ افسوس کے سوا اور کچھ افسوس بہا دیئے جائیں۔ بلکہ اس کی حالت زار تو اس بات کی مستحق ہے کہ اس کے درد کی شدت کو کم کیا جائے۔ اس کے ساتھ بھائی چارہ اور نرمی کی جائے۔ تسلی دی جائے۔

مَهْلًا فَإِنَّ الْعَذْلَ مِنْ اَسْقَامِهِ وَتَرْفُقًا فَالَسَّمْعُ مِنْ اَعْضَائِهِ
ترجمہ: (اے ملامت گر) روک لے اپنی ملامت کو اس لیے کہ ملامت اس (محبوب) کی بیماریوں میں سے ہے۔ اور نرمی اختیار کر کہ کان اس کے اعضاء میں سے ہیں۔

حل المشکل | مَهْلًا مصدر ہے۔ فعل قائم مقام بغیر جلد بازی کے کام کرنا۔ مہلت دینا۔ عَذْلٌ ملامت کرنا۔ اَسْقَامٌ بیماری۔ تَرْفُقًا مہربانی کرنا۔ نرمی اختیار کرنا۔

تشریح | عاشق اپنے عشق میں پہلے بھی غمزدہ اور دکھی ہے۔ اب مزید اس کو لعن طعن کر کے اس کی بیماری میں اور اضافہ کرتا ہے۔ بجائے مرضِ عشق کی شدت کم کرنے کے اس کو ملامت کر کے عشق کی تکلیف بڑھا رہا ہے۔ تجھے نرمی اختیار کرنی چاہیے اس لیے کہ تیری ملامت اس کے کانوں تک بھی پہنچ سکتی ہے۔ یہ دل آزاری ہے۔

وَهَبِ الْمَلَامَةَ فِي اللِّدَاذَةِ كَالْكُرَى
 مَطْرُودَةٌ بِسَهَادٍ ۛ وَبَكَائِهِ -
 ترجمہ:- ملامت کو لذت میں میٹھی نیند کی طرح سمجھ لے جو رونے اور بیداری سے چھوڑ
 دی گئی ہے۔

حل المشکل | هَب امر، فرض کر لو۔ سمجھ لو۔ مان لو۔ اَللَّذَاذَةُ لذیذ۔ خواہش۔ اَلْكُرَى -
 (مصدر) نیند۔ اُوْنُكْضَا۔ سونا۔ مَطْرُودَةٌ - دور کرنا۔ جلا وطن کرنا۔ اَطْرَادٌ - چھوٹا نیرہ۔

رطائی۔ سہاد بیداری۔

تشریح | شاعر کہتا ہے کہ تو کیوں اس مجبور کے فراق اور غم میں میٹھی نیند کو چھوڑ کر بیداری اور
 آہ زاری کو سینے سے لگا بیٹھا ہے۔ اب ملامت کو بھی اسی طرح لذیذ سمجھ
 کر قبول کرے تجھے ملامت کی وجہ سے بھی کوئی تکلیف نہیں ہونی چاہیے۔

رَه تَعْدِلِ الْمُشْتَاقُ فِي اَشْوَابِهِ
 سَتَى يَكُونُ حَشَاكُ فِي اَحْسَايِهِ -
 ترجمہ:- ملامت کر عاشق کو اس کے عشق میں ملامت نہ کریں یہاں تک کہ تیرا دل اس کے پہلو
 میں ہو جائے۔

حل المشکل | الْمُشْتَاقُ - عاشق۔ اَلْاَشْوَابُ - مشتاق ہونا۔ شوق۔ عشق۔ حَشَاكُ - حشاہ۔ حَشَاكُ
 پہلو۔ پہلو کے اندر چھریں۔ اَحْسَايِهِ - دل۔

تشریح | تم عاشق کو ملامت کرنے سے اس وقت تک کے لیے رک جاؤ۔ جب تک
 کہ تمہارا دل اس کے پہلو میں پہنچ کر نہ عالم سے آشنا نہ ہو جائے۔ جب
 تمہارا دل اس کے پہلو میں ہو جائے گا۔ تو پھر ہی صحیح صورت حال کا علم ہو گا۔ اور اس کے بعد

تم اگر مناسب سمجھو تو بڑا جلا کہہ سکتے ہو۔

اِنَّ الدَّبِيْلَ مُضْرَجًا بِدُمُوْعِهِ
 مَثَلُ الْقَتِيْلِ مُضْرَجًا بِدِمَائِهِ

ترجمہ:- (محبت میں) مارا ہوا جوت پت اپنے آنسوؤں میں اس مارے ہوئے کی مانند ہے
 جوت پت ہوا ہے اپنے خون میں۔

قَتِيلٌ - مارا ہوا - مَقْتُولٌ - مُضَرَّجًا - التَّضَرُّبُ - آلودہ کرنا
الْفَرْجُ لَتِپت - دَمُوعٌ واصل مع آنسو۔

حل المشكل

مجت کے روگ میں آہ و بکا کرنے والا غم زدہ عاشق اتنا ہی قابلِ رحم ہے۔

جتنا ایک مظلوم و مقتول خونوں میں لت پت ہو خون اور آنسو دونوں ہی درد و

کریب کی علامات ہیں گو یا کہ شہید عشق شہید جنگ جیسا ہے۔

وَالْعِشْقُ كَالْمَعْسُوقِ يَعْذِبُ بِمُؤْرِبَةٍ لِلْمُبْتَلَى وَيَنَالُ مِنْ حَوْبَاتِ

ترجمہ :- عاشق کو عشق کا قرب معشوق کی طرح میٹھا لگتا ہے اور حلال کہ (عشق) اس

کی حال کا دشمن ہے۔

الْعِشْقُ - مصدر - محبت - يَعْذِبُ شيریں - مِٹھا - مُبْتَلَى عاشق - آزماؤش میں

ذالنا - ازمانا - يَنَالُ - پانا - حَوْبَاتِ باپ ماں بہن - بیٹی - حج - حُرْب

محبوب کی ہر چیز سے دلی لگاؤ اور وابستگی پیدا ہو جاتی ہے محبت میں بہت

زیادہ مسحور کن محبوب کا وصال ہے لیکن عشق و محبت بھی وصال محبوب سے

کسی طرح کم نہیں۔ ہجر یا وصال ہو۔ محبت کی ہر دو صورتوں میں لذت و شادمانی ہے۔ حالانکہ یہی عشق
عاشق کی جان بھی لے لیتا ہے۔

لَوَقُلْتُ يَا ذَا نَفِ الْوَيْلِ زَيْنِ فِدْيَةٍ مِمَّا يَه لَا غَدَتَا بِنْدِ آئِيهِ -

ترجمہ :- اگر تو دیکھی عاشق کو کہے کہ میں تم پر قربان ہوں جو تمہیں لاحق ہے۔ تو تو اپنے

خدا ہونے کی اس کو غیرت دلائے گا۔

ذَنْفٍ - عاشق - الدَّنْفُ بیماری سے لاغر - بیماری کا بڑھنا - الْحَزِينُ غمگین کرنا -

فَدِيَتِ - قربان ہونا - فديہ دینا۔

حل المشكل

ایک خود دار عاشق جو خواہ کتنا ہی لاغر ہو چکا ہو اس کی مصیبت اپنے سر

لینا چاہو گے۔ تو اس کی غیرت کبھی گوارا نہ کرے گی کہ وہ تمہیں اپنی محبت

تشریح

کے غم میں شریک کرے اصل وجہ یہ ہے کہ وہ اپنی محبت میں کسی کو شریک نہیں ٹھہرا سکتا اسی طرح اس کے دکھوں میں بھی شریک نہیں کر سکتا۔

وَقِيَّ اِلَآمِيْرُ هَوٰى الْعِيُوْنِ فَاِنَّهُ مَا لَا يَزُوْلُ بِبَآسِهٖ وَ سَخَاٰتِهٖ

ترجمہ:- محفوظ رہے سردار آنکھوں کی محبت سے کیوں کہ وہ اس کی بہادری اور طاقت اور سخاوت سے زائل نہ ہوگی۔

حل المشكل | وَقِيَّ - بچنا - محفوظ رکھنا | اِمِيْر - سردار - هَوٰى - محبت - عاشق ہونا - اور کے | بِيَّاسٍ - بہادری - مضبوط ہونا - سَخَاٰتِهٖ - سخاوت -

تشریح | خدا کرے میرا مدد و نگرانی کے سحر سے بچا رہے۔ اگر تیز نظروں کا شکار ہو گیا۔ تو نہ پھر اس کی بہادری اور شجاعت کام آئیگی۔ اور نہ اس کی سخاوت کچھ کر سکے گی۔ سب صفات بے بس ہو جائیں گی۔ تیزوں کا شکار کہیں نہ رہا یہ محبت ہی اسی نظم چیز یَسْتَأْسِرُ الْبَطْلَ الْكَمِيْنَ يَنْظُرُ فِيْهِ وَيَحُوْلُ بَيْنَ فُوَادِيْهِ وَعِزِّهَا

ترجمہ:- گرفتار کرتی ہے۔ (آنکھوں کی محبت) مسلح بہادر نوجوانوں کو ایک نظر میں اور حائل ہو جاتی ہے اس کے دل اور صبر کے درمیان۔

حل المشكل | يَسْتَأْسِرُ، قیدی بنا لینا - قید کرنا - تَسْمَهُ سے باندھنا - الْبَطْلُ - بہادر - دلیر ہونا - الْكَمِيْنَ - بہادر - مسلح - فُوَادِيْهِ - دل - عِزِّهَا - مصدر ہے صبر کرنا - تعزیت - تسل دینا -

تشریح | نگاہ حسن بڑے بڑے شہ زوروں کو بے بس کر دیتی ہے، اور پھر یہ حسین نظریں اپنا قیدی بنا کر اس کی محبت دل اور صبر کے درمیان دیوار بن جاتی ہے۔ کہ پھر دل کے پاس کبھی صبر کا گزر ہی نہیں ہوتا۔ اور پھر یہ صبر لبریز ہو جاتا ہے۔ اور پھر زندگی صبر بے چینی اور بے قراری مقدر بن جاتی ہے۔ نام شہزادہ کے تیرے نظر سے۔

اِنِّيْ دَعُوْتُكَ لِلنَّوَابِیْ دَعْوَةً لِّتُوْبِدَعَ سَامِعَهَا اِلَى الْكِفَاٰتِیْهِ

ترجمہ:- میں نے (اے سیف الدولہ) تجھے مصیبتوں کے لیے بلا یا کہ اس کا سننے والا

کبھی اپنے ہمسروں کی طرف نہیں پکارا گیا۔

حل المشکل | دَعْوَتْ - پکارنا۔ دعوت دینا۔ اَلنَّوَابِ حَادِثَةٌ - مصیبت۔ اَلْكَفَاءُ - ہمسر
مثل۔ كَفْنًا - بڑبڑی۔ ہم پلہ۔ كَلْبِي - کافی ہونا۔ كَفَايَتِ شَعَارِي - کف ہمتیلی۔ روکنا۔ ہاتھ۔

تشریح | میں نے تجھے اس قابل سمجھا کہ ان عظیم صدمات و مصائب میں تیری مدد حاصل کرنی
چاہیے۔ جب کہ ایسی مصیبتوں کے لیے کبھی کسی کو نہیں پکارا اور نہ ہی لوگوں میں
اتنی استعداد ہے۔ کہ وہ کوئی مدد کر سکیں۔ ان حالات میں تو کبھی لوگوں سے التجا اور اور فریاد بھی
نہیں کی جاتی۔ جبکہ میں نے انتہائی جرات مندی اور جبارت سے کام لیا۔

فَاتَيْتُ مِنْ فَوْقِ الزَّمَانِ وَتَحْتِ مُتَّصِلًا وَأَمَامَهُ وَوَرَاءَهُ۔

ترجمہ: تو زمانہ کے آگے پیچھے اور۔ نیچے سے اُچھے ہوئے آیا۔

حل المشکل | مُتَّصِلًا - گرجا۔ اَمَامَهُ - آگے۔ وَتَحْتِ - سوائے۔ پیچھے۔

تشریح | جب بھی میں نے تجھے پکارا۔ تو تو تمام بندشوں کو توڑتے ہوئے مصائب و
تکالیف کی تمام دشواریوں کو زیر کرتے ہوئے زمانہ کے اوپر۔ نیچے۔ آگے پیچھے
سے گرجتے ہوئے آیا۔ یعنی زمانہ کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ اور مصیبتوں کے لیے کوئی راہ
نہیں چھوڑی۔ تو نے ہر سو میرا دفاع کر دیا اور تیری طاقت نے مجھے محیط کر لیا۔

مَنْ لِّلسَّيْفِ بَأْسٌ يَكُونُ سَمِيحًا فِي أَصْلِهِ وَفِرْنَدِهِ وَوَجَابِئِهِ

ترجمہ: کون شخص ہے۔ جو تلواروں کا ہم نام ہو اس کی اصل میں اس کے جوہر میں اس کی

وفائیں

حل المشکل | سَيُوفٌ - واحد سَيْفٌ - تلوار۔ سَمِيحٌ - ہم نام۔ فِرْنَدٌ - تلوار کا جوہر۔ بے مثال تلوار۔
وَفَأَمَّصِدٌ - پورا کرنا۔ وَاكْرَمًا - وفا کرنا۔ وَفَاةٌ - مرنا۔ موت۔

تشریح | تلوار کا ہم نام ہونا کوئی معمولی بات نہیں بلکہ اس کے لیے ضروری ہے۔ تلوار کی اصل
کا خالص ہو۔ اس کے جوہر میں تیزی اور وفائوں سب باتوں میں

تلوار کا جیسا ہو۔ چونکہ سیف الدولہ میں تمام خصوصیات تلوار کی ہیں۔ اس لئے اس کا سیف الدولہ نام اسم باسملی ہے۔

طَبَعَ الْحَدِيدُ فَكَانَ مِنْ اجْناسِهِ وَعَلَىٰ نِ الْمَطْبُوعِ مِنْ اَبَائِهِ
ترجمہ: تلوار اپنے اجناس لوہا سے بنائی جاتی ہے اور علی (سیف الدولہ) اپنے ابا سے بنا ہوا ہے۔

حَلُّ الْمَشْكِلِ | طَبَعَ - بنانا۔ تصویر بنانا۔ پانی جذب ہونے کی جگہ۔ مَطْبُوعٌ - چھاپا ہوا۔ بناوٹ۔ مزین کرنا۔ آراستہ کرنا۔ طبع۔ چھاپنا۔

تَشْرِيحٌ | خالص فولاد سے جو چیز بھی چاہے ڈھال لی جاتی ہے۔ علی کے اندر بھی اپنے ابا واجداد کی خصوصیات باقی رہیں گی۔ کہاں علی اور کہاں تلوار وہ لوہا اور یہ شرف مخلوقات
اُنْكَرَ يَا ابْنَ اسْحَاقَ اَخَايُ وَتَحْسِبُ مَاءَ غَيْرِي مِنْ اِنَايُ
ترجمہ: اے ابن اسحاق کیا تم انکار کرتے ہو میری بھائی بندی سے اور غیر کے پانی کو میرے برتن سے سمجھتے ہو۔

حَلُّ الْمَشْكِلِ | اُنْكَرُ - انکار کرنا۔ نہ ماننا۔ اَخَا - مَوَاخَاةٌ بھائی بنانا۔
اَلَاخُوَّةُ بھائی چارہ بھائی بندی

تَشْرِيحٌ | تم میری دوستی اور بھائی چارہ سے کیے انکار کر سکتے ہو اور تم یہ بھلا کیسے سمجھتے ہو کہ دوسرے کا ظرف میرے جیسا ہے۔

اَاَنْطِقُ فَبِكْ هُجْرًا بَعْدَ عَلِيٍّ بِاَنَّكَ خَيْرٌ مِنْ تَحْتِ السَّمَاءِ
ترجمہ: کیا میں کہوں گا۔ تمہارے بارے میں کوئی ایسی بات اس علم کے باوجود کہ تم آسمان کے نیچے تمام لوگوں میں بہتر ہو۔

حَلُّ الْمَشْكِلِ | اَنْطِقُ - بولنا۔ بات کرنا۔ هُجْرًا - جو اس کرنا۔ لغوبات کہنا۔ اَلْهَجْرُ - نیند یا حرص۔ لُكْهُرًا - ہجرت۔ جہائی جھوڑ دینا۔ وصال کے مشابہ میں۔

تشریح | یہ تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ میں تمہاری ذات کے بارے میں بڑا بھلا کہتا ہوں۔
حالانکہ یہ بھی علم ہے کہ اس زمین پر رہنے والے تمام لوگوں میں تم بہتر ہو۔ تو یہ
کیسے ہو سکتا ہے کہ اچھا بھی کہوں اور بُرا بھی۔

وَأَكْرَهُ مِنْ ذَبَابِ السَّيْفِ طَعْمًا وَأَمْضَى فِي الْأُمُورِ مِنَ الْقَضَاءِ۔

ترجمہ:- اور ذائقہ کے اعتبار سے تلوار کی دھار سے زیادہ ناپسندیدہ ہو۔ اور معاملات
میں تقدیر سے زیادہ گزرنے والے ہو۔

حل المشکل | اَكْرَهُ (اسم تفصیل)۔ ناپسند کرنا۔ قبیح ہونا۔ ذَبَابِ تلوار کی دھار طَعْمًا لذت
مزہ، ذائقہ۔ أَمْضَى اسم تفصیل۔ گزرنا۔ انقضاء مصدر فیصلہ کرنا۔ قاضی۔ مجسٹریٹ۔

تشریح | دشمنوں کے لیے تم بہت اذیت ناک ہو یعنی تلوار کی دھار سے بھی زیادہ ان
کے لیے تم مکروہ ہو۔ تمہارے مقابلے میں تلوار سے قتل ہونا ان کے لیے
زیادہ آسان ہے اور کوئی بھی مسئلہ درپیش ہو تو تم تقلید کو چھپے چھوڑ دیتے ہو۔ اور نہایت تیزی سے
اس معاملہ کو گزرتے ہو۔

وَمَا آرَبْتُ عَلَى الْعَشْرِيَّتِ سِنِي فَكَيْفَ مَلَيْتُ مِنْ طُولِ الْبَقَاءِ

ترجمہ:- اور میری عمر بیس برس سے زیادہ نہیں ہوئی ہے تو میں لمبی عمر سے کیسے اکتا جاؤں۔

حل المشکل | آرَبْتُ الرَّبَاءُ۔ بڑھانا۔ زیادہ ہونا۔ سَوْدِيْنَا۔ مَلَيْتُ الملل رنج ہونا۔ الملال تنگ دل
ہونا۔ طُولِ لمبائی۔ الْبَقَاءِ باقی رہنا۔ باقی زندگی۔

تشریح | کہتا ہے۔ ابھی میں نوجوانی کے شباب پر ہوں تمہیں اچھی طرح معلوم ہے۔ یہ زمانہ
عین شباب عروج کا ہوتا ہے۔ جس میں آرزوئیں، اور اُمَنگیں بھر پور خوش و
خروش میں ہوتی ہیں۔ ایسے وقت میں کون بد نصیب زندگی سے اکتا کر موت کو دعوت دے
سکتا ہے۔ بھلا میں تمہاری طرح خواہش کر کے اپنی زندگی سے بھی ہاتھ دھو بیٹھوں۔

بِكُلِّ اشْعَثَ يَلْقَى الْمَوْتَ مُبْتَسِمًا حَتَّى كَانَتْ لَهُ فِي قَتْلِهِ أَرْكَا-

ترجمہ: موت پر اگندہ حال سے مسکرا کر مٹی ہے گویا کہ اس کے قتل میں زیادہ نفع ہے۔

حل المشکل | اشْعَثَ پریشان۔ بمر اگندہ حال ہونا۔ يَلْقَى ملنا استقبال کرنا۔ اَرْكَا حاجت۔ ضرورت۔ نفع زیادتی۔ سود۔ ریلوا۔

تشریح | کتاب ہے۔ میری زندگی کا نصب العین دشمنوں سے لڑنا ہے۔ اور ایسے بے باک اور جرات مند کی صحبت میں جو میدان جنگ میں اپنے جوہر دکھائے

اور موت سے کبھی نہ گھبرائے موت کو ملے تو خندہ پیشانی سے ملے اس لیے کہ بہادر موت سے سین ڈرتا۔ ایسی قیادت کا ہیں خواہاں ہوں۔

فَالْمَوْتُ اَعْذَرٌ وَا لَصَّبْرٌ وَا جَمَلٌ بے دَانِبٌ وَا وَسْعٌ وَا الدُّنْيَا لَمَدٌّ غَلْبًا

ترجمہ: موت عذر خواہ ہے۔ میرے لیے اور صبر میرے لیے بہت اچھا ہے۔ اور جنگل

بیابان میرے گھر سے میرے لیے زیادہ فراخ ہے۔ اور دنیا اس شخص کی ہے۔

جوڑے اور غلبہ حاصل کرے۔

حل المشکل | اَعْذَرٌ عذر بیان کرنا۔ غلبہ کامیابی۔ اَجْمَلٌ بہت ہی خوبصورت۔ بَرٌّ کائنات۔

تشریح | موت مجھ سے یہ عذر کرتی ہے کہ یہ میری برداشت سے باہر ہے کہ تمہارے جیسا ماہر فن اور اصلاحیت آدمی ذلت و خواری سے جسے کم از کم تمہاری

یہ حالت مجھ سے تو نہیں دیکھی جا سکتی لہذا تمہاری زندگی ختم کرنا اس لحاظ سے ضروری ہے ان

حالات میں صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑوں گا۔ یہ شہر چھوڑ دیا تو کیا دنیا تو اتنی بڑی وسیع ہے

اور پھر ساری دنیا اس کی ہوتی ہے جو اس پر غالب آ جائے۔ جس کی لاشیں اس کی بے نیس

بِأَبِي السَّمُوسِ الْجَانِحَاتِ غَوَارِبًا اللّٰبَسَاتُ مِنَ الْحَرِّ سُرَجْلًا بَيًّا

ترجمہ: میرا آپ قربان ہوا ان فابوں، مجبولوں، پر جو اڑ کر چلنے میں۔ پرروں میں چھپ

جاتے ہیں، اور ریشم کی چادر میں پھنتے ہیں۔

س مشکل | بِسْمُوسِ (ج) شمس - سورج - الْجَانِحَاتُ - ناز سے چلنے والیاں غَوَارِبَا
واحد غارِبہ - الْعُرُوبُ (ن) سورج کا غروب ہونا - اللَّوْبَاتُ اور لُحْنَةُ والیاں
جلد بیا بڑی چادر اور لُحْنَةُ والی عورت - واحد جَلْبَتٌ - چادر - کھینچنا۔

تشریح | اصل میں محبت پر قربان ہونے کا ایک انداز ہے، عاشق اپنے آپ کو ہی نہیں بلکہ
باپ جیسی عظیم اور مقدس ہستی کو ان محبوبوں پر جو آفتاب کی مانند ہیں قربان کرتا ہے۔
اور ان میں بڑی ادا میں پائی گئیں یعنی غرور سے اکر کر چلنا۔ کبھی چھپ جانا اور کبھی ریشم کی چادر میں پھنتا۔
الْمُنْهَبَاتُ قُلُوبِنَا وَعُقُوبُنَا وَجَنَابُهُ النَّاهِبَاتِ النَّاهِبَا
ترجمہ: لٹواتی ہیں۔ ہمارے دلوں اور ہمارے عقلوں کو اپنے رخساروں پر اور وہ (رخسار)
جو لٹیروں کو لٹتے ہیں۔

حل المشکل | الْمُنْهَبَاتُ نہب (ن) س د - اٹنا لٹوا دینا۔ مقابلہ۔ قُلُوبٌ واحد قَلْبٌ دل۔
عُقُوبٌ - واحد عَقْلٌ - وَجَدَةٌ واحد جَدَّةٌ سخت پتھر ملی زمین - حسین وادی کا کنارہ۔
تشریح | شاعر حسینوں کی اداوں اور ان کے حسن و جوں کا مقابلہ بہادروں سے کیا ہے۔
کہ حسینا میں اپنے رخ روشن اور عارض تاباں سے لوگوں کے دلوں اور
عقلوں کو لٹواتی ہیں اور ایسے بہادر اور جرات مند لوگوں کو لٹوتی ہیں جو کہ خود لوٹنے والے ہیں۔
النَّاعِمَاتُ الْقَاتِلَاتُ الْمُحِيَا تُ الْمُبْدِيَاتِ مِنَ الدَّلَالِ غَرَابِيَا
ترجمہ: نازک اندام (فراق سے) قتل کر نیوایا ہیں۔ (وصال سے) زندہ کرتی ہیں۔ اور

ناز و نخروں سے عجیب و غریب اداوں کا اظہار کرتی ہیں۔
النَّاعِمَاتُ نرم و نازک۔ نازک اندام۔ دَلَالٌ ناز و نخر وغیرہ۔ غَرَابِيَا عجیب و
حل المشکل | غریب - حیرت ناک۔

تشریح | یہ محبوبا میں بھی بڑی عجیب ہوتی ہیں۔ ان کے کتنے رنگ اور کتنے روپ ہوتے ہیں۔

ایک طرف تو ان کا ملاپ ایک ادائے جان افروز سے مرنے والوں کو زندگی عطا کرتا ہے اور پھر یہی جدائی موت کا ذریعہ ہے یعنی انہیں سے موت اور انہیں سے زندگی کی سوغات ملتی ہے۔
 حَادِلْنَ تَنْفَدِ يَتِي وَخِجْنَ مَرَاتِبًا فَوْضَعْنَ اَيْدِيَهُنَّ فَوْقَ تَرَائِبًا
 ترجمہ :- انہوں نے مجھ پر قربان ہونے کا ارادہ کیا اور رقیبوں سے ڈر گئیں۔ تو اپنے ہاتھ سینہ پر رکھ دیئے۔

حَادِلْنَ - ارادہ کرنا خِجْنَ خوف ڈرنا مَرَاتِبًا - نگرانی کرنا۔ دَضَعْنَ
 حل مشکل | رکھا۔ تَرَائِبًا سینے کی ہڈیاں۔

ان مجبولوں نے محبت کا شدید مظاہر کرنا چاہا۔ لیکن رقیب بھی درمیان میں
 تشریح | حائل تھے لہذا ان کی موجودگی میں کچھ کہنے کی طاقت نہیں پڑ رہی تھی۔ اس لیے
 سینوں پر ہاتھ رکھ کر زبان خاموشی سے اشارہ پر اکتفا کیا۔ کہ شرم و حیا مانع ہے۔
 وَبَسْمَنَ عَن بَدْرِ خَشِيَّتُ اَذِيْبَةً مِنْ حِدْرٍ اَنْفَاسِي مَكْنَتُ الذَّائِبَا

ترجمہ :- اور وہ محبوبائیں (اولے جیسے سفید دانتوں سے مسکرائیں میں ڈر گیا کہ انہیں گرم
 سانسوں سے گھلا دینگا۔ لیکن میں خود گھل گیا۔
 بَسْمَنَ - تبسم۔ مسکرانا۔ بَدْرٌ - ٹھنڈک۔ خَشِيَّتُ خوف۔ ڈرنا۔
 حل مشکل | اَذِيْبٌ گھلانا۔

شاعر محبوبہ کے دانتوں کو سفید دلوں سے تشبیہ ڈالے کہ اس کی خوبصورتی کا
 تشریح | مکمل طور پر اظہار کر رہا ہے۔ محبوبہ کا مسکرانا اس کے دل میں عشق کی مستی میں
 اضافہ کر رہا ہے۔ عاشق کی آتش عشق کی وجہ سے اس کی سانس گرم ہوتی ہے۔ اور گرمی کی شدت
 اولوں کو گھلا دیتی ہے۔ اس لیے مجھے یہ اندیشہ تھا کہ کہیں میری گرم سانسوں سے یہ اولے گھل
 نہ جائیں۔ لیکن میں خود ہی گھل گیا۔ شکر کرنے کو گئے۔ شکر کار ہو کے رہے کیا سوچا او، کیا ہو گیا
 واہ رے حسینائیں۔

يَا حَبَّذُ الْمُتَحَمِّلُونَ وَحَبَّذَا
 وَادٍ لَكُمْتُ بِهِ الْغَزَالَ كَاعِبَا
 ترجمہ:- کتنے اچھے ہیں۔ (محبوبوں کو) اٹھانے والے اور کتنی اچھی ہے وادی جس میں میں نے
 نوخیز ہرنی محبوبہ کو بوسہ دیا۔

حل المشکل | وادٍ وادی۔ لکمت۔ بوسہ دینا۔ الغزال۔ ہرنی۔ کاعباً نوخیز عورت۔
 مکمل جوان عورت۔ بیسے عورتوں کے بارے میں کواعب اثرًا باقرآن میں ہے۔

تشریح | شاعر کہتا ہے۔ وہ کارواں گنا خوش قسمت ہے۔ جو حسین محبوبہ کو ساتھ لے کر
 جا رہا ہے اور بڑی قابل رشک ہے وہ وادی جہاں میں نے نوخیز ہرنی پر شباب غزالہ
 جیسی محبوبہ کو بوسہ دے کر محبت کی آگ بجھائی تھی۔ (وہ ایسی محبوبہ جس کے پستان ابھرے ہوئے تھے)
 كَيْفَ الدَّجَاءُ مِنَ المَخْطُوبِ تَخَلُّعًا
 مِنْ بَعْدِ مَا نُشِبْنَ فِي مَخَالِبٍ
 ترجمہ:- میں مصائب سے رہائی کی کیسے امید کرو بعد اس کے کہ انہوں نے میرے اندر
 اپنے پنچوں کو گاڑ دیا ہے۔

حل المشکل | الدجاء مصدر امید کرنا۔ المخطوب واحد خطب مراد بات۔ تکالیف
 تخلص فخاص رہائی۔ الخلوص نجات پانا۔ ما نشبن گاڑ دینا۔ مخالب
 واحد مخلب پنچہ۔ خلب کچھڑ۔ بھجور کا درخت کی پھال۔ فریفتگی۔

تشریح | جس طرح شیر اپنے پنچے گاڑیے اسکے بعد اس سے رہائی کی امید نہیں ہو سکتی۔
 اسی طرح مصیبتوں نے میرے جسم میں پنچوں کو گاڑ لیا ہے۔ اس لیے رہائی
 کی امید کیسے ہو سکتی ہے۔ میں پورے طور پر ان مصائب میں گھیرا جا چکا ہوں۔

أَوْحَدُنِي دَوْدَجْدَانِ حُزْنًا وَاحِدًا
 مَتْنًا مَيًّا مَجْعَلْتَنِي صَاحِبًا
 ترجمہ:- مجھے اکیلا پایا اور غم کو بھی بے انتہا اکیلا پایا اور پھر اس غم کو میرا ساتھی بنا دیا۔
حل المشکل | حزن غم۔ اوسدنتی۔ اکیلا۔

تشریح | محبت کی فریفتگی میں میرے اپنے بھی بیگانے ہو گئے انہوں نے مجھے یکہ و تنہا

چھوڑ دیا میں بھی تنہا تھا اور غم بھی اکیلا تھا ہنڈیری تہائی کی بنا پر اسے میرا رفیق بنا دیا
اب میں غم کے ساتھ ہوں اور وہ میرے ساتھ ہے نہ میں اس سے الگ ہوتا ہوں اور نہ وہ مجھ سے
الگ ہوتا ہے ہماری دوستی خوب بھری ہے۔ ساتھ میں دونوں غم اور ہم۔

رَفِئْتُ غَرَضَ الرَّمَاةِ تُصَيِّفُ مِحْنًا أَحَدُ مِنَ السُّيُوفِ مَضَارِبًا

ترجمہ:- (حوادث نے) مجھے تیر اندازوں کا نشانہ بنایا اور مجھے تکلیفوں کے ایسے تیر لگے

میں۔ جن کی دھاریں تلواروں سے زیادہ تیز ہیں۔

نَضْبَنَ كَاثِرًا - غَرَضٌ نَشَانٌ - صِيحٌ نَشَانٌ پَر تِیر مَارِنَا - غَرَضٌ سَا - مِحْنٌ

مشقت - مصیبت - المِحْنُ آزمانا - محنت - امتحان۔

حل المشکل

اصل شکوہ ان حسیناؤں سے ہے، جنہوں نے زمانے کے تیروں کا نشانہ بنایا
تمام حوادث دہر صرف میرے لیے ہیں یہ اتنے لو کیے اور تیز ہیں جن کی

تشریح

دھاریں تلواروں سے بھی زیادہ تیز ہیں یعنی بہت جلد اثر دکھانے والے ہیں۔

أَظْمَتْنِي الدُّنْيَا فَلَمَّا جِئْتُهَا مُسْتَسْقِيًا مَطَرَتْ عَلَيَّ مَصَابًا

ترجمہ:- مجھے دنیا نے پیاسہ رکھا جب میں اس کے پاس پانی مانگنے کے لیے آیا تو مجھ

پر مصائب کی بارش کر دی۔

حل المشکل | أَظْمَاتٌ پِیَاسَ مُسْتَسْقِيًا - پَانِی مانگنا - مِیرَاب کرنا - اِسْتَسْقَا: بارش طلب کرنا۔

تصنیف ہے جس طرح ایک پیاسہ آدمی پیاس سے تڑپ رہا ہو اپنی پیاس
بجھانے کے لیے چلا رہا ہو پانی کی ضدالکار باہو۔ لیکن پانی کی بجائے اس کو

تشریح

کوئی مہلک چیز دے دی جائے۔ اسی طرح مجھے بھی دنیا نے بہت سی نعمتوں سے محروم
رکھا۔ جب بھی میں نہ بہوات طلب کی تو مجھ سے ہمدردی کرنے کی بجائے مصائب کی

بارش کر دی۔

وَحَبِيتُ مِنْ خَوْصِ التَّرْكَابِ بِأَسْوَدٍ مِنْ دَارِشٍ فَغَدَوْتُ أَمْشِي دَاكِبًا۔

ترجمہ :- اور مجھے تھکی ماندی سواری کی بجائے سیاہ چمڑے کا جوتا دیا گیا لہذا میں اس جوتے پر سوار ہو کر چلتا ہوں۔

حل المشکل | حَبِيتُ (ن) قصیر یا بری چیز خستہ حالی۔ عاجزی۔ پستی بغیر بدلے کے دنیا
خَوْصٌ واحدٌ أَخْوَصٌ تھکی ماندی دھنسی ہوئی آنکھوں والا التَّرْكَابِ
ارنٹ سواری کا، دَارِشٍ بوسیدہ پرانا۔ (ن) شِ چال پوشیدہ ہونا اَلَمْشِي چلنا (ض)
پا پادہ چلنا۔

تشریح | میں نے تو زمانے سے اپنی سہوات کے لیے دہلی پتلی کمزور سی سواری مانگی تھی
لیکن دنیا کتنی سنگ دل اور ظالم ہے میرا کوئی خیال نہ کیا کہ مجھے چمڑے کا
پرانا جوتا دیا گیا کہ اسی پر سواری کر دو اس لیے اس جوتے پر سوار ہو کر چلتا ہوں۔

حَاكٌ مَتِي عَلِمَهُ ابْنُ مَنْصُورٍ بَدَا جَاءَ الزَّمَانَ اِتَى مِنْهَا تَابِئًا
ترجمہ :- جب معلوم ہو گا ابن منصور کو میرا یہ حال تو زمانہ میرے پاس توبہ کرتے ہوئے
آئے گا۔

حل المشکل | جَاءَ (ض) آنا۔ اَلزَّمَانَ زمانہ ج اذِ مِنْهُ تَابِئًا (ن) توبہ
کرنا رجوع کرنا لوٹنا۔

توضیح | اب زمانہ جو سلوک کرتا ہے کرے لیکن میری خستہ حالی اور زمانے کی چیرہ دستیوں
کا جب ابن منصور کو پتہ چلے گا تو سب بھاگتے میرے پاس توبہ کرنے کے
لیے آئیں گے اور منت سماجت کریں گے کہ اب خدا کے لیے معاف کر دو ہمیں تمہاری گہری
شخصیت کا علم ہرگز نہیں تھا ہمارے کرتوت ابن منصور کو نہ بتانا اور نہ اس کی سزا بہت
خفیلہ ہے۔ ہم تو یقیناً مارے بائیں گے بیت بڑا ہو گا ہمارا۔

مَلِكٌ سِنَانٌ قَتَاتِيهِ وَبَنَاتُكَ يَتَبَارِعَانِ دَمًا وَعُرْفًا سَابِكًا

ترجمہ :- وہ ایسا بادشاہ ہے جس کے نیزوں کے بھالے اور انگلیاں خون اور بارش برسانے میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرتی ہیں۔

سِنَانٌ جِ اسِنَّةٌ نِيزَةُ كِي نُوْكُ بَهَالَا سَنٌ عَمْرِيَال سِيْنُجٌ دَانْتِ
حل المشكل يَتَبَارِعَانِ مَقَابِلَهٗ كَرْنَا - بَاهِي مُكْرَاوُءٌ عُرْفًا نِيْكِي اِحْسَانٌ جِ عُرْفُتُ اَعْرَافٌ

بارش ساکبارن پانی بہانا۔ سُكُوْبٌ - برسنے والا بادل ساکب۔ بہنے والا۔

ابن منصور ایک طرف بہادر ہے تو دوسری طرف سے بے انتہا دریا دل ہے۔

اس کی فیاضی اور اس کی بہادری باہمی مقابلہ کرتی ہیں نیزے کی نوک اور انگلیوں کی بارش ایک دوسرے سے مقابلہ کرتی ہیں دیکھنا یہ ہے کہ کس کی بارش تیز ہے انگلیوں کی یا نیزوں کی۔ اس کے ہاتھوں سے دشمن زیادہ مرتے ہیں یا حاجتمند کثرت سے فیضیاب۔

يَسْتَصْغِرُ الْخَطْرَ الْكَبِيْرَ لِيُوْفِدَهُ وَيُظَنُّ دَجْدَةً كَيْسَ تَكْفِيْ شَارِبًا

ترجمہ :- حقیر سمجھتا ہے بڑے کاموں کو اپنے سائلوں کے لیے اور دجلہ دریا کو سمجھتا ہے کہ مینے والوں کو کافی نہیں ہوگا۔

يَسْتَصْغِرُ ذَايِلٌ وَحَقِيْرٌ سَمْحَانُ كُ اِجْوَا مَوَا - اَلْخَطْرُ بُرَا كَامٌ
حل المشكل زِيَادَةُ مَالٌ جِ اَخْطَاؤُ وَفِدٌ كَرُوهُ جِ وُفُوْدٌ سَائِلٌ جَمَاعَتٌ -

یعنی وہ بہت کچھ دینے کے باوجود جس سمجھتا ہے کہ میں نے کچھ نہیں کیا وہ کسی کو کتنا ہی مال کیوں نہ دیدے اس سے اس کا دل نہیں بھرتا اسی طرح کسی پیاسے کو دریا دجلہ بھی دیدے تو پھر جس اپنی بے انتہا سخاوت کی وجہ سے کافی نہیں سمجھے گا۔ اتنا زبردست دریا دل اور فیاض ہے۔

كِرْمًا فَلَوْ حَدَّثَتْهُ عَنْ نَفْسِهِ بِعَظِيْمٍ مَا سَنَعَتْ لَفَنَّكَ كَاذِبًا

ترجمہ :- رہا اتنا سخی ہے کہ اگر تو اس کے کسی عظیم کام کا ذکر کرے جو اس نے کیا ہو

تو وہ جھوٹا سمجھے۔

حل المشکل | کَدَمًا - سخی - بزرگ - شریف معزز حَدَّثْتَهُ بَيَانًا كَرِيمًا - بات کرنا - اَحْدَاثًا
نوجوانی، صَنَعْتَ کام کرنا (رض) صَنَعْتَ کھری، لَطَّنْتَ

اَلَطَّنُ (ن) اگان کرنا کاذبًا جھوٹ بولنا - (رض)

تشریح | مطلب یہ کہ بڑے بڑے کارنامے سرانجام دے کر بھی فراموش کر دیتا ہے۔ جب
بھی ان کے کاموں کا تذکرہ کر دے تو تسلیم کرنے کو کبھی تیار نہ ہوگا بلکہ نیکی کر دیا

میں ڈال کا قائل ہے خود ستانی اور نمود و نمائش سے سخت متنفر و محترز ہے۔

سَلُّ عَنْ شَجَاعَتِهِ وَزَمَّ لَهُ مَسَالِمًا وَحَدَّارٍ ثُمَّ حَدَّارٍ مِنْهُ مَحَارِبًا

ترجمہ: اس کی بہادری کے بارے میں پوچھ اور صلح کے وقت اس سے ملاقات کر اور
بار بار اس سے ڈر جنگ کی حالت میں۔

حل المشکل | سَلُّ صِيغَةُ حَاضِرٍ السَّوَالُ (ن) دریافت کرنا پوچھنا شَجَاعَتِهِ
مصدر (ک) بہادر ہونا زَمَّ (ن) زیارت کرنا (ن) مَسَالِمًا صلح کرنا۔ حَدَّارٍ

خوف ڈرنا۔ جَاكِدٌ

تشریح | یعنی اگر اس کی بہادری اور شجاعت معلوم کرنی ہے تو کسی سے پوچھ لے آزمانے
کی کوشش نہ کر صلح کے ارادے سے اس سے ملاقات کر اور جنگ کی کیفیت

میں اس سے ہمیشہ احتراز کر ایسا نہ ہو کہ آٹے میں گھن پس جائیں اور کہیں تو بھی اس کے غیظ و
غضب کا نشانہ بن جائے۔ اس کا شکا ہو جائے۔

فَالْمَوْتُ تُعْرَفُ بِالصِّفَاتِ لِبَاعِئِهِ لَمْ تَلَقْ خَلْقًا ذَاقَ مَوْتًا آيِبًا

ترجمہ: موت کی طبیعت اس کی صفات سے پہچانی جاتی ہے تو ایسی مخلوق کو کبھی
نہ ملے گا جو موت کا ذائقہ چکھ کر واپس آئے۔

حل المشکل | تُعْرَفُ (رض) جاننا پہچاننا تَلَقْنَا لَمَّا مَلَقَاتُ كَرِيمًا (س) ذَاقَ چکھنا۔

مانگتے ہوئے اور کچھ بخشش کی طرف رغبت کرتے ہوئے۔

وَإِذَا نَظَرْتُمْ إِلَى الْجِبَالِ رَأَيْتُمْهَا

فَوْقَ السُّهُولِ عَوَاسِلًا وَقَوَاضِيًا

ترجمہ: اور جب تو زمین کی طرف دیکھے گا تو تجھے پہاڑوں کے نیچے شاہسوار اور چلنے

والے گھوڑے نظر آئیں گے۔

حل المشکل | جِبَالٌ وَاحِدٌ جَبَلٌ پھاڑ الشُّهُولُ وَاحِدٌ سَهْلٌ نرم زمین عَوَاسِلًا وَاحِدٌ
عَاسِلَةٌ تھر تھرانے والے (ض) زیادہ حرکت رکھنے والا قَوَاضِيًا وَاحِدٌ قَاضِبٌ
کاٹنے والی تلوار شاخوں کو تراشنا۔

تشریح | مطلب یہ ہے کہ جب اوپر سے زمین کی طرف نظر دوڑاؤ گے تو گھوڑوں
اور شاہسواروں کے سوا کچھ نظر نہیں آئے گا کیوں لگے گا جیسے پہاڑوں کے
سایہ فوجی دستوں اور گھوڑوں سے زمین بھری ہوئی ہے اور تاحد نگاہ فوج ہی فوج نظر
آئے گی۔

وَعَجَاجَةٌ تَرَكَ الْحَدِيدَ سَوَادَهَا

زِنْجًا تَبَسَّمَتْ أَوْ قَدَّ لَدَا سَائِبًا

ترجمہ: اور تو ایسا غبار پائے گا جس کی سیاہی کو لوہے نے حبشی بنا دیا ہو جو مسکرا رہا

ہے یا گدی کے سفید بال۔

حل المشکل | عَجَاجَةٌ غبار مصدر (ن) ہوا کا غبار اڑانا زِنْجًا (ج) زَنْجٌ حبشی۔
تَبَسَّمَتْ (ض) مسکرائی قَدَّ لَدَا سر کا پچھا حصہ۔ گدی۔ سَائِبًا (ض) آسٹیب
بال کا سفید ہونا۔

تشریح | میدان جنگ تاریک ہو چکا ہے ایسے لگتا ہے کہ لوہے نے اپنی سیاہی
چھوڑ کر فضا میں اندھیرا کر دیا ہے اس سیاہی میں وہ اسلحہ بجلی کی طرح چمکنا
ہے تو یوں لگتا ہے جیسے حبشی مسکرا رہا ہو یا سیاہ بالوں کا ایک سر ہے جس کے گدی کے
بال سفید ہو چکے ہیں۔

60157

فَكَادَرَأَى كُفَى النَّهَارِ بِهَا دُجَى كَيْلٍ وَأَطْلَعَتِ الدِّمَاحُ كَوَاكِبًا

ترجمہ:- میں گویا کہ دن کو رات کی سیاہی کا لباس پہنا دیا گیا ہے اور نیزے ستارے بن کر طلوع ہو رہے ہیں۔

کُفَى ماضی مجہول (ن) لباس پہنانا۔ دُجَى (واحد) دُجَى تارکی الدجی

حل المشکل

(ن) تاریک ہونا الدِّمَاحُ واحد رُمْعٌ نیزہ کَوَاكِبُ واحد

کَوَاكِبُ ستارہ۔

غبارِ جنگ اتنا گہرا اور کثرت سے تھا جیسے معلوم ہوتا تھا کہ دن کو تارکی کا لباس پہنا دیا گیا ہو اور رات کی طرح تاریک اور سیاہ ہو گیا ہے۔

تشریح

وَقَدْ عَسَكَتْ مَعَهُ الرَّاغِبُ عَسَكَرًا وَتَكَثَّبَتْ فِيهِ الرِّجَالُ كَتَابًا

ترجمہ:- مصیبتیں تمام اشکر بن گئیں اور لوگ اس میں گز رہے، درگزر ہو گئے۔

الرَّاغِبُ مصیبتیں واحد رَزِيَتْهُ تَكَثَّبَتْ جمع ہونا كَتَابًا

حل المشکل

گروہ شکر۔ نوحی راستے۔

مطلب یہ ہے کہ اگر سیاہ غبار کے ساتھ مصیبتوں کی ہوا آگے نون جمع ہو گئی۔ قتل ہو رہا ہے کوئی چیخ دیکھا کہ رہا ہے ایسے لوگ یا زہ اشکر نے زبردست

تشریح

حملہ کر دیا ہے اور ایک برام مچا ہوا ہے اور مصیبتیں شکر اشکر بن گئیں۔ اور لوگوں کو حواس باختہ کر دیا ہے۔

أَسَدٌ فَرَأَى بِهَا الْأَسْوَدَ يَقْوَدُهُ أَسَدٌ يَرُدُّهُ الْإِدُّ يَدْفَعُ لِبَا

ترجمہ:- ایسے شیر میں جن کا شکار بھی شیر میں ایک شیران کا قاتل ہے جس نے اسے شیر بھی لومڑیاں میں۔

أَسَدٌ واحد أَسَدٌ شیر (ج) أَسَادٌ أَسْوَدٌ فَرَأَى واحد فَرَسِيَّةٌ

حل المشکل

شکار پتوؤں دن تیادت، لڑنا۔ رُشْمَانِي كَرَأَ تَعَالَيْتُ واحد

ثَقَلَبٌ لَوْطِيٌّ -

تشریح کتاب ممدوح کے زوجی شیردل میں ادران کا مقابلہ بہادروں سے ہے۔ یہ بھی شیر میں اور یہ شکار بھی شیروں ہی کا کرتے ہیں۔ ان کی تیادت ایسا شیر کر رہا ہے جس کے مقابل یہ تمام شیر لوٹری کی حیثیت رکھتے ہیں۔

فِي رُتْبَةٍ حَجَبِ الْوَرَى عَنْ نَيْلِهَا وَعَلَا نَسْمُوهُ عَلَى الْحَاجِبِ

ترجمہ: وہ ایسے رتبے میں ہے کہ رک رہا گیا مخلوق کو حاصل کرنے سے اور وہ بلند ہے

اس نے علی صاحب اس کا نام بندیوں کو رکھنے والا رکھا گیا۔

حل المشکل رُتْبَةٌ درجہ - مرتبہ - حَجَبٌ (ن) روکاوٹ پر وہ حَاجِبٌ دربان نَيْلٌ (م) مصدر پانا - حاصل کرنا - عَلَا (ن) بلند ہونا - نَسْمُوهُ التَّسْمِيَةُ

نام رکھنا۔

تشریح یعنی ممدوح اتنا بلند مرتبہ ہے کہ تمام مخلوق کو اس کی پہنچ سے در رکھا گیا۔ اور نام ہی اس کا علی الحاجب بندیوں کو رکھنے والا پڑ گیا یعنی اس کے مقام

مرتبے تک کسی کی رسائی نہیں۔ جہاں وہ ہے کوئی اور نہیں ہو سکتا۔

وَدَعَوُهُ مِنْ ذُرْطِ الشَّخَابِ مَبْدَأًا وَدَعَوُهُ مِنْ غَضَبِ النَّفْسِ غَاصِبًا

ترجمہ: ادراس کو سخادت کی زیادتی کی وجہ سے فضول خرچ کہتے ہیں اور دشمنوں کی جانب

لوٹنے کے باعث ٹھیرا کہتے ہیں۔

حل المشکل دَعَا (ن) دعوت دینا - دَعَوِيٌّ کرنا فَرْطٌ (ن) صدر زیادتی السَّنَاءُ مصدران سخادت کرنا مَبْدَأًا التَّبْدِئُ فِرًا فضول خرچی غَاصِبًا

دھن غضب کرنا - چھین لینا نَفْسٍ واحد نفس جان - روح - خون سانس - انسان -

تشریح یعنی اس کا ہر کام انتہا کو پہنچ چکا ہے مثلاً اس کی سخادت اتنے افراط سے ہے کہ لوگ اسے فضول خرچ کہتے ہیں اور دلیر ایسا کہ دشمنوں کی صفوں

کی صفیں اڑانے کے سبب اسے لیٹر اور غاصب کا نام دیا گیا۔

هَذَا الَّذِي أَفْنَى النَّصَارَ مَوَاهِبًا وَعَاوِلًا تَلَادَ وَالزَّمَانَ تَجَارِبًا

ترجمہ: یہ وہ شخص ہے جس نے سورے کو بخششوں میں دشمنوں کو قتل کرنے میں اور

زمانے کو تجربہ کرنے میں فنا کر دیا ہے۔

أَفْنَى (مض) فنا کرنا۔ ختم کرنا۔ نَصَارٍ سوا چاندی۔ نَصْرًا ملامت تردتا زہ۔

مَوَاهِبًا واحد مَوْهَبٍ عطیہ بخش تَجَارِبًا واحد تَجْرِبَةٌ آزمانا۔

تجربہ کرنا۔

ممدوح نے پوری زندگی فیاضی۔ بہادری یعنی مال و دولت لٹانے اور

اور دشمنوں کے رجور کو نصیت و نابود کرتے ہوئے اور زمانے میں بڑے

تجربات حاصل کرنے میں ختم کر ڈالی۔

مِنْهُ وَيَسَّ يَزِدُّ كَفَا خَابًا

مُخَيَّبِ الْعُدَّالِ لَمَّا مَلَّوْا

ترجمہ: اور ملامت کرنے والوں کو ان کی امیدوں میں ناکام کر دیتا ہے لیکن وہ کسی

بتعمیل کو خالی نہیں پوٹاتا۔

مُخَيَّبِ (مض) ناکامی ناکامی امیدیں خائب رہا سر ناکامی عُدَّالِ واحد

عَاذِلُ ملامت گر۔ اَمَلُوْا (ان) اَلَا مَلُّ اُمِدْ کرنا۔

ممدوح کے ملامت گراں کی پستی اور ذلت کے درپے ہیں کہ کسی

طرح اپنی فیاضی ترک کرے اور ایسی امید لگائے بیٹھے ہیں۔ لیکن اس

نے ان کی تمام امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے اور کسی کے دست سوال کو خالی واپس نہیں

لوٹاتا بلکہ اس کی سخاوت بدستور جاری ہے۔ ایک طرف دشمنوں کو ناکام کر دیا ہے اور

دوسری طرف ضرورت مندوں کی ضرورتیں پوری کر رہا ہے۔

كَالْبَحْرِ يُقْدَفُ، بِالقَرِيبِ جَوَاهِرًا جُودًا وَيَبْعَثُ لِلْبَعِيدِ سَحَابًا
ترجمہ:- وہ سمندر کی طرح ہے جو قریب کے لیے سخاوت کے جواہرات پھینکتا
ہے اور دور والے کے لیے بارل بھیجتا ہے۔

يُقْدِفُ (ض) پھینکتا - تہمت لگانا۔

حل المشكل

فَاتِي كَرْنَا قُدْفَ جَانِبِ طَرَفِ كَنُكْرَه - سَحَابًا وَاحِدًا

سَحَبًا بَادِل - سَحَبَه زَمِينٍ پَر كَهْسِيْنَا - نَا زَكْرِنَا
اس کی بخشش ہر قریب بعید والے کے لیے عام ہے۔ جیسے کندھے سے
تشریح ہر خاص و عام مستفید ہوتا ہے اس کی فیاضی اور عطاء بھی سب کے لیے

بدستور جاری رہتی ہے نہ اپنا محروم رہتا ہے اور نہ ہی بیگانہ

كَالشَّمْسِ فِي كِبَدِ السَّمَاءِ وَضَوْوِهَا بَعَثَتْ الْبَرَادَ شَارِقًا وَمَغَارِبًا
ترجمہ:- وہ سورج کی طرح ہے جو آسمان کے درمیان میں ہے جبکہ اسکی روشنی
شرق اور مغرب کے تمام شہروں کو ڈھانپ لیتی ہے۔

حل المشكل كِبَدًا جَمْرًا - بِر حِزْبِ كَاوَرِ مِيَانِي حَصَّة - اِنْدَرُونِي حَصَّة - كَسِي چِيْزِي كَا
بڑا حصہ - کبَدِ اَلْاَرْضِ زَمِينِ كِي كَانُوْنِ كِي چِيْزِي - كِبَدًا

کلبہ - ج ا ک ب ا د مذکور مؤنث ا ل ک ب ا ہنڈھ چکی - ا ل ک ب د
پیٹ کا بڑا حصہ - درد جگر - ا ن ک ا ب د مشقت برداشت کرنا۔

تشریح

چاند اور سمندر سے تشبیہ دینے کے بعد مدوح کو سورج سے تشبیہ
دے رہا ہے کہ وہ لوگوں کے مابین اس طرح چمکتا دکتا ہے جس طرح سورج
آسمان کے درمیان روشن اور ضیاء پاشیاں کرتا ہے۔ جیسے وہ تمام مشرق و مغرب
کے علاقہ پر چھا جاتا ہے مدوح بھی اسی طرح تمام شہروں اور تمام لوگوں پر چھایا ہوا
ہے۔

أُمَّهَجَنَ الْكُرْمَاءَ وَالْمُذْرِيَّ مِهْمًا دَتُّوْكَ كُلِّ كَدِيْمٍ قَوْمٍ عَابِتًا

ترجمہ:- اکیساں معزز لوگوں کے حقیر کرنے والے اور انہیں عیب لگانے والے اور

قوم کے ہر سخی کو اراض چھوڑنے والے

وَمَهَجَنَ هَجْنًا تَهَجِيْنًا عَيْبٌ لَّكَانًا - أَهَجَنَ الْجَارِيَةَ
حل المشكل | مہجنت سے پہلے ٹرکی کی شادی کرنا - المذریٰ - مرد ظریف۔

بے وقوف - جست مضبوط دل - تمزّر - تھوڑا تھوڑا اپنی غصہ - تکلیف۔

ناراض ہونا عذاب۔

یعنی تو اتنا بلند ہے کہ بڑے سے بڑا آدمی بھی تیرے مقابلے میں حقیر
تشریح | نظر آتا ہے اس لیے کہ تیرے عطیات کے مقابلہ میں ان کے عطیات

کو کوئی نہیں پوچھتا لہذا وہ تجھ سے اراض رہتے ہیں الغرض دوسروں کی سخاوت تیری
سخاوت کے مقابل حقیر اور کمزور ہے۔

شَادُّ مَنَابِقَهُمْ وَشَدَّتْ مَنَابِقًا وَجِدَاتٌ مَنَابِقَهُمْ مَثَالِبًا

ترجمہ:- انہوں نے اپنے مناقب کو بلند کیا اور تو نے اپنے مناقب کو بلند کیا

لہذا ان کے مناقب تیرے مقابلے میں معیوب نظر آنے لگے۔

شَادُّ شِدَّةً سَخِيًّا بَلَنْدٌ هَوْنًا - حَمَلٌ كَرْنًا - بَانْدَهْنَا - طَافْتُوْر
حل المشكل | مضبوط - مثالباً ثلّب ثلّباً (ض) س رخنہ ڈالنا - بہت بوڑھا۔

مثالباً معیوب ہونا۔

وہ اپنی جہتیت و کردار کی بلندی کی کوشش میں سرگرم عمل ہیں اور تو
تشریح | اپنی شان و عظمت بڑھانے میں لگا ہوا ہے۔ لیکن درحقیقت وہ تیرے

سامنے کوئی وقعت نہیں رکھتے ان کا سارا کیا کرایا خاک میں مل جاتا ہے اور تو ہر موقع
پر ہر وقت نمایاں اور اعلیٰ نظر آتا ہے وہ جتنی بھی بلندی حاصل کرنا چاہیں کیا مجال ہے

تجھ تک پہنچ سکیں۔

لَبَيْتِكَ غَيْظُ الْعَاسِدِينَ الرَّاقِبَا
 اَنَا النَّخْبِيُّ مَنْ يَدُوكَ عَجَابًا
 ترجمہ: اے حاسدوں کے پائیدار غیظ مجھ سے ہیں حاضر ہوں اور ہم نبرے ہاتھوں
 سے عجیب چیزیں دیکھتے ہیں۔

حل المشکل | الذَّائِبًا مستحکم، رُتَبًا مستقل رُتَبًا (ان) رُتَبًا اور رُتَبًا
 سیدھا رہنا قائم رہنا ترتیب دینا۔ درجہ کرنا اَلذَّائِبُ سختی بلا حرکت
 جنبش دشواری ابھری ہوئی زمین قریب قریب چٹانیں رُتَبًا انگلیوں کے درمیان فاصلہ
 دوام ہمیشگی۔ مٹی۔

تشریح | اے عظیم انسان حاسدین کے دل و دماغ میں ہلچل مچا دینے والے تیری
 عزت و عظمت کے باعث دشمن برآن بغض و حسد میں رہتے ہیں ہم
 تیرے اندر کیسی عجیب و غریب صفات دیکھتے ہیں تو بہادر بھی ہے اور تو سختی بھی
 کیا کیا تیرے اندر کمالات ہیں۔

تَدْرِيذِي حُنْدًا وَيُفَكِّرُنِي عُنْدًا
 دَهْجُومَ دَهْجُومَ غَيْرَ لَا يَخَانُ عَوَاقِبًا
 ترجمہ: ایک ہوشمند انسان کی سوچ جو کل کے بارے میں سوچتا ہے اور ایک
 ناخبر بہ کار کا حملہ جو انجام کی پردہ نہیں کرتا۔

حل المشکل | هَجُومًا حملہ کرنا گھمان غِبْرًا تلوار کی
 دھار غُدَّةً پشانی۔ عُنْدًا ناخبر بہ کار جو ان
 غفلت۔ غُرُورًا۔ دھوکہ۔ فریب۔

تشریح | یعنی تو بڑا دور اندیش ہے۔ آج تو کیا تو کل کی خبر بھی رکھتا ہے۔ اور
 بہادر ایسا ہے کہ جب بھی حملہ کرتا ہے بلا خودت و خطر کو دیکھتا ہے انجام
 کی فکر نہیں کرتا کہ کیا نتیجہ نکلے گا۔ اس بارے میں کبھی نہیں سوچتا، معاملات کی تدبیر و انتظام

در تیری جرات مندی کا کیا کہنا ہے۔

عَطَاءَ مَا لَوْ عَدَاهُ طَالِبٌ
أَلْفَقْتُ فِي أَنْ تُلَاقِي طَالِبًا

ترجمہ:- اور ایسا مال دینا کہ اگر اس کا مانگنے والا نہ ملے تو اس کو اس جستجو میں

خرچ کر دے کہ کوئی سائل مل جائے۔

یعنی تیرا وطیرہ یہ ہے کہ جو مال ہو تو خرچ کرنے کی فکر میں لگا رہتا ہے۔ اگر
تشریح | الفرض کوئی مانگنے والا نہ ملے تو تجھے کسی پل چین نہیں آتا بلکہ لوگوں کو
سائلوں کی تلاش میں لگا رہتا ہے کہ جہاں بھی کوئی مستحق ملے اسے آئیں اللہ اس کی
امداد کی جاسکے اور اس کی ضرورت پوری ہو سکے۔

خُذْ مِنْ ثَنَائِي عَلَيْكَ مَا سَطِيعَةٌ
لَا تُذِمِّنِي فِي الثَّنَاءِ السَّوَابِ

ترجمہ:- اپنی تعریف مجھ سے لے لو جو میرے بس میں تھی اور مجھ پر کا حقہ تعریف لازم

نہ کرو۔

کہتا ہے میں بھلا اس قابل کہاں کہ تمہاری تمام خوبیاں بیان کروں میری
تشریح | استطاعت میں جتنا تھا میں نے بیان کر دیا لیکن حق تو یہ ہے کہ خواہ ادا

نہ ہوا۔ بہر حال جو بھی بے قبول کر لو اور مجھے منظور نظر بنا لو۔

فَلَقَدْ دَهَشْتُ لِمَا بَعَلْتُ وَدُوْنِي
مَا يُدْهِسُ السَّلَكُ، الْخَفِيْظُ الْكَاتِبُ

ترجمہ:- میں تیرے کاموں کو دیکھ کر حیران رہ گیا ہوں۔ حالانکہ اس سے چھوٹے کام

ایسے ہیں جنہوں نے انسانوں کے اعمال کو لکھنے والے مہاتر فرشتوں کو

حیران کر دیا۔

حل المشكل | دہش اس کا حیران کرنا مدہوش کرنا۔ دہشت پھیلانا۔

مدوح کے بارے میں کہنا ہے تیرے بڑے کاموں کا تو ذکر ہی کیا

تشریح | تیرے چھوٹے چھوٹے کاموں نے ہی ملائکہ کو حیران اور پریشان کر دیا کہ

انسان بھہ اتنے بڑے بڑے کارنامے سرانجام دے سکتا ہے خدا تعالیٰ نے تجھے کتنی زبردست صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ یہ اس کی دین ہے ذالک فضل اللہ یوتہ من یشاء۔ یہ فضل کریمی ہے جسے چاہا نواز دیا۔

مِنَ الْجَاذِرِ فِي زِيِّ الْأَعَارِبِ - حُمْدُ الْحُلِيِّ وَالْمَطَايَا وَالْجَلَدِ بَيْبِ

ترجمہ:- کون ہیں نیل گائے کے بچے دیہاتی عورتوں کے لباس میں سرخ زیورات
سرخ سوار یوں والے اور سرخ چادر میں پہنے ہوئے۔

الْجَاذِرُ واحد جَوْدِرٌ نيل گائے کا بچہ خوب صورت ان کی بیٹی۔

مَوْرَتٌ حليہ اَعَارِبِ واحد عَرَبٌ اسم جنس۔ دیہاتی۔ مَطَايَا واحد

مَطِيَّةٌ سواری جَلَدِ بَيْبِ واحد جَلْبٌ جَبَابٌ۔

تشریح عورتوں کو نیل گائے سے تشبیہ دے رہا ہے کہ یہ نیل گائے کہاں سے
آئیں جو سونے کے زیورات زیب تن کئے ہوئے ہیں سواروں اور

چادریں بھی سرخ رنگ کی ہیں جو خوب صورتی اور عزت کی علامت سمجھی جاتی ہیں اس شعر
میں نجاہل عارفانہ سے کام لیا گیا ہے جاننے کے باوجود بھی ان جان بن رہا ہے۔

ان كنت تسأل شكافي معارفها - فمن بلادك بتسهيدي وتعديب

ترجمہ:- اگر تو ان کے پہچاننے میں شک کرتے ہوئے پوچھتا ہے پھر کس نے بتلا
کیا ہے تجھے بیداری اور عذاب میں۔

حل المشكل بتسهيدي - بیداری مصدر تعديب تكليف دینا

تشریح یعنی تو ان کے پہچاننے میں متذبذب ہے اگر تو یہ کہے کہ یہ کون ہیں
تو پھر یہ بتلا کہ تمہیں عذاب و بیداری اور آہ زاری میں کس نے
بتلا کر کہا ہے تو ان کی محبت میں گہل بھی رہا ہے اور انجان بھی بن رہا ہے۔

لَا تَجْزِي فِي بِنْتِي بَعْدَهَا بَقْرًا تَجْزِي دُمُوعِي مَسْكُوبًا بِسُكُوبٍ

ترجمہ:- نہ جزا دے مجھے لاغری کی اپنے بعد اور نہ لکائے جو میرے بہتے

ہوئے آنسوؤں کی بہنے ہوئے آنسوؤں سے جزا دیتی ہے۔

حل المشکل | تَجْزِي الْكَجَزَا (ن) بدلہ دینا خَانِي مصدر (س) لاغر ہونا۔ دُمُوع واحد دُمْع آنسو مَسْكُوب (ن) آنسوؤں سے پانی بہنا۔

تشریح | مطلب یہ ہے کہ محبت کی وہ آگ جس میں وہ بدستور چل رہی ہے اور میں اس کی جدائی میں تڑپنا ہوں روتا ہوں تو وہ بھی میری جدائی پر

روتی ہے لیکن خدا کرے بات یہیں تک رہ جائے کہ آنسوؤں کا بدلہ آنسوؤں سے دیدے لیکن میری لاغری کا بدلہ لاغری سے نہ دے تاکہ اس کا مان برقرار رہے۔

سَوَائِرُ رُبَّمَا سَارَتْ هَوَادِجُهَا صَنِيعَةٌ بَيْنَ مَطْعُونٍ وَمَضْرُوبٍ

ترجمہ:- وہ محبوبائیں چلتی ہیں تو بسا اوقات ان کے کجاوے نیزہ مارے ہوئے

اور زلموار مارے ہوئے (عامتقوں) کے درمیان محفوظ ہو کر چلتے ہیں۔

حل المشکل | سَوَائِرُ واحد سَائِرٌ چلنے پھرنے والی سَارَتْ (ض) چلنا پھرا هَوَادِجُهَا واحد هَوْدَجٌ محل کجاوہ صَنِيعَةٌ محفوظا الْمَنْعُ (ف) رکنا مَطْعُونٍ

نیزوں سے زخمی الطَّعُونُ (ف) نیزہ مارا۔

تشریح | ان کے قافلے ہمہ وقت رداں رداں ہیں اور اکثر و بیشتر ان کے کجاوے اس طرح چلتے ہیں کہ ان کے ارد گرد مگتوں کی لائیں اور زخمی پڑے

رہتے ہیں وہ محبوبائیں بڑے پر امن طریقے سے گزر جاتی ہیں اہل قافلہ ان کی عزت و ابرو کی حفاظت کے لیے مستعد رہتے ہیں اور وہی شان کے ساتھ گزر جاتی ہیں۔

رُبَّمَا وَخَدَاةٌ أَيْدِي الْمَطِيءِ عَلَى نَجِيحٍ مِنْ الْفَرَسَانِ مَسْبُوبٍ

ترجمہ:- بسا اوقات ان کے ہاتھوں سے ہاتھوں کے بہتے ہوئے خونوں

بہر دوڑتے ہیں۔

حل المشکل دَخَاتُ الْوَحْدِ رَضٍ تِيْرُوْطًا سَوَارِي كَادِبِيْنَ قَدَمِ اَهْلَا. الْفُرْسَانِ
دار فاریٹ شاہ سوار، فروس گھوڑا مطق راج مطایا سوار، مضموب

الْقَدْرِ رِن اہنا

تشریح درامل عشاق ان پر پروانہ دار کرتے ہیں ان کی مڈ بھڑ پڑ جاتی ہے اور
محافظ ان کا دفاع کرتے ہیں اور عاشقوں کو قتل کر دیتے ہیں اور پھر انہیں
لاشوں پر سے ان محبوباؤں کا گزر ہوا ہے اور وہ بڑی بے نیازی سے عبور کر جاتی
ہیں۔

كَمْ زُوْرَةٍ لَكَ فِي اِلْعَرَابِ خَابِيَةٍ اَدْوَارٍ وَرَدَتْ لَدَيْهِ زُوْرَةُ الذَّرِيْبِ
ترجمہ:- کتنی ملاقاتیں ہیں تیری دیہاتی عورتوں میں خفیہ جبکہ محافظ سوچکے ہوں
جو بھڑیے کی ملاقات سے زیادہ حیران کن ہے۔

حل المشکل زُوْرَةٍ مَدْرَرِنِ مَلَاتٍ كَرَا زِيْرَتِ كَرَا حَ فِيْهِ اَلْخَفَا (س)
پوشہ چھپنا ادھی (س) مکاری ہوشیاری چالاکی کرنا۔ رَقْدَ الْكُرْفَدِ
(ن) سونا ڈنبا، بھڑیا (ج) ذناب، ذیب، پگھلنا۔

تشریح جب قافلہ تھکاوٹ کے باعث سو رہا تھا ان کی غفلت سے فائدہ
اٹھاتے ہوئے کسی بار محبوبہ سے ملاقات کی اور ملنا کتنا حیران کن ہے
وہ بے پاؤں کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوئی اپنی چالاکی اور ہوشیاری کی تعریف کرتا ہے
بھڑیے کا چوری چھپے آنا ضرب المثل ہے اور یہ اس سے بھی سبقت لے گیا اور
حیران کر دیا ہے۔ کتنا چست اور ہوشیار ہے۔

اَزُوْرِهِمْ دَسُوَادِ الْاَيْلِ يَسْفَعُ رَا دَاغْنِيْ دَرِيَا ضَا الصَّبْرِ يُغْرِى بِي
ترجمہ:- ملاقات کرنا تھا اس سے تو رات کی سیاہی میری سفارش کرتی تھی اور

جب میں واپس آیا تھا تو صبح کی سفیدی مجھے طعنہ دیتی تھی۔

حل المشکل | يَشْفَعُ سفارش کرنا۔ مدد کرنا۔ اَنْتُنِي لوٹنا (ض) لَا نَا يَغْدِي غیر دانا۔
برائیگنہ کرنا۔ دشمنی پر آمادہ کرنا۔

کہتا ہے جب محبوبہ سے رات کے وقت ملاقات کرتا تھا تو شب تاریک
تشریح | میرے لیے معاون اور سفارشی ثابت ہوتی تھی مجھے دنیا سے چھپا
کے اور قافلے کی نگاہوں سے بچانے کے لیے میرے ملنے کا سامان فراہم کرتی تھی اور پھر جب
ملاقات کر کے واپس لوٹتا تو صبح کی سفیدی میرے لیے مصیبت کھڑی کر دیتی یعنی لوگوں
کو جگادیتی اور سارے کا سارا بھید میرا فاش کر دیتی تھی اور میں ڈرتے ڈرتے واپس لوٹتا۔
عراق کے نزدیک تنبی کے اشعار میں یہ شعر ایک امیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس لیے
کہ ملاحظہ کیجئے اول مصرع میں پانچ چیزیں لایا ہے۔

۱۔ زیارت ۲۔ سیاہی ۳۔ یل (رات) ۴۔ شفاعت ۵۔ لی (میرے لئے)

یعنی جس میں شاعر کا فائدہ ہے اور دوسرے مصرع میں ان کے متضاد بالترتیب،
چیزیں بیان کیں۔ اَنْتُنِي کے مقابلے میں يَا صَبِيح کے مقابلے میں
میں۔ يَغْدِي کے مقابلے میں يَشْفَعُ یعنی ملاقات، واپسی، سیاہی، سفیدی، رات، صبح،
سفارش، طعنہ، اسے علم بدیع کے رو سے متضاد یا مقابلہ کہتے ہیں۔ اس اعتبار سے یہ
شعر خوبصورت ترین اور دلچسپ ہے۔

قَدْ وَافَقُوا الْوَحْشَ فِي سَكْنِي مَرَاتِعَهَا وَخَالَفُوا بِتَفْوِينِي وَتَطْنِينِي

ترجمہ:- وہ چراگاہوں میں رہنے کے اعتبار سے وحشیوں کے موافق ہیں اور مخالف

ہیں خیمے لگانے اور اکھاڑنے کے اعتبار سے۔

حل المشکل | وَافَقُوا موافقت کرنا۔ وَخَالَفُوا جنگل جانور (ج) مَرَاتِعُ
چراگاہ واحد مَرْتَعُ الْوَحْشِ أَسْوَدَ زندگی بسر کرنا۔ تَفْوِينِي

اکھیڑنا۔ اُنَرْضُ رن) عمارت ڈھانا تَطْنِيْبٌ خیمہ نصب کرنا۔ خیمہ لگانا۔
خیمہ گاڑنا۔

تشریح اپنے محبوبوں کے بارے میں کہتا ہے ویسے تو رہنے سہنے بود و باش کے لحاظ جانوروں اور ان کے درمیان کوئی فرق نہیں چونکہ جانور بھی آزاد زندگی بسر کرتے ہیں اور یہ بدو بھی بے فکری اور آزادی کی زندگی بسر کرتے ہیں البتہ خیمے لگانے اور اکھیڑنے کے اعتبار سے ان میں فرق ہے کیونکہ جانور کہیں بھی پڑ کر گزارہ کر لیتے ہیں مگر یہ خیمے لگانے کے سوا نہیں رہ سکتے۔

جَيْرَانٌ وَهُوَ شَرُّ الْجَوَارِكِهَا وَصَحْبُهَا وَهُوَ شَرُّ الْأَصْحَابِ
ترجمہ:- اور وہ پڑوسی ہیں ان کے اور برے پڑوسی ہیں ان کے لیے اور ساتھی ہیں ان کے اور برے ساتھی ہیں۔

حل المشكل جیران واحد جار پڑوسی صاحب ساتھی اصحاب
واحد اصحابی صحبت میں رہنے والا۔

تشریح یعنی جنگل میں رہنے کے اعتبار سے وہ جانوروں کے پڑوسی ہیں اور ان کے ساتھی برے ساتھی ہیں کیونکہ حق دوستی ادا نہیں کر سکتے نہ مشکل وقت کام آتے ہیں اور نہ کسی طرح کی خبر گیری کر سکتے ہیں۔

فَوَادٌ كُلٌّ مَحَبَّةٌ فِي بَيْتِهِ نَدٌ وَمَا كَلَّ أَخْبَذَ الْمَالِ مَعْرُوبٌ
ترجمہ:- ہر عاشق کا دل اور پھینے ہوئے مال والے کا مال سب چھینا ہوا بھی ان کے گھروں میں ہے :-

حل المشكل فواد دل رنج، اَفِيَاةٌ أَخْبَذَ بِمَعْنَى مَا خُذَ الْأَخْذَ رَنَ الْبَيْتِ مَعْرُوبٌ
رنج، اَلْحَرْبُ چھین لینا، جگہ کرنا۔

تشریح کتاب ہے ان کے گھر کا کھل اناٹہ لوٹ کھپے ان گد چھینوں تے لوگوں

کے دل لوٹے ہیں اور ان کے گھر والوں نے لوگوں کے مال لوٹے ہیں اور یہ سب ان کے گھروں میں ہے یعنی ان میں شجاعت و جمال دونوں بخوبی موجود ہیں مردوں میں بہادری اور عورتوں میں خوبصورتی ہے اور ان دونوں چیزوں سے لوٹتے ہیں۔

مَا أَدَجِدَ الْحَضْرَةَ الْمُسْتَحْسِنَاتِ بِهِ كَأَوْجِدَ الْبَدَوِيَّاتِ الرَّعَابِيَّاتِ
 نرجسہ۔ نہیں ہیں شہر کی عورتوں کے خوبصورت چہرے خوبصورت جنگل میں رہنے والی دراز قد گداز بدن دیہاتی عورتوں کی طرح۔

حل المشکل | اَوْجِدُ وَاحِدٌ وَجْهٌ چہرہ راجِ اَوْجُوَّةٌ الْحَضْرَةُ شہری الْبَدَوِيَّاتِ رِبَايَاتِ
 وَاحِدٌ الْبَدَوِيَّةِ جَنْجَلٍ مِثْلِ رِبَايَاتِ وَاحِدٌ رَعُوْبَةٍ

گداز بدن۔ دراز قد عورت۔

تشریح | یعنی دیہاتی عورتوں اور شہری عورتوں کے حسن و جمال کا کیا مقابلہ سے دیہاتی آب و ہوا صاف اور کھلی ہوتی ہے اس بناء پر دیہات کا حسن فطری اور قدرتی ہے نہ کہ مصنوعی لیکن شہر کا مصنوعی اور غیر فطرتی سے مزید تفصیل اگلے شعر میں ہے۔

حُسْنُ الْحَضْرَةِ مَجْلُوبٌ بِتَطْرِيْقَةٍ وَفِي الْبَدَايَةِ حُسْنٌ غَيْرٌ مَجْلُوبٌ
 نرجسہ۔ شہر کا حسن مانگ پٹی سے بنایا جاتا ہے جب کہ دیہات کا حسن غیر مصنوعی ہے۔

حل المشکل | الْحَضْرَةُ شہر میں مقیم ہونے سے مَجْلُوبٌ لایا ہوا مَجْتَبٌ لَا اَلْحَدَاثِ
 كَيْفِيَّةً تَطْرِيْقِيَّةً بِنَاوِثِ بِنَاوِثِ سَنَّاكَرٍ كَرْنَا اَرَاثِي وَرَبَاثِي مَانِكِ فِي الْبَدَايَةِ

کاؤں میں بنا۔

تشریح | شہر کی عورتوں کا حسن زیب و زینت اور زیبائش و آرائش کا مردوں کی نسبت بہتر ہے لیکن خوبصورتی کا دار و مدار صورت و اس کے حسن و جمال کا ہے۔

کے مقابلے میں دیہاتی عورتیں ان سب چیزوں سے قطعاً بے نیاز ہیں انہیں کوئی بناؤ سنگھار کی ضرورت پیش نہیں آتی بلکہ جو کچھ خدا تعالیٰ نے انہیں حسن عطاء کیا اسی پر ہی اکتفاء کرتی ہیں اور ان کی وہی سادگی اور قدرتی حسن ہی بڑا جاذب ہوتا ہے جو بے خود کر دیتا ہے۔

أَيُّ الْمُعِينِ مِنَ الْأَرَامِ نَاظِرَةٌ رَعِيْرًا ظَرَفَةٌ فِي الْحُسْنِ وَالطَّيِّبِ
ترجمہ: کہاں ہے نسبت حسن اور پاکیزگی میں بکریوں کو ہرنیوں سے جو ایک ادا سے گردن اٹھا کر دیکھ رہی ہوں یا نہ دیکھ رہی ہوں۔

مَعِيْرٌ وَاحِدٌ مَاعِيْرٌ بَكْرِيٌّ - آرام ہرن الطَّيِّبِ پاکیزگی مصدر (ص) عمدہ حلال - بہتر ہونا۔

تشریح | ہرنیوں کی سادگی و بے تکلفی کا اور بکریوں کا کیا جوڑ ہے ہرنیوں میں ایک عجیب سی دل بھانے والی ادا پائی جاتی ہے ان کی دراز گردنیں کجیالی خوبصورت آنکھیں اور پھران کا بغیر تصنع اور سادگی سے گردن اٹھا کر دیکھنا کہاں وہ اور کہاں بکریوں میں تکلف و تصنع دراصل شاعر نے بکریوں کو شہری اور ہرنیوں کو دیہاتی عورتوں سے تشبیہ دی ہے۔

أَفْدَىٰ ظَبَا، فَلَاةٌ مَاعِرْفُنْ بِهَا مَصْنَعُ الْكَلَامِ وَلَا صَبْنَعُ الْحَوَا جَبِيْبٌ
ترجمہ: میں جنگل کی ہرنیوں پر قربان جاؤں جو نہ چبا کر بات کرنا جانتی ہیں اور نہ ابروؤں کا رنگنا۔

ظَبَا وَاحِدٌ ظَبِيٌّ ہرن فَلَاةٌ جنگل - میدان - رَجْ أَفْلَوَاتٌ مَصْنَعٌ مصدر (ن) چبانا صَبْنَعٌ (ن ص ف) رنگنا حَوَا جَبِيْبٌ واحد حاجب ابرو - دربان - رکاوٹ - حجاب پردہ۔

تشریح | جنگل کی ہرنی یعنی دیہاتی عورتوں کی سادگی پر قربان جاؤں ان کی زندگی

کہنا ہے جب میری محبوبہ ہی پسند نہیں آتی تو میں خواہ مخواہ
تشریح | کیوں نقلی روپ اختیار کروں اور بغیر ضرورت تعلق کروں

حقیقت پسندی کو مد نظر رکھنے ہوئے بڑھاپے پر لمع سازی چھوڑ دی ہے اور
 سفید رنگ کو خضاب سے تبدیل نہیں کیا۔ سفید کو سفید رہنے دیا ہے۔

رَمِنْ مَوَى الرَّمْدِ فِي قَوْلِ
 وَعَادَتِهِ رَغِبْتُ عَنْ شَعْرِي الْوَجْدِ لَكُذُوبًا

ترجمہ :- اور اس سبب سے کہ میں سچی بات کو دوست رکھتا ہوں۔ اور راستہ

گو ہوں اس لیے چہرے پر بھوٹے بالوں سے اعراض کیا ہے۔

أَلْقَدْتُ (ن) سچ بولنا۔ سچائی قول (ج) اقوال بات رَغِبْتُ

حل المشکل | رَغِبْتُ عَنْ اعراض کرنا (س) الْوَجْدُ چہرہ (ج) دُجُوهُ اُدْجِهْ مَكْذُوبٌ

(رض) جھوٹ بولنا۔ تکذیب۔ جھوٹ بیانی۔

یعنی قولی و فعلی طور پر میں سچا ہوں اس لیے تو میں نے خضاب
تشریح | لگانا چھوڑ دیا ہے سیاہ رنگ کر کے سچائی کو جھوٹ میں تبدیل نہیں

کیا کہ حقیقت میں سفید اور نظر آئیں سیاہ۔ اب ایسا بروپ اختیار نہیں کروں گا۔

لَيْتَ الْحَوَادِثُ بَاعَتْنِي الَّذِي أَخَذْتُ
 مِنِّي بِعِلْمِي الَّذِي أَعْطَيْتُ وَتَجَرِبَتِي

ترجمہ :- کاش حوادث نے میرے عقل اور تجربے کے عوض اس چیز کو بیچ

ڈالتے جسکو انہوں نے مجھ سے لے لیا ہے۔

حل المشکل | حَلْمٌ ح اَحْلَامٌ حُلُومٌ عَقْلٌ تَجْرِبَةٌ اَزْمَانٌ تَجْرِبَةٌ

آرزوئے شباب کرتا ہے کاش ایسا ہو کہ زمانہ مجھ سے میری عقل
تشریح | اور تجربہ لے کر مجھے وہی الہٹ جو انی اور شوخ و شنگ دور لوٹا دے

مجھ سے سودا بازی کرے تو میرے لیے کتنی خوشی کی بات ہوگی۔ پھر سے نکلا ہوں گا۔

مَا الْحَدَاثَةُ مِنْ جُلْمٍ بِهَا نَفْسٌ قَدْ يُوْجَدُ الْحِلْمُ فِي الشَّبَابِ وَالشَّيْبِ
 ترجمہ :- نو عمری عقل کو روکنے والی نہیں ہے کبھی جوانوں اور بوڑھوں میں
 بھی عقل پائی جاتی ہے۔

حل المشکل | حَدَّثَنَا زُجْرَانِي نُوْعُمَرَى - (ج) أَحَدَاتُكَ حَدِيثٌ بَاتُ شَبَابُكَ
 واحد شابك جوانی شیب بڑھا پاشیب بالوں کی سفیدی۔

تشریح | کہتا ہے نو جوانی میں عقلمند ہونا کوئی بعید بات نہیں ضروری تو نہیں
 کہ بوڑھے ہی عقلمند اور تجربہ کار ہوں بلکہ یہ تو خدا داد نعمت ہے
 وہ چاہے تو جوانی میں عطاء کر دے تجربہ اور عقل اور چاہے تو اخیر عمر میں بہر حال عقل و
 تجربہ کے لیے عمر رسیدہ ہونا کوئی ضروری نہیں۔ یہ نو جوانوں میں بھی ہو سکتی ہیں۔

تَبَعَرَاعَ الْمَلِكُ اسْتَاذَ مَكْتَبِهِ
 ترجمہ :- بادشاہ استاد بڑھاپے سے پہلے بوڑھا ہو کر جوان ہوا ادب سکھلانے سے
 پہلے ہی ادیب ہے۔

حل المشکل | تَبَعَرَاعَ جَوَانٌ هُوَانٌ - اسْتَاذٌ جَ اسَايَاذُهُ مَكْتَبُهُ
 ادھیڑ عمر والا ہونا - ادھیڑ عمر تیس سال سے بہتر سال
 ادیب ادب والا تادیباً ممدرد ادب سکھانا۔

تشریح | بات اپنے ممدوح تک لے آئی کہ وہ ایسی فہم و فراست کا مالک
 ہے کہ جوانی میں ہی اسے ادھیڑ عمروں جیسی سوچ بوجھ حاصل ہو
 گئی گویا بڑھاپے سے پہلے ہی اس پر بڑھاپا آگیا کیونکہ یہ بڑے بزرگوں جیسی تہذیب و
 شرافت کا مالک ہے۔ لگتا ہے یہ بچپن سے گزرا ہی نہیں وہ ابتدا ہی سے پختہ
 شعور والا رہا اسی طرح ادب و تہذیب میں بھی کامل رہا۔ جیسے بوڑھوں میں ہوتا ہے۔

تشریح | ہوا کے ساتھ سورج بھی جب اس کے حدود سلطنت میں قدم رکھتا ہے تو اسے بھی حکومت کی حدود سے تجاوز کی کوئی اجازت

نہیں جب بھی ممدوح اجازت دے گا تب ہی عزوب ہو سکے گا ورنہ نہیں۔

يُصْرَفُ إِلَّا مَرْفِقًا حَيْثُ خَافُوا وَتَوَلَّى سَائِرَ الْأُمَمِ كُلَّ مَدِينَةٍ

ترجمہ :- اس کے ملک میں اس کی انگوٹھی کی مٹی حکمرانی کرتی ہے اگرچہ اس حکمنامے

سے سارا لکھا ہوا مٹ گیا ہو۔

حل المشکل | صَرَفُ يُصْرَفُ گردانا پھرنا تحویل میں لینا تصرف کرنا۔ حَيْثُ مٹی

انگوٹھی کے نگینہ میں ایک خاص قسم کی مٹی بھر کر اس پر نام کندہ کر دیا۔

جاتا تھا اور بارشاہ اسی انگوٹھی سے سرکار کی کاغذات پر مہر لگاتا تھا خَاتَمُ

انگوٹھی ج خَوَاتِمُ تَطَلَّسَ (ض) مٹ جانا مَكْتُوبُ الْكِتَابِ

(ن) لکھنا۔ تحریر۔ کتاب واحد کتبہ۔ شکر گوہ۔ عت۔

تشریح | یعنی ان ملکوں میں صرف انگوٹھی کی مٹی نظام حکمرانی بنھائے ہوئے ہے

تمام احکام کے نفاذ کے لیے اس کی دھڑکی کی مہ کی ہے چاہے اس

مہر کے حروف تک مٹ گئے ہوں پھر بھی اس کی وہی طاقت ہے وہی عمل ہے۔

يَحْطُّ كُلُّ طَوِيلٍ إِلَيْهَا وَمِنْ سِوَاهِ كُلِّ طَوِيلٍ إِلَيْهَا يُعْرَبُ

ترجمہ :- اس حکمنامے کا اٹھانے والا بڑے بڑے داغے معزز سردار کو دراز

قامت تیز رفتار گھوڑے کی زمین سے اتار دیتا ہے۔

حل المشکل | يَحْطُّ (ن) گرانا نیچے اتار دینا إِلَيْهَا (ج) مآخِ نيزہ حامل اٹھانے والا

(ض) بوجھ لانا سِوَاهُ (ض) زمین ج طَوِيلٍ (ض) لے ہاتھ

پاؤں والا يُعْرَبُ تنومند طاقتور گھوڑا۔ تیز رفتاری سواری

تشریح | یعنی انگوٹھی جس کے ہاتھ میں رہتی ہے (جس سے مراد ممدوح ہے)

اس کے سامنے کوئی بڑے سے بڑا بہادر شاہسوار گھوڑے پر سوار ہو کر نہیں گزر سکتا اس کو گھوڑے سے اتر کر اسے ادب و اداب بجالانے ہوتے تب ہی وہ آگے گزر سکتا ہے ورنہ نہیں۔

كَانَ كُلَّ سَوَالٍ فِي مَسْأَلَةٍ تَمِيْزُ يُوْسُفَ فِي اَجْدَانِ يَعْقُوْبَ
ترجمہ:- گویا کہ ہر سوال اس کے کانوں میں جیسے یعقوب کی ہلکیوں پر یوسف کی قبض تھی۔

سَوَالٌ رَج. سَبَلَهُ مَسْأَلَةً وَاحِدَةً وَكَانَ قَمِيصُهُ رَج. ح
حَلُّ الْمَشْكِلِ تَمِيْزُ قَمِيصَانِ اَبْحَانَتٌ وَاحِدَةٌ بَلَكِ اَمَلُوْهُ۔

تشریح: یعنی اتنا فیاض ہے کہ وہ اپنے سوال کرنے والوں سے بے پناہ محبت کرتا ہے اور جب کسی سائل کا سوال اس کے کانوں میں پڑتا ہے تو اسے وہی خوشی اور مسرت حاصل ہوتی ہے جو حضرت یعقوب کو حضرت یوسف کے کرتے کو پا کر ہوئی تھی جسے آنکھوں پر ڈال دینے کے بعد ان کی بینائی واپس آگئی۔ گویا بے لوث خدمت کا علمبردار ہے۔ طبع اور خود غرضی سے باز ہے۔

اِذَا غَزَتْهُ اَعَادِيْبٌ بِسْأَلٍ فَقَدْ غَزَتْهُ بِجَيْشٍ غَيْرِ مَغْلُوْبٍ

ترجمہ:- جب اس کے دشمن کسی مسئلہ کی بناء پر اس سے جنگ کرتے ہیں تو وہ ان سے ایسے لشکر کے ساتھ لڑتا ہے جو کبھی مغلوب نہیں ہوتے۔

حَلُّ الْمَشْكِلِ اِعْرَفَ الْغَزْدَةَ جَنگ کرنا۔ جَيْشُ شُكْرٍ رَج. جَيْشُ مَشِي -

تشریح: اس کے دشمن جب بھی کسی بات پر جنگ کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو وہ ایک ناقابل شکست فوج سے جنگ کرتے ہیں جو مغلوب

نہیں ہوتی بلکہ ہر دم غالب رہتی ہے۔ یعنی اس کا شکر بڑا مستعد اور نیت و نابود کرنے والا ہے۔

أَدْحَابُهُ فَمَا تَنْجُو بِنَفْسِي مِمَّا أَرَادُوا أَنْ تَنْجُو بِتَجْبِيبِ
 ترجمہ:- یا وہ لڑائی کرے تو (مدوح) سے آگے بڑھ کر نہ تو اس کے ارادے
 سے بچ سکتا ہے۔ اور نہ بھاگ کر نجات حاصل کر سکتا ہے،

حل مشکل | حَارِبَةٌ جَنگ لڑائی تَنْجُو نجات۔ رہائی پانا تَجْبِيبِ راہ فرار والا اختیار کرنا
 تیز دڑنا۔

تشریح | دشمن جب بھی اس کو نیچا دکھانے کی سوچتا ہے۔ خود رسوا اور ذلیل
 ہو جاتا ہے کیونکہ وہ اسے اپنے شکنجے میں پھنسانا چاہتا ہے مگر خود
 اس کے شکنجے میں آجاتا ہے اور پھر نہ آگے کا رہتا ہے نہ پیچھے کا بری طرح چکر میں
 آجاتا ہے۔ الغرض مدوح بہت زیادہ ہوشیار اور تیز طرار ہے۔

أَصْرَتْ شَجَاعَةٌ قَطِي كَنْ رَبِّهِ عَلَى الْحِمَامِ فَمَا مَوْتُ بِسَرُّهُ
 ترجمہ:- اس کی بہادری اس کے دور ترین لشکر کو موت پر آمادہ کرتی ہے اور
 یہ (سبق) دیتی ہے کہ موت ڈرنے کی چیز نہیں۔

حل مشکل | أَصْرَتْ الْأَصْرَا براہمختہ کرنا۔ کتے کو شکار پر چھوڑنا۔ شَجَاعَتٌ (ک)
 بہادری۔ دلیر ہونا مَوْتُ الرَّحْمَةِ (س) ڈرنا۔ خوف کھانا۔

تشریح | مدوح کی جرات و بہادری کا اثر ہے کہ اس کی فوج میں اس قدر
 دلیری اور اولوالعزمی پیدا ہو گئی ہے کہ موت کی کوئی پرواہ نہیں
 کرتے اور موت کو ڈرتے والی چیز تصور نہیں کرتے یہ تو اس فوج کا حال ہے جو
 دارالسلطنت سے انتہائی دوری پر تعینات ہے اور جو فوج مدوح کے قریب
 ہے اس کی بہادری و جرات کا کچھ اور ہی عالم ہے۔

قَالُوا هَجَرْتَ إِلَيْهِ الْغَيْثُ ثَلُثُ لَهْمُو رَأْيُ غِيُوْتِ يَدِيهِ وَالشَّابِيبُ
 ترجمہ:- انہوں نے کہا تو چھوڑ آیا ہے ان کی طرف بارش کو تو میں نے انہیں کہا

کہ میں تو اس کے ہاتھوں کی بارشوں اور بوجھاڑوں کی طرف آیا ہوں۔

حل المشکل | هَجَرْتُ (ن) ہجرت کرنا۔ چھوڑنا غیث (ج) غیث بادل
شایب واحد شوبوب موسلا دھار بارش۔

تشریح | کتاب ہے میرے دوستوں نے کہا تو سبب الدولہ کی بارش جیسی
سخاوت چھوڑ آیا ہے تو میں نے انہیں جواب دیا کہ ہاں میں نے
چھوڑ دیا لیکن اس سے زیادہ اور موسلا دھار برسے والے بادل کی طرف میں چلا ہوں
معمولی بارش چھوڑ کر مسلسل برسے والے بادل کی طرف رجوع کیا ہے۔

إِلَىٰ الذِّمِّي نَهَبْتُ الدُّوْلَةَ رَاحَةً وَلَا يَمُنُّ عَلَىٰ آثَارِ مَوْهُوبٍ
ترجمہ:۔ اس شخص کی طرف آیا ہوں جس کی ہتھیسی حکومتیں بخشتی ہے اور بخشے ہوئے
کے پیچھے احسان نہیں لگاتا۔

حل المشکل | نَهَبْتُ (ن) دینا دولات واحد دولة مال و دولت راحته
ہتھیلی ہاتھ ج راحات یمن (ن) احسان جلتانا۔

تشریح | کتاب ہے زبردست سخی اور فیاض ہے کہ احسان کرنے کے بعد احسان
جتلا تا نہیں بلکہ نیکی کر کنویں میں ڈال کا قائل ہے کیونکہ احسان کے بعد
احسان جلتانا ایک ازیناک سلوک ہے۔ اور من کی ساری نیکی تباہ ہو جاتی ہے۔

وَلَا يَدْرُوعُ بِمَعْدُنِيهِ أَحَدًا وَلَا يُفْرِعُ مَوْفُورًا إِلَّا مَنكُوبًا
ترجمہ:۔ اور نہ فریب خوردہ کے ذریعہ کسی کو ڈراتا ہے اور نہ مصیبت زدہ
کے ذریعہ کسی دولت مند کو دھمکاتا ہے۔

حل المشکل | يَدْرُوعُ کھرا بمعده أحدًا دھمکانا أفزع ڈرنا مست زدہ مؤفورًا
مال دار من مال کثرت جمع مؤفور مصیبت زدہ مؤفورًا مؤفورًا

(ن) مصیبت پہنچانا۔ چوہاری ہو نہیں سکتا۔

تشریح نہ تو وہ تمام بت کہ کسی پر زیادتی کر کے اسے خوف زدہ کرے

اور کسی کا ماں جبراً چھین کر مالداروں کو ڈرائے جھوٹا رعب داب
 قائم رکھنے کے لئے ظلم و زیادتی ہرگز نہیں کرتا بلکہ وہ معتدل ہے اور ہر ایک
 کے ساتھ میانہ روی سے پیش آتا ہے۔ دشمن کے ساتھ دشمنی سے اور دوست
 کے ساتھ مروت و اخلاق سے۔ اسے دوست دشمن کی خاصی تمیز ہے۔

بَلَى يَدْرُعُ بِذِي جَيْشٍ يُجَدِّ لَكَ ذَا مِثْلِكَ فِي أَحْتَمِ النَّقْعِ غَرِيبِ
 ترجمہ: ہاں ایک لشکر کے ذریعہ جس کو اس نے تیار کر رکھا ہے اس جیسے لشکر
 کو جنگ کے تاریک غبار میں ڈالتا ہے۔

حل المشکل ایدرُع ان خوف زہ کرنا يُجَدِّ لَكَ پھاڑنا الْحَبْدَانِ
 (ان ص) زمین پر ٹپک دینا أَحْتَمِ (س) سیاہ پڑنا النَّقْعِ غبار (ج)
 نِقَاعُ نُتُوعِ عَرَبِيٍّ سِخْتِ سِيَاهٍ - تاریکی - غروب چھا جانا۔

تشریح کہتا ہے صرف ایسے لشکر اور ایسے دشمن سے ٹکراتا ہے جو اس کے
 برابر کا ہو اور اس کی ٹکر کا ہو اور شدت جنگ میں جبکہ سیاہ غبار
 ہو گھوڑوں کی دوڑ دھوپ سے اس وقت لشکر پر چھا جاتا ہے اور انہیں شکست
 فاش سے ہمکنار کرتا ہے۔ لشکر دشمن کو کہیں کا نہیں چھوڑتا۔

وَجَدْتُ مَالٍ كُنْتُ أَذْخَرُهُ مَا فِي السَّوَابِقِ مِنْ جَرِيٍّ وَتَقْرِبِ
 ترجمہ: جو مال میں جمع کرتا ہوں اس میں سب سے زیادہ مفید چیزیں نے گھوڑوں
 کی دوڑ اور شترس چال کو پایا ہے۔

حل المشکل اذخَرْتُ اَلنَّوَجِدُ (ن ض) پانا اَنْفَعُ نفع دَن فَايِدُه دينا اذخَرُو
 (ن من س) مال جمع کرنا۔ سَوَابِقُ دَاوِدُ سَابِقَةٌ تيز رفتار گھوڑوں جَرِيٌّ
 تيز دوڑ۔ تَقْرِبِ شترس چال۔

تشریح کہتا ہے میرے مال میں میرے لیے زیادہ سود مند میرے گھوڑے
 ہیں اور ان کی شتر کی چال اس لیے کہ بہادر ہے اور بہادر ان چیزوں
 سے دلی لگاؤ رکھتا ہے جو اسے میدان کارزار میں کام آئیں۔ مثلاً تلوار نیزے اور
 گھوڑا وغیرہ۔ بھی اس کا اصلی سرمایہ اور انہیں چیزوں سے اسے پیار ہے۔

لَمَّا رَأَيْنَ أَصْحَابَ الْمَدِينَةِ لَمَّا كَانُوا فِي
 دَفْنِ لِي دَوْ قَتَا صَمَّ الْأَنَا بَيْبِ
ترجمہ: جب ان گھوڑوں نے زمانے کی گردشوں کو میرے ساتھ فریب
 کرتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے میرے ساتھ وفا کی اور ٹھوس نیزوں
 نے بھی میرے ساتھ وفا کی۔

حل المشکل رَأَيْنَ رَأَيْنَ دِيكُنَا دَمْرُ زَانَا تَعْدُو الْعَدُو رَضِ ن
 بے وفائی کرنا بد عہدی کرنا فریب۔ وَفِينِ الْوَفِ رَضِ وعدہ پورا کرنا۔
 وفا کرنا۔ صَمَّ واحد اصم سخت۔ ٹھوس اَنَا بَيْبِ پورے۔ لکڑی کی گرہ۔ نیزے

تشریح جب زمانہ میرا مخالف ہو گیا اور میری راہ میں قدم قدم پر
 مشکلات اور رکاوٹیں کھڑی ہوئیں تو اس دوران میرے گھوڑے
 اور سخت فولادی قسم کے ہتھیار نیزوں نے میری بڑی مدد کی میرا ساتھ دیا اور میں
 نے ان کے ذریعہ تمام مشکلات اور بندشوں کو توڑ دیا۔

— — —

کون کہتا ہے موت آئی تو مر جاؤں گا
 میں تو دریا ہوں سمندر میں اتر جاؤں گا

فُتِنَ الْمُهَالِكُ حَتَّى قَالَ قَاتِلْهَا مَاذَا الْغَيْنَامِ مِنَ الْجُرَدِ السَّرَابِيبِ

ترجمہ | وہ گھوڑے ہلاکت گاہوں سے گزر گئے یہاں تک کہ ان میں سے ایک نے کہا ہم نے دراز قامت اور کمزور گھوڑوں سے کیا پایا۔

حل المشكل | فتن دن کا گذرنا۔ فتنہ آزمائش آگے بڑھ جانا۔ مہالک

واحد مہالک ہلاکت گاہ تباہی۔ بر باد۔ یقیناً ملنا۔ ملاقات کرنا۔ لڑنا۔ القی ڈالنا۔ انجیزد واحد انجیزد کم بالوں والے گھوڑے۔ السراب پھیب... وار بسر حُرْبُ۔ قد آور گھوڑا۔ تیز دوڑ۔

تشریح | گذرنے والے گھوڑے تیز رفتاری سے گذر گئے اور وہ منہ تکتے رہ گئے ان کا بال بیکا بھی نہ کر سکے اس سرعت سے انہوں نے وہاں سے عبور کیا کہ بعد میں ہاتھ ملنے لگے ہم

سے کچھ نہ ہو سکا روکنے کی قدرت بھی نہ ہوئی۔ لہذا اب کیا ہو سکتا تھا ان کی ہوشیاری اور تیزی کا قائل ہونا پڑا۔ اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چاک گئیں کھیت۔

تَهْوِي بِبُنْجَرٍ كَيْسَتْ قَدْ أَهْبَهُ لَبِيسٌ ثَوْبٍ وَمَا تَوَدَّى زَهْرٌ جَا

ترجمہ | وہ لے کر چلے ایسے پستے کار کو جس کا مسک صرف کپڑے پہننا اور کھانا پینا نہیں۔

حل المشكل | مُنْجَرِدٌ مستقل مزاج اور الغرم شخصیت۔ مَذَاهِبٌ واحد مَذْهَبٌ طریقہ، راستہ، سفر۔

تشریح | متنبی اپنی عظمت بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میں تعیش طبع اور تفریح پسند نہیں ہوں۔ میں اس غرض سے سفر نہیں کرتا کہ مزے اڑاؤں بلکہ میں تو پختہ ارادے کا مالک ہوں

مجھے لذیذ کھانے پینے سے کیا سروکار میں تو ایک بہادر ہوں مجاہد ہوں۔ میرا ایک نصب العین ہے میں اسی کو مد نظر رکھ کر اپنے سفر پر کامزن ہوتا ہوں۔ تو شاہین ہے بسیرا کر پیاروں کی چٹانوں پر

يَرْمِي النُّجُومَ بِعَبِيٍّ مِّنْ مِّجَادٍ سِيدَا كَانَتْهَا سَلَبٌ فِي عَيْنٍ مَسْلُوبٍ

ترجمہ | وہ ستاروں کو اس ارادے سے دیکھتا ہے گویا کہ وہ لٹے ہوئے آدمی کی نظر میں لٹا ہوا مال ہیں سوشت تو دشت دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے بحر ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے

حل المشكل | النُّجُومُ واحد نجم ستارہ۔ مِجَادِلٌ مَقَاوِلٌ۔ مِجَادِلٌ ارادہ کرنا۔ مَدْرَاكٌ دَعْوَانٌ برس سال۔ تغیر و تبدل۔

تشریح

یہ اس کی جرات اور بلند ہمتی کی بات ہے کہ وہ صاحبِ غم اپنی نظر کا تیر ستاروں پر اسی شخص کی آنکھوں سے ملاتا ہے جو ان ستاروں کا قصد رکھتا ہے گویا وہ

ستارے چھینا ہوا مال ہیں چھیننے کے کی آنکھ میں کر انہیں وہ واپس کرنے پر تلا ہوا ہے۔

عَلَى وَصْدَتِكَ إِلَى نَفْسٍ مُّجْتَبِيَةٍ ۖ تَلَقَّى النُّفُوسَ بِفَضْلِ غَيْرِ مُجْتَرِبٍ

ترجمہ | یہاں تک کہ میں پہنچا ایک پردہ پوشی نفس کی طرف تو سنا ہے لوگوں سے ایسی فضیلت کے ساتھ جو پردہ میں ہیں۔

حل المشکل | نَفْسٍ ۖ جَمْعُ النَّفْسِ - نُفُوسٍ - جَسْمٍ - رُوحٍ - نَوْنٍ - سَالِسٍ - النَّسَاءِ - جَمْعُ النَّفْسِ - نُفُوسٍ -

مُجْتَبِيَةٍ ۖ جَمْعُ حَجَدَاتٍ ۖ مَحْبَبَاتٍ - مَحْبَبَاتٍ - مَحْبَبَاتٍ - مَحْبَبَاتٍ - حَابِبٍ -

دربان - فَضْلٍ ۖ بزرگی - شرافت - فضیلت -

تشریح | ان تیز رفتار گھوڑوں نے ایک ایسے مناسب فضیلت کے پاس پہنچا دیا جو اپنی بادشاہت کے لحاظ سے تو عوام سے مخفی اور ڈھونڈا چھپا رہتا ہے مگر اپنی عطا

اور فیاضی کبھی نہیں چھپاتا اس کا فضل دیکر ہر وقت لوگوں کو میسر ہوتا ہے بوقت عطا سے پوری دنیا دیکھتی ہے اور فیض یاب ہوتی ہے۔ چھپ کر رہنے کے باوجود اس کا وجود

سنا کھلا اور عام ہے۔

فِي حَيْثُ ارْتَدَّ مَرِيضٌ فِي الْعَقْلِ كَفَرِيًّا ۖ خَلَّتْ النَّاسِ مِحْنَاكَ الْآعَاجِيْبِ

ترجمہ | وہ ایک فوجی صورت جسم میں ہے جس کو لوگوں کی عادات اس طرح ہنسائی ہیں۔ جیسے عجیب چیزیں ہنسائی ہیں۔

حل المشکل | اَرْتَدَّ ۖ حَسَنٌ يَابَدْرِيٌّ ۖ مِمَّنْ تَعَجَّبُ فِي ذَاتِنَا وَالْإِخْلَاقِ ۖ وَاحِدٌ خَلَّتْ عَادَاتُ وَفَصَلَتْ - آعَاجِيْبِ ۖ جَسْمٌ دَكِيكٌ كَرِيهٌ ۖ تَعَجَّبُ

تشریح | کانور کے متعلق ہے یعنی وہ نفس ایک جسم خوش ناصافی العقل سے ہے۔ چونکہ وہ انہماں ہوشیار اور ذہین ہے اس لئے لوگوں کی عجیب و غریب عادات اور بے تکلفی سے اسے

ہنسائے ہیں۔ اس کی عقل و سمجھ اور لوگوں سے بالاتر ہے اور انوکھی ہے اور باقی اس کے رویہ

بِجِبْتِ ۖ وَالْحَمْدُ قَبْلُ لَكَ وَالْحَمْدُ بَعْدُ لَكَ ۖ وَبَلَقْنَا وَوَلَدًا لَّحْمًا وَوَجِبْتِ

ترجمہ | سب سے پہلے اس کی تعریف ہے اور پھر ان گھوڑوں کی تعریف ہے اور انہماں کی اس

رات اور صبح کو سفر کرنے کی۔

حل المشکل اُدْلَاج واحد اَدُّ بَدَح رات کا چلنا۔ رات کے اول حصے میں سہارا۔

انڈھیرا۔ تاریکی۔ مَأْوِیْدُی واپس لوٹنا۔ دن کا سفر۔ واپسی۔

تشریح پہلے تو وہ اپنے ممدوح (کافروں) کی تعریف کرتا ہے۔ کیونکہ وہ بڑی زبردست و خصوصیات کا حامل ہے اور پھر ان کھوڑوں کے نیروں کی اور شب و روز کے سفر کی تعریف میں رطب اللسان ہے چونکہ یہ اس تک پہنچانے میں اس کے معاون و مددگار ثابت ہوئے ہیں۔ انہوں نے راستے میں اس کی آنے والی تمام دشواریوں اور زردلوں کو ختم کر دیا۔ اور ممدوح تک پہنچنا آسان اور سہل ہو گیا۔ لہذا کہتا ہے۔

وَكَيْفَ أَكْفُرُ يَا كَافُرًا بَعَثَهَا وَقَدْ بَلَغْتَكَ بِهَا خَيْرَ مَطْلُوبٍ

ترجمہ اے کافر میں ان کھوڑوں کی نعمت کا کیسے انکار کروں حالانکہ اے بہتر مطلوب انہوں نے ہی مجھے تجھ تک پہنچایا ہے۔

حل المشکل اَكْفُرُ واحد تکلم کہ کرنا۔ انکار۔ ناشکری اسلام کے مقابلہ میں۔ خَيْرٌ بھلائی جمع انبیاء۔

تشریح یعنی اگر کوئی یہ کہے کہ کھوڑوں کی تعریف میں اتنا رطب اللسان کیوں ہے تو اپنے ممدوح کو کہتا ہے کہ میں ان کا ناشکر گزار کیوں بنوں؟

تجھ سے ملاقات کا ذریعہ بھی تو بنے ورنہ میں تجھ تک کیسے پہنچ پاتا۔ یہ نہ ہوتے تو شاید یہ تم سے نہ مل سکتا۔

يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ الْعَالِي تَسْمِيَةً فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ مِنْ وَصْفٍ وَتَلْقَيْتَ

ترجمہ اے وہ بادشاہ جو بے پرواہ ہے لقب اور وصف سے اپنے نام کے ساتھ مشرق و مغرب میں۔

أَنْتَ الْحَبِيبُ وَنَلِّغِي أَعْوَدُ مِنْ أَنْ أَكُونَ حُبًّا غَيْرَ حَبِيبٍ

ترجمہ تو میرا دوست ہے۔ لیکن میں پناہ مانگتا ہوں کہ میں غیر پسندیدہ محب بنوں۔

حل المشکل الْحَبِيبُ محبوب۔ دوست۔ چاہنے والا۔ أَعْوَدُ تعوز

پناہ مانگنا۔ محبت۔ شوق چاہنے والا۔

تشریح یعنی میں تو تجھ سے محبت کرنا چاہتا ہوں تو مجھے بہت پسند ہے۔ مگر میں ایسا چاہتا ہوں

والا بھی نہیں بننا چاہتا کہ چاہا نہ جاؤں بلکہ تیرا پسندیدہ محب اور چاہنے والا بننا چاہتا ہوں۔

فَالَيْبُ فَيْدِكَ الشَّوْقُ وَالشَّوْقُ أَفْغَلِبُ وَأَعْجِبُ مِنْ ذَاكَ جَزْدُ وَالْوَصْلُ أَفْغَلِبُ

ترجمہ میں تیرے بارے میں شوق سے مقابلہ کرتا ہوں۔ اور شوق زیادہ غالب ہونے والا ہے۔ مجھے تعجب ہوتا ہے اس بجز سے حالانکہ وہ سال زیادہ عجم خیز ہے۔

صل المشكل أَفْغَلِبُ أَفْغَلِبُ ایک دوسرے پر غلبہ کرنا۔ أَشْوَقُ جمع چھوڑنا۔ أَفْغَلِبُ (ض) ملنا۔ ملاقات کرنا۔

تشریح فراق یا میں صبر و ضبط اور شوق کا مقابلہ رہتا ہے لیکن جذبہ شوق ہی غالب رہتا ہے اور عاشق کے ہاتھ سے صبر و ضبط کا دامن چھوٹ جاتا ہے۔ جبکہ محبوب لگا ہوں سے دور ہے اگر محبوب سامنے اور وصل میسر آجائے تو اس وقت شوق کا نام لگتا ہے۔ یہ عشق میں ہجر اور اس ہجر میں اس شوق و محبت کی شدت اور غلبہ حیرت انگیز ہے تو وصل میں لازمی طور پر اسے زیادہ غلبہ شوق حیرت انگیز ہوگا۔

أَمَا تَعْطِطُ الْأَيَّامُ فِي يَأْنِ أَرَايَ بَغِيضًا تَنَادُّ أَوْ حَبِيْبًا تَقْرَبُ

ترجمہ کیا زمانہ میرے بارے میں ایسی غلطی نہیں کر سکتا کہ میں دشمن کو اس حال میں دیکھوں کہ وہ تجھ سے دور ہو یا دوست تجھ سے قریب ہو۔

عل المشكل تَعْطِطُ الْأَيَّامُ (اس) غامی کرنا۔ بَغِيضًا تَنَادُّ دشمن کی بغض کرنا۔ حَبِيْبًا تَقْرَبُ (ان سے) دشمنی کرنا، نفرت کرنا حسد کرنا، ناراضگی۔ تَنَادُّ دور ہونا۔ (اس) خبر مرگ دینے والا۔

تشریح یعنی کیا زمانے سے کبھی ایسی غلطی نہ ہو سکتی کہ معاملہ اس کے برعکس ہو جائے میرا دشمن جو میرے قریب ہے زمانہ اسے تجھ سے دور کر دے اور میرا محبوب جو تجھ سے بہت دور ہے اسے قریب کر دے۔ یہ تعجب ہے کبھی اس ظہور میں نہیں آتا۔ اسے زمانہ کی غلطی اس لئے کہا کہ یہ دونوں امور اس کے خلاف طبع ہیں پس دیدہ و دانستہ تو وہ ایسا نہیں سکتا لیکن غلطی سے کر دے تو شاید ممکن ہے۔

وَيَسِيرُ مَا أَقْلَادُ بِيَسَاءَ . غَشِيَّةٌ شَرْقِيَّةٌ وَالْحَدَّ إِلَى الْأَعْرَابِ .

ترجمہ | کتنا عجیب تھا میرا سفر کس قدر وہاں مختصر قیام تھا اس شام کو میرے مشرقی جا
حدالی اور مغرب پہاڑیاں تھیں۔

حل المشکل | يُدِيرُ سِحْرًا - کلمہ تعجب - أَحَدًا أَلْقَدَا (ض) کم ہونا
قَيَّيْمَةً ٹھہرنا - قیام کرنا - الذَّوِي ٹھکانہ دینا - پناہ دینا
جَدًا اسی طرف اور مغرب پہاڑوں کے نام ہیں۔

تشریح | ایام وصال اور اس کے مواقع یاد کر کے اظہارِ انسوس کرتا ہے۔

ترجمہ | اس شام جبکہ میں نے اپنے سب کے زیادہ حال پوچھنے والے کو چھوڑ دیا اور دونوں
سے میں نے سیدھی راہ سے کنارہ کشی اختیار کی۔

حل المشکل | عَشِيَّةَ شَامٍ - أُحْفَى بہت زیادہ حال پوچھنے والا - أَلْحَقًا
اس حالت پوچھنا - بِجُودٍ - بخل - چھوڑ دیا - أَلْحَقًا
بدسلوئی کرنا (س) ایک جگہ پر نہ ٹھہرنا - ظلم کرنا - زیادتی کرنا - الطَّرِيقِ راستہ (ج)
طریق أَهْدَى اُتِھدایمت (ض) سیدھی راہ دکھانا۔

تشریح | سیف الدولہ کو چھوڑ کر کافور کی طرف چلا کافور کے مقابلہ میں سیف الدولہ کی راہ
سیدھی تھی لیکن میں نے اس سیدھی راہ کو ترک کر کے پیچیدہ راہ اختیار کی اور

بہرہ کی طرف روانہ ہو گیا۔ پھر میں نے اپنے لئے بہتر راہ نکالی
وَكَمْ يَطْلُأَمِ اللَّيْلِ عِنْدَ مَنْ يَدِي تَخَيَّرَ إِذَآ اللّٰهُ نَوِيَّةً تَكْذِبُ
اور تب تاریک رات کے تجھ پر کتنے احسانات ہیں کہ وہ بتاتے ہیں کہ فرقہ مانو یہ چھوڑ
ترجمہ | کتاب ہے۔

حل المشکل | فَلَا أَم (س) تاریک ہونا - تَخَيَّرَ - الَّتِي باخبر کرنا - الَّتِي
ان تجربہ سے جاننا (ک) حقیقت حال سے باخبر ہونا - تَكْذِبُ
اُتِکذِب (ض) جھوٹ بولنا۔

تشریح | فرقہ مانویہ کا نظریہ یہ ہے کہ رات خالق شر ہے وہ برائیوں کو جنم دیتی ہے
حالانکہ دیکھو تو سہمی اسی رات کے تم پر کتنے احسانات ہیں رات صرف برائی

ابھی منع ہوتی تو وہ بھلائیاں کیسے کرتی؟ جب رات سے بہتری اور فلاح میسر ہوگئی تو سمجھ
و کہ مالوہ فرق بالکل چھوٹا ہے اور یہ باطل ہو گیا کہ رات خالق شر ہی سے۔ بلکہ موجب خیر ہے۔
فَلَا تَقْدِيلُ الْحُبِّ بِالْعَقْلِ ضَامِحٌ وَإِنَّ دَرَجَةَ الْحُبِّ بِالْجَهْلِ قَامِسِدٌ
زخمہ عقل کے ساتھ کم صحبت درست ہے اور جہالت کے ساتھ زیادہ محبت بے کار ہے۔

مل المشکل صَارِحٌ درست۔ الْقَصْلَاحِيَّةُ (ن ن ک) درست ہونا۔
الْجَهْلُ (س) جاہل ہونا۔ قَامِسِدٌ خراب۔ الْقَفْسَادُ (ن ض ک)
خراب ہونا۔

شرح مطلب یہ ہے کہ محبت عقل اور دانش مندی کی ساتھ کی جائے تو پھر تو بہتر ہے۔۔۔۔۔
اگرچہ کثرت سے محبت نہ ہو اس کا چرچہ نہ ہو لیکن جہالت کے ساتھ اگر کسی سے
بت کی جائے چاہے وہ شدید ترین ہوتا ہم وہ بیکار اور ناسد ہے کیونکہ اس کا نتیجہ بہتر
میں ہو سکتا۔ جیسے نادان دوست سے دانا دشمن بہتر ہے۔

لہذا تعلقات میں توازن نہایت ضروری ہے اور میری مثبت تیرے فضل کے سبب سے ہے۔

وَقَالَ يَمْدَحُ وَيَهْنِيهِ بَعْدَ الْإِضْحَى

يَكْلِبُ مِنْ دَهْرِهِ مَا تَعَوَّدَا وَعَادَاتِ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الطَّعُونِ فِي الْعَدْرِ
بر انسان کو زمانہ سے وہی ملتا ہے جس کا وہ عادی ہو اور سیف الدولہ کی عادت
زخمہ دشمنوں کو تیرے مارنا ہے۔ دشمن۔

مل المشکل دَهْرٌ زمانہ تَعَوَّدَا عادی ہونا۔ خوگر ہونا۔ عادی
عادت ہے۔ الطَّعُونُ (ف) نیزہ مارنا۔ دشمن۔

شرح انسان کی طبیعت تخلیق ہوتی ہے تو وہ اپنا ذہنی رجحان و میلان لے کر پیدا ہوتا ہے۔
اور وہی طبعی رجحان اس کی پوری زندگی کا لائحہ عمل ہوتا ہے۔ منہبی کا مدوح یعنی
بن الدولہ جرات و بہادری کے جوہر سے مرصع پیدا ہوا ہے۔ لہذا دشمنوں سے مقابلہ بازن
نیزہ بازن اس کی فطرت کا جزو خاص ہے اور یہ اس کی عادت بن چکی ہے کہ بس دشمنوں سے
اے اور نیزہ و تلوار رنی کرے۔

وَأَنْ يَكْلِبُ الْإِضْحَاقَ عَنَّا بِصِدِّهِ وَيَكْسِي بِمَاتِنُوكَ أَعَادِيئَكَ سَدْحًا

زخمہ اور یہ کہ جھٹلانا ہے جھوٹی خبروں کو ان کی ضد سے اور دشمنوں کے ارادوں کے باوجود وہ

کامیاب ہو جاتا ہے۔

حل المشکل | الْأُتْرَاقُ - غلط افواہ پھیلانا زلزلہ ہونا۔ الْوَجَعُ (ان) تیز بلنا
ببت کا پننا۔ تَنْوِي نیت (ض) ارادہ کرنا۔ تہائی جدائی۔

تشریح | سیف اللادہ کے بدخواہ لاکھ بدنام کرنے کی سازشیں کریں۔ بد افواہیں پھیلائیں مگر سیف
الادہ کی سن کار کردگی لوگوں کے سامنے کھل کر آجاتی ہے وہ جو پوچھتے ہیں ان کی
نیتوں نے برعکس ہو جاتا ہے۔ وہ اسے نیچا دکھانا چاہتے ہیں اس سے اس کی عزت و تکریم ہو جاتی
ہے۔ اسے ہلاک اور برباد کرنے کی سوچتے ہیں خود ہلاک و برباد ہو جاتے ہیں۔

ذُرْبَتُ مُرِيدٍ ضَرَّةٌ ، وَهَادَ الْبَلَاءُ الْمُجِيشَ أَهْدَى وَمَا هَدَى

ترجمہ | اور بسا اوقات اس کا نقصان چاہنے والے اپنا نقصان کرتے ہیں۔ اور اس کی طرف
فوج کو لے جاتے ہیں لیکن پہنچ نہیں پاتے۔

حل المشکل | مُرِيدٍ چاہنے والا۔ ارادت مند۔ عقیدت مند۔ هَادٍ لے جانا
ہدایہ تمھو۔ ہدایت رہنمائی۔ راہ۔

تشریح | کتاب ہے ممدوح کو ضرر پہنچانے والے اور اس قسم کی خواہش رکھنے والے خود اپنی تباہی
کو دعوت دیتے ہیں۔ کہ اتھین تہان کے سداق خود ہلاک ہو جاتے ہیں۔

اس پر چڑھان کرنے کے لئے فوج ان کی کھول میں آجاتی ہے۔ اسے وہیں لانے کی ان میں
قدرت نہیں ہوتی۔ الغرض چاہتے ہیں اور ہو کچھ اور جاتا ہے۔

وَمُسْتَكْبِرٍ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ سَاعَةً رَأَى سَيْفَهُ فِي كَفِّهِ ذَنْبُهُ ۱۰

ترجمہ | اور کتنے ہی مغرور ہیں جو اللہ تعالیٰ کو ایک لمحہ بھی نہیں پہچانتے انہوں نے بھی اس کے ہاتھ
میں تلوار دیکھ کر کلمہ شہادت پڑھ لیا۔

حل المشکل | الْكَفُّ سَيْفٌ تلوار (ج) أَسْيَابٌ سیوف۔ أَسْيَفٌ
(ض) پہچاننا۔ کف۔ پھیلی (ج)

تشریح | وہ متکبر اگر خوان کفار جو اپنی زندگی میں ایک لمحہ کے لئے بھی خدا تعالیٰ کی ذات کو
پہچان سکے جس نے ان کی تخلیق کی ہے منکر بنے رہے۔ ممدوح ایسا جادو و شہمت

ہے کہ اس کے ہاتھ میں تلوار دیکھ کر مرعوب ہو گئے اب ہوائے قبول اسلام کے دیگر کوئی صورت
نجات کی نظر نہ آئی۔ لہذا فوراً کلمہ پڑھ کر خدا تعالیٰ کی وحدانیت و کبریائی کا اقرار کر لیا اور

خلاص کرالی۔ جان بچانے کی صرف یہی ایک صورت تھی۔

هُوَ الْبَحْرُ غَضٌ ذِي رِزْدَاكَانَ رَاكِدًا عَلَى الدَّرَاةِ اخْذَرَهُ لَمَّا كَانَ مَرْبِدًا

ترجمہ | وہ سمندر ہے۔ غوط لگا اس میں موتیوں کے لئے جبکہ اس میں ٹھہرا ہوا اور بیچ اس سے جب وہ جوش میں ہو۔

حل المشکل | دَجْرُ سَمْدَر (ج) بِمَحَارٍ - بِمُحْوَرٍ - الْبَحْرُ - غَضٌ - نَمْرُوكَانَا - ان کاٹنا۔ قطع و برید کرنا۔ رَاكِدًا - ٹھہرا ہوا۔

الرُّكُودُ - پانی ٹھہرا ہوا ہو۔ مُزْبِدًا جھاک دینے والا۔ اَرْبَادُ جھاگ نکالنا۔ ان مکھن نکالنا۔ اَلتَّرْبِيدُ دو وہ پر مکھن آنا۔ جھاگ آنا۔

تشریح | سیف الدولہ فیاضی و سخادت کے لحاظ سے ایک سمندر سے جس طرح سمندر کے موتی نکلے جاتے ہیں اسی طرح سیف الدولہ بھی جب نشاط و سرور کے کیف میں ہو تو اس سے انعام و اکرام کے جواہرات حاصل کئے جاسکتے ہیں لیکن جب غصہ کی حالت میں ہو تو اس سے پینا چاہیے جس طرح سمندر موج میں ہو تو اس کی طغیانی میں ہلاکت ہے اسی طرح اس کے فیض و غضب کے وقت ہلاکت و تباہی یقینی ہے۔

فَاذْرِيكَ الْبَحْرَ يَعْثُرُ بِالْقَتَى وَهَذَا لِيذَى يَأْتِي لِقَتَى مُتَعَبِدًا

ترجمہ | کیونکہ میں نے دیکھا ہے کہ سمندر جو انوں کو ٹھوک مار دیتا ہے اور یہ وہ سمندر ہے جو جو انوں کے پاس جان بوجھ کر آتا ہے۔

حل المشکل | يَعْثُرُ (ن.ک.ض.س) نَطْوَرُ لَنَا - يَحْيِيذُ مُتَعَبِدًا - قصد کرنا۔ اِدْتَا - اَلْقَتَى - اضی بھروسہ کرنا۔ اعتماد کرنا۔

تشریح | سمندر میں پھسلنا ہوتا ہے کہ اس کی پھلاہٹ سے آدمی سنبھل جاتا ہے جان بچا لینا ہے مگر یہ تو سنبھلنے کا موقع ہی نہیں دیتا۔

بلکہ آنا فنا جان بوجھ کر ہلاک کر دیتا ہے۔ اس سمندر سے بچنے نکلنے کی کوئی صورت نہیں۔

اس لئے اس اصل سمندر سے زیادہ خطرناک ہے۔

تَطَّلُ مَا كَوْنُ الْأَرْضِ خَالِصَةً لَهُ نَبْرًا يَرَقُّ هَلْكَ وَتَلْتَاهُ مُسَجَّرًا

ترجمہ | رونے زمین سے بادشاہ اس کے سامنے عاجز ہیں ہلاک ہو کر جدا ہوتے ہیں اور سجدہ کرتے ہوئے اس سے ملتے ہیں۔

حل المشکل خَاشِعَةً الْخُشُوعِ (ف) عاجزی - فروتنی کرنا - اظہار عاجزی۔
تَلْقَى الْبِقَاءِ (س) ملاقات کرنا - ملنا - آمنے سامنے - ٹرائی۔
سُجَّدًا واحد ساجد جملنا - سجدہ کرنا۔

تشریح میرا مدوح اتنا عالی مرتبت ہے کہ دنیا کے تمام بادشاہ اس کے سامنے سر نہیں اٹھا سکتے سب کے سب اس کے دباؤ میں ہیں۔ اس کے روبرو آتے ہوئے انہیں انکساری کرنا پڑتی ہے اور جب کوئی اس سے الگ تھلاک ہونا چاہے تو اسے ہلاکت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بچاؤ اور نجات اس سے دوستی میں ہے۔

وَتُحِبُّ لَهٗ الْمَالَ الصَّوَابَ وَالْفَنَاءَ وَيُقْتَلُ مَا تُحِبُّ التَّبَسُّمُ وَالْمَجْدَ
 اور اس کے مال کو اس کی تلواریں اور نیزے زندہ کرتے ہیں اور جن کو زندگی دی جاتی ہے ان کو اس کی مسکراہٹ اور بخشش قتل کر دیتی ہے۔

حل المشکل تُحِبُّ الْإِحْيَاءَ زندہ کرنا۔ الْحَيَوٰةَ (س) زندہ ہونا۔ الصَّوَابِ (م)
وَاحِدًا (م) تلوار۔ الْفَنَاءَ (س) واصلت۔ الْمَجْدَ (م) نیرہ۔ الْمَجْدَ (م) ان
 کو بخش کرنا۔ المجد۔ بزرگی۔

تشریح مدوح کی نیز تلواریں اور نیزے دشمنوں پر فتح و کامرانی حاصل کر کے مال غنیمت فراہم کرتے ہیں اور مدوح کی عطا اور فیاضی اسی مال کو تقسیم کر کے ختم کر دیتی ہے بحالت خوشنودی سب مال بخش دیتا ہے۔ غرضیکہ مال اکٹھا کرنا بھی جانتا ہے اور مال لٹانا بھی۔
ذِكْرِي تَطْيِيْبُهُ طَلِيْعَةً عَيْدِي۔ يَرَى قَلْبِي فِي يَوْمِهِ مَا تَرَى غَدًا

ترجمہ وہ ہوشیار ہے کہ اس کا گمان اس کی آنکھ کا جاسوس ہے۔ اس کا دل آج ہی دیکھ لیتا ہے جو آ آنکھ کل دیکھے گی۔

حل المشکل ذِكْرِي دانا۔ ہوشیار۔ تیز طبع۔ (ج) أَذْكِيَاءُ ذُكَاؤُ (س) (ک)
الْفَنَاءَ (م) خیال کرنا۔ گمان کرنا۔ طَلِيْعَةً (م) مقدمہ الجیش ٹکر
 (ج) طَلِيْعَةً جاسوس۔

تشریح وہ انتہائی چست و چالاک اور ذہانت و فطانت کا پیکر ہے۔ اس کا تصور مستقبل کو تاک لیتا ہے۔ اتنا دور اندیش ہے جبکہ یہ آنکھ وہ منظر کل دیکھے گی۔ یہ اسکے دلینے سے قبل ہی اس کام پر عمل پیرا ہو جاتا ہے۔

وَصُولٌ إِلَى الْمُسْتَضْعَبِ ابْتِغَاءً
 قَلْبُكَ كَانَ قَدْرَتُ الشُّسْبِ مَاءً لَا وَرَدًا
 وہ مشکل مقامات پر اپنے لشکر سمیت پہنچ جاتا ہے اگر آفتاب کے کنارہ پر پانی
 ترجمہ ہو تو گھوڑے کو وہیں اتار دے۔

حل مشکل قَرْنٌ - آفتاب کی پہلی کرن (ج) قُرُودٌ لَا وَرَدًا
 وارو ہونا پانی پر اترنا۔ اَلْوَسْرُودُ - (ص) کھاٹ پر اترنا۔

مَاءٌ پانی جمع مِیَاہِ وَاَمْوَا
 تشریح وہ اتنا جفاکش ہے کہ امر ہائے دشوار تک پہنچنا اس کے لئے کوئی مشکل نہیں بلکہ تمام
 نشیب و فراز اور دشوار گزار راستوں کو عبور کر لیتا ہے۔ اگر سوسن کی کرن کھاٹ ہوئی
 تو وہاں بھی اس کی رسائی کوئی ناممکن بات نہ تھی۔ وہاں پہ بھی باسانی اتر پڑتا۔ اور اس کھاٹ سے
 کھوڑے کو پانی پلاتا۔ لیکن ہر جگہ رسائی تو سبب خدا تبارک ہے۔

يَزَالِكَ سَتَى ابْنِ الدُّمُسْتَقِ يَوْمَهُ
 نَمَا تَادَسَّاهُ الدُّمُسْتَقُ مَوْلِدًا
 اس نے دمشق کے بیٹے نے اس دن کا نام موت رکھا اور خود دمشق نے اس کا نام
 ترجمہ ایوم پیدائش رکھا ہے۔

حل مشکل مَا تِ نام مصدر مَوْلِدٌ - جائے پیدائش (ص) جنما۔ پیدامونا
سَتَى الشہیدیت نام رکھنا۔ بِسْمِ اللہ پڑنا۔

تشریح چونکہ دمشق کے بیٹے کی اس روز گرفتاری ہوئی اور وہ مدوح کی زد میں آیا اب بیچ
 نکلنا مشکل تھا۔ اس لئے اس روز کو اس نے اپنی موت کا نام دے لیا۔ وہ جانتا
 ہے کس کے شکنجے میں پھنسا۔ نہ جائے اندان نہ پئے رہتا۔

دمشق جاکر جان بچا لیا اس نے اس دن کو یوم پیدائش کہا۔ کہ یا اسے دوبارہ
 زندگی ملی۔

سَرُبْتَ لِي جِيحَانٍ مِّنْ أَرْضِ أَمِّدٍ
 ثَلَاثًا لَقَدْ أَذْنَاكَ رَكُضٌ وَابْعَدَا

پہنچا تو تین راتوں میں سرزمین آمد سے دریا نے جیحان تباہی تیز روی نے کس قدر
 ترجمہ تجھے جیحان کے قریب اور آہ سے نذر کر دیا۔

حل مشکل سَرِبْتَ الشوری (ص) رات کا چلنا۔ أَذْنَى قریب کرنا۔ أَلَدَّا
 قریب ہونا۔ أَبْعَدَا دور کرنا (ک) دور ہونا۔ رَكُضٌ دور سمجھنا

تشریح کیا بات ہے تیری تیز رفتاری کی تعجب ہے کہ اتنی طویل مسافت کو تو نے تین راتوں کے مختصر عرصے میں کیسے طے کر لیا۔ کیسے اڑ کر پہنچا کہ تیری دور نے تجھے جیمان کے قریب تر اور آمد سے تمہیں دور بھی کر دیا۔

قَوْلِي وَاعْطَاكَ رَبُّكَ وَجِيئُشَاةً جَمِيْعًا وَكَمْ يُعْطِي الْمَجِيْبَةَ لِيُحْمَدَا

ترجمہ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ گیا اپنے بیٹے اور اپنے لشکر کا تمہیں عطیہ دے گیا اور یہ سب اس نے نہیں دیا کہ تو اس کا شکر گزار ہو۔

حل المشكل تَدْوِي پھرنا۔ بَابُ لڑکا (ج) بُنُو اَجِيُوْشَر۔ وَاعْطَاكَ لشکر لے کر يُعْطِي اَلَا عَطَا دینا۔

تشریح تیرے دھاوا بولنے سے واپس ہو کر بھاگ نکلا اور جلدی میں سب کچھ چھوڑ دیا اس لئے کہ اسے صرف اپنی جان کی فکر تھی وہ سب تیری تحویل میں آئے۔ گویا یہ تجھے عطا کر گیا لیکن اس لئے نہیں کہ رضا و رغبت تھی بلکہ سختی نہ تھا۔

بلکہ بزدل خوف کے مارے چھوڑ گیا اور تو نے قبضہ کر لیا شاید تو سمجھے یہ تجھے تحفہ دیا گیا ایسا ہرگز نہیں۔ اس کی تو جان پر بن آئی تھی تبھی ایسا کیا۔

سَرَّ صَنَّتْ لَهُ ذُوْنَ الْحَيْرَةِ وَطَرْفِهِ وَابْصَرَ سَيِّدَةَ الْمَلِكِ مِنْكَ مُجْرَدًا

ترجمہ تو اس کی زندگی اور آنکھ کے آگے کیا اور اس نے تیری وجہ سے خدا کی سنگی تلوار کو دیکھ لیا۔

حل المشكل عَايَنَ صَنَّتْ۔ اَلتَّعَرَّفَ (ض) زیچ میں آنا۔ طَرْفٌ آنکھ ج اَطْرَافُ تَجَرَّيْدٌ تلوار سنگی کرنا۔ میان سے نکالنا۔ اَلْمُجْرَدُ (س) ننگا ہونا۔

تشریح دستق نے خوشی سے نہیں بلکہ مجبوراً اپنے بیٹے اور لشکر کو تجھے دے دیا تو اس کی زندگی اور اس کی آنکھ کے درمیان طائل ہو گیا۔ اسے اپنی آنکھوں کے سامنے اندھیرا نظر آنے کا تیرا شکر گویا خدا کی سنگی تلواریں تھیں اور ان کا مقابلہ کرنا اس کے بس کا روگ نہ تھا اس لئے راہ فرار اختیار کر گیا۔

وَمَا ظَلَمْتُمْ مَرْجُؤًا اَلَا سَيِّئَةٌ خَيْرَةٌ وَ لٰكِنْ كُنْتُمْ مُطْغٰنِيْنَ كَاَنْ لَّهُ الْفِدْيُ

ترجمہ اور نہ چاہا ان نیلگوں نیروں نے سوائے دستق کے لیکن اس کا بیٹا قسطنطین اس پر قربان ہو گیا۔

حل المشکل ثُمَّ مَرَّتْ (س) نیلگوں ہونا۔ الْأَبْسَنَةُ (واحد) یسٹان نیزہ
سکن۔ برس۔ سال۔ سنتہ۔ عمر و انت۔

تشریح یعنی تو تو صرف مستحق کی تلاش کر رہا تھا لیکن وہ اپنی جان بچا گیا اور اپنے بیٹے کو تیرے
حوالے کر کے اسے قر بانی کا بکرا بنا دیا۔

اس لئے بجائے مستحق کے اس کے بیٹے پر شامت آگئی اور تیرا نواسہ بن گیا۔

فَا صَبَّحَ بِكِتَابِ الْمَسْرُوحِ مَخَافَةً وَقَدْ كَانَ يَجْتَابُ السَّلَاحَ مِنَ الْمَسْرُوحِ
وہ خوف کے مارے ٹاٹ کا لباس پہنے ہوئے تھا حالانکہ وہ چمکتی چمکتی دوہری

ترجمہ قیمتی زرہ زیب تن کرتا تھا۔

حل المشکل يَجْتَابُ۔ الْإِدْرِيَابُ۔ پہننا۔ طے کرنا۔ قطع کرنا۔ الْجُودُ (ن)
قطع کرنا۔ مَسْرُوحٌ واحد مَسْرُوحٌ بالوں کا کھیل روٹی کھیل۔ السَّلَاحُ

نرم پیک دار زرہ۔ دَلَّالِيصُرٌ چمکنا۔ نرم ہونا۔ مَسْرُوحٌ۔ دوہری بنی ہوئی۔

السَّرْدُ (ن ص) السَّرْدِيَّةُ پٹا سینا۔ سر پہ کپڑا کا کھانا عربی

تشریح تیری وجہ سے اس پر موت کی دھشت طاری ہو گئی اب تو اس کو ضرر یاد آنے لگا۔
عمدہ اور قیمتی لباس اور زرہ کی بجائے اب وہ ٹاٹ کا لباس پہننے لگا۔ اس کی تمام

عیاشی بند ہو گئی اب اسے اپنے دن تھوڑے نسوس ہونے لگے۔ ہر اشد زور فوجی تھا لیکن اب زرہ
بھی نہیں پہن سکتا۔ اس شدت سے مرعوب ہوا کہ رہبانیت اختیار کر لی۔

وَيَنْشِي بِهِ الْعَكَارِ فِي الدَّيْرِ كَاتِبًا وَهَذَا كَانَ يَرْضَى مَشَى اشْقَرًا جُرْكَا

اور پلتا ہے لائیں کے ہمارے کرجہ میں تانب ہو کر حالانکہ یہ تو تیز رفتار گھوڑے
کی چال کو بھی پسند نہ کرتا تھا۔ جسٹ ڈ ٹڈی۔

حل المشکل عُكَاكِرٌ پہل لگن ہوئی لائیں (ج) عُكَاكِرٌ عُنَاكَرَاتٍ۔ تَاثِيًا
التَّوْبَةُ ان، آو بکرنا۔ لوٹنا۔ رجوع کرنا۔ اشْقَرٌ شرح زملت

گھوڑا۔ آجُرَادٌ کم بالوں والا گھوڑا۔

تشریح ایک زباز تھا کہ۔۔۔ شامدار تیز دوڑنے والا گھوڑا جس سے پسند نہیں آتا تھا سب
کی رفتار میں رخنے نکالتا تھا۔ عیب جوئی کرتا تھا لیکن آج یہ حال ہے کہ گھوڑے

پر بیٹھنے کی بجائے پیدان چلنا پھرتا ہے موت کا بھوت جو سوار ہوا یا ہے۔

وَمَا تَابَ حَتَّىٰ غَادَرَ الْكُرُومَ جَبْرِيًّا وَقَلَىٰ جَفْنَهُ النَّفْعُ الرَّمَدَا

ترجمہ اس نے اس وقت تک توبہ نہیں کی یہاں تک کہ حملہ نے اس کے پہرے کو زخمی کر کے چھوڑا اور غبار نے اس کی آنکھوں کو چندھیا دیا۔

حل المشکل اَلْكَرُّ ان، حملہ کرنا۔ مصدر اَلْكَرُّ پینتر ابدل کر حملہ کرنا۔ غَادَرَ چھوڑ دینا۔ جَبْرِيًّا ان، مجروح زخمی کرنا رَمَدًا آشوب چشم۔ آنکھیں چندھیا جانا۔

تشریح اس نے بڑی ڈھٹائی سے کام لیا وہ توبہ تاؤب ضرور ہوا مگر جبر و اکراہ سے نہ کہ خوشی سے جب میدان جنگ میں غبار جنگ نے آنکھوں کو مستقبل کے اندھیرے دیکھنے پر مجبور کیا تب بے چارے نے گھٹنے ٹیکے اور تائب ہوا ورنہ آسانی سے کبھی نہ ماننا۔

فَإِنْ كَانَ يُنَجِّي مَنْ عَلَىٰ تَرَهْتَبٍ تَرَهْتَبُ الْأَمْلَاقِ مَشِيٍّ وَهُوَ حَدَا
ترجمہ اگر علی تے ڈر جانے میں ہی نجات ہوتی تو تمام بادشاہ ایک ایک دو دو کر کے رہا ہوتے۔

حل المشکل يُنَجِّي اِلَّا نَجَاء نجات دینا۔ اِنْتِجَاعًا ان، نجات پانا۔ اَلْتَرَهْتَبُ رہبانیت اختیار کرنا۔ پادری بن جانا۔ اَلْاَمْلَاقُ واحد مَلِكٌ - بادشاہ۔

تشریح سیف الدولہ سے جان بچانے کی ایک ہی صورت رہ جانے کی کہ سب رہبانیت اختیار کر لیں پھر شاید چھکارا مل جائے ورنہ بہت مشکل ہے اس سے جان بچانا۔

وَكُلُّ اضْرِيْعِي فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ يَجِدُ لَهُ قُرْبًا مِّنَ السَّحَابِ السُّودَا
ترجمہ اور ہر شخص مشرق اور مغرب میں اس کے بعد اپنے لئے کالے بالوں کا جوڑا بنائے گا۔

حل المشکل يَجِدُ تیار کرنا۔ ثَوْبًا کپڑا۔ اَلْاَنْوَابُ۔ سَيَابِكُ۔ شَعْمًا بال شعور سمجھ۔

تشریح سیف الدولہ کے ڈر کے مارے دشمن کے علاقے کا ہر فرد اپنا ماتمی سیاہ لباس تیار کرے گا۔ اور پادری بن جائے گا تاکہ اپنی جان بچا سکے۔

کیونکہ پادریوں کو قتل نہیں کیا جاتا۔

هَيْبَةُكَ الْعَيْدُ الَّذِي أَنْتَ عَيْدُهُ وَوَيْدُهُ لَيْسَ سَيِّدًا فَفَتَحِي وَوَيْدًا

ترجمہ مبارک ہو تجھے وہ عید جس کی تو خود عید ہے اور عید تو اس کی ہے جو اللہ کا نام ہے۔
قربانی کرے اور عید منائے۔

حل المشکل عِيدِ (ج) اَعْيَادُ - فَتَحِي التَّضْيِيبَةَ - قربانی کرنا۔ اَدْتَعِيدُ - عید منانا۔

تشریح عید کے لئے تیری ذات خود عید اور وجہ شادمانی ہے۔ جیسے لوگوں کو عید کے دن سے خوشی ہوتی ہے اس طرح عید تیرے دیدار سے خوشی حاصل کرتی ہے لہذا تو عید ہی عید ہوئی۔ اور عید مسلمانوں کے لئے ہوتی ہے جو خدا کا نام لیتے ہیں اور عید کرتے ہیں یعنی خوشی میں کبھی خدا کو نہیں بھولتے۔

وَمَا تَرَاكَ الْاَعْيَادُ لِبَسَدِكَ بَعْدَهُ تَسْلِيمٌ مَخْرُوقًا وَتَعْطُرُ لِحَدِّدًا

ترجمہ اور اس عید کے بعد ہمیشہ عیدیں تیرے لئے بمنزلہ لباس کے رہیں کہ تو پرانا لباس اتارتا رہے اور نیا لباس تجھے دیا جائے۔

حل المشکل اَعْيَادِ واحد عید بَسِيرٍ لباس - مصدر (س) پہننا۔
تَسْلِيمٌ اَلْسَلَامُ (س) سلامت رہنا۔ اَلتَّسْلِيمُ - سپرد کرنا۔
مَخْرُوقًا بوسیدہ - پرانا۔ اَلنَّخْرَقُ (ن) پرانا ہونا۔ پھاڑنا۔ مَجْدِدًا تَجْدِيدِ نیا کرنا۔ جَدَّ - کائنات کو تازہ کرنا۔

تشریح خدا تعالیٰ انہیں عیدوں کو تیرے لئے لباس کی حیثیت دے دے جس طرح تیری عادت ہے۔ پرانا لباس اتار کر لوگوں کو دیتا ہے اور نیا لباس زیب تن کرتا ہے اس طرح یہ عیدیں تو دوسروں کو دیتا ہے اور تیرے لئے ہمیشہ نئی عیدیں آتی رہیں۔ پرانی کے عوض نئی جو تیاں میسر ہوتی رہیں یا پھر جیسے تو دوسروں کو خوشی دے اس طرح تجھے خوشی نصیب ہو۔
فَذَ الْيَوْمِ فِي الْاَيَّامِ مَسَلَدِي الْكَوْمِ كَمَا كُنْتُ فِيهِمْ اَوْعَدًا كَانَ اَوْعَدًا

ترجمہ = دن تمام دنوں میں ایسے جتنا ہے جیسے تو تمام مخلوق میں یکتا ہے۔

تشریح جیسے عید کا دن خوشی کے لحاظ سے سارے دنوں میں منفرد ہے تو بھی تو اسی طرح ایک

انک تھلک یکتا اور نادر زمانہ شخصیت کا مالک ہے۔

مَوَاجِدُ حَتَّى تَفْضُلَ الْعَيْنُ نَحْرًا وَحَتَّى يَبْصُرَ وَالْيَوْمَ بِيَوْمٍ مَسِيدًا
 ترجمہ | یہ فضیلت کی بات ہے یہاں تک کہ ایک آنکھ اپنی دوسری بہن آنکھ سے افضل ہوتی ہے اور یہاں تک کہ ایک دن دوسرے دن کا سردار ہو جاتا ہے۔

حل المشکل | الْبَجْدُ نَصِيبٌ خوش قسمتی (س) نصیب والا ہونا۔ مَسِيدٌ سردار (ج) سَادَةٌ۔

تشریح | نصیب کی بات ہے کہ ایک طرح کے انسانوں میں سے کوئی انسان عزت و عظمت کے لحاظ سے سبقت سے جاتا ہے اور دوسرے کا درجہ کم ہوتا ہے بعینہ دن بھی دنوں میں سردار ہو جاتا ہے۔ جیسے عید کا دن مسرتوں اور خوشیوں کا دن ہوتا ہے جو دیگر ایام سے قابل قدر اور سید الايام ہے۔

فِيَا عَجَبًا مِنْ كَرَامِلٍ أَنْتَ سَيْفٌ مَا يَسْتَوِي شَفَرَتَا مَا تَقَلَّدَا
 ترجمہ | تعجب ہے وال پر کہ تو اس کی تلوار ہے کیا وہ در دھاری تلوار کو گلے یا زانے سے نہیں ڈرتا؟

حل المشکل | وَأَمُّ حکومت والا۔ يَسْتَوِي الْتَوِي بچنا۔ ڈرنا۔ أَلْوَقَايَه (ض) بچنا۔ شَفَرَةٌ دھار (ج) شَفَرَانٌ تَقَلَّدٌ کمر میں تلوار باندھنا۔ أَلْقَلَّدُ (ض) تلوار چال کرنا۔ سَيْفٌ تلوار۔ سرج۔ تلوار۔

تشریح | کہتا ہے خلیفہ وقت کا جس کا نائب سیف الدولہ ہے جس سے ڈر کر رہنا چاہیے۔ اس لئے کہ یہ در دھاری تلوار ہے جسے اس نے اپنے ساتھ چٹا رکھا ہے آج اس کا رخ دشمن کی جانب ہے۔ کل خلیفہ بھی زد میں آسکتا ہے پھر بچ کر کہاں جائے گا۔ اس لئے اسے محتاط رہنا چاہیے۔

وَمَنْ يَجْرِلُ الْعَرِيَّةَ نَأْمَ بَأْسِ اللَّيْثِ نَهْ
 ترجمہ | جو شخص شیر کو اپنے شکار کے لئے باز بنائے تو وہ شیر اپنے شکاروں کے ساتھ اس کو بھی شکار کر سکتا ہے۔

حل المشکل | ضِرٌّ غَامِرٌ شیر۔ شیر (ج) غَمِرٌ الْقَيْدُ مصدر (ض) شکار کرنا۔

تشریح باز کو سدھا کر اس کے ذریعے شکار کیا جاتا ہے خلیفہ نے سیف الدولہ کو نائب بنایا ہے یعنی شیر کو باز کی حیثیت سے استعمال کر رہا ہے اور دشمنوں کو اس کے ذریعے شکار کرتا ہے لیکن شیر بہر حال شیر ہے۔ کبھی شیر پلٹ کر شکاری کو بھی شکار کر سکتا ہے۔

رَأَيْتَكَ فَحَضَّ الْحَيْلِمُ فِي فَحْضٍ قَدْرًا ۖ وَكَوَسَعَتْ كَانُ الْحَيْلِمِ مِثْلُ الْمُهَنْدَا
ترجمہ میں نے تجھے دیکھا خالص قدرت کے باوجود محض حوصلہ مند اور اگر لو چاہے تو بھی حوصلہ مند تیرے تلوار بن جائے۔

حل المشکل الْحَيْلِمُ حوصلہ۔ برو بار ہونا۔ (ک ن) خواب دیکھنا۔ قَدْرًا مصدر (ن) قادری ہونا۔ مِثْلُ تکرار۔ اِدَاہ (ن) چاہنا۔

تشریح حلم ناگوار اور شدید باتوں کا گوارا کر لینا اور مشتعل نہ ہونا حلم الطبع کی علامات میں سے ہے۔ یہ طاقتور انسان میں سلاست پائی جاتی ہے اور زبردست فوجی ہے۔

یہ نظم اس وقت تو اور بھی گراں قدر ہو جاتا ہے جبکہ بزور قوت اس شدید اور ناگوار معاملہ کو بھی رفع کر سکتا ہے پھر بھی بربادوں سے کام لے سیف الدولہ بھی ایسے ہی ظلم کا مالک ہے اور جب

وَمَا قَتَلَ الْأَحْرَارَ كَالْعَفْوِ عَنْهُمْ ۖ وَمَنْ لَكَ بِالْأَحْرَادِ يَحْفَظُ الْبِدَا
ترجمہ اور شریفوں کو قتل کرنے کی بجائے درگزر کرنا ہی بہتر ہے اور ایسا شریف آزاد آدمی کہاں ہے جو احسان یا درکھے۔

حل المشکل أَحْرَارُ - داندھڑے۔ شریفین۔ اَزَادَ الْفِعْلُ مصدر (ن) معاف کرنا۔ يَحْفَظُ (اس) یاد کرنا۔ حفاظت کرنا۔

تشریح ایک فوجدار اور غیرت مند کو معاف کرنا اس کی غلطی اور جرم پر چشم پوشی کرنا اسے قتل کر دیتے کے برابر ہے کیونکہ اسے غلطی کا شدید احساس ہو جاتا ہے۔ اور اسے نصیحت کی

ماری پڑتی ہے۔
 إِذَا أَنْتَ أَكْرَمْتَ الْكَلِيمَ مَنَّكَ ۖ وَإِنْ أَكْرَمْتَ اللَّيْسِيْمَ تَمَرَّدَا

ترجمہ جب تو کسی شریف آدمی کی عزت کرے گا تو اس کا مالک ہو جائے گا۔ اور اگر کسی لمبے لبتے کو تعظیم کرے گا تو وہ ریش بن جائے گا۔

حل المشکل الْكَلِيمُ کینہ ان بولوا سَوَمًا کینہ ہوا۔ اَمْتَمَرَدًا ریش کشی لانا۔

تشریح

اگر عزت کرنی ہے تو کسی شریف اور باعزت آدمی کی عزت کرنا کہ وہ تیرا اسان مند

اور محکوم رہے اس کے برعکس کسی کمینے کی عزت افزائی کرے گا تو وہ کمینے پر
کا ثبوت ضرور فرما کرے گا اور وہ کسی بھی وقت سرکشی اور بغاوت پر اتر سکتا ہے۔ جیسا کہ وہی
پیسٹ ہونی چاہیے تاکہ کل کو ندامت نہ ہو۔

دَوَضِعُ النَّدَى فِي مَوْضِعِ السَّيْفِ بِالْعَدَا
مُضِرٌّ كَوَضِعِ السَّيْفِ فِي مَوْضِعِ النَّدَى

ترجمہ تلوار کی جگہ بخشش ایسے نقصان دہ ہے جیسے بخشش کی جگہ تلوار کا استعمال
نقصان دہ ہے۔

حل المشکل

النَّدَى مصدر - بارش - گھاس - شبنم - زگیلا فی اضی

النَّدَا بہار - المنده مجلس - مَوْضِعٌ جگہ اج، مواضع۔

تشریح

ہر چیز کو اس کی قیمت کے مطابق استعمال کرنا چاہیے جہاں عزت کرنی ہے عزت کریں
جہاں لڑائی کے بغیر کام نہ چلے وہاں مار دینی چاہیے۔ الغرض نرمی کی جگہ نرمی اور سختی کی

جگہ سختی سے کام لینا چاہیے ان کا بے محل استعمال باعث مضر ہے اس لئے اس سے احتیاط کرنا

ولكن تفوق الناس لا ياد حليمة كما فقدتهم حالا ونفسا ومحتدا

اور لیکن تو ناقب سے لوگوں میں رائے اور دانائی کے اعتبار سے جیسے تو

بطیعت اور اسل کے لحاظ سے ان سے فائق ہے۔

ترجمہ

حل المشکل

تَفَرُّقُ الْقَوَاتِ (ن) بلند ہونا۔ مَرَابِطُ (ج) آسٹا

مُعْتَدُ (س) خالص الاصل۔ الْمُحْتَدُ - شریف الاصل۔

تشریح

تیری شرافت اعلیٰ ہے۔ جس طرح تو خاندانی شرافت و نجات امارت و سلطنت کے لحاظ
سے اعلیٰ و بالا ہے اسی طرح تو دوسرے لوگوں سے رائے حکمت فہم و فراست تدبیر

اور دانش مندی میں بھی فائق و برتر ہے لہذا تیرا ہر فعل حکمت اور مسلمات کے تحت ہوگا۔

يَدِقُ عَلَى الْأَفْكَارِ مَا أَنْتَ قَائِدٌ فَيُشْرِكُ مَا يَخْفَى وَيُؤْخَذُ مَا بَدَا

ترجمہ دقیق ہوتا ہے لوگوں کی سوچوں پر جو کچھ تو کرتا ہے اس لئے پوشیدہ کو چھوڑ دیا جاتا ہے
اور ظاہری کو لے لیا جاتا ہے۔

حل المشکل

يَدِقُ الْأَدَّةَ (ض) باریک دقیق ہونا۔ أَفْكَارًا واحد فِئْدُ

سُوْجٌ قُوْتٌ نَكْرِيَةٌ - بَدَا - (ن) ظاہر ہونا۔ بَدَوِيٌّ دیمائی۔

تشریح تو ایسا درجہ اور ایسے سخت ترین معاملات سرانجام دیتا ہے لوگوں کے دل و دماغ کے نزدیک وہ انتہائی دقیق ہوتے ہیں۔ ان کی سمجھ سے بالاتر ہوتے ہیں اس لئے جو ظاہری طور پر سمجھ آجائے اسے اپنالیتے ہیں اور جو ان کے فکر و تصور سے بلند سے وہاں تک ان کی رسائی نہیں ہوتی اس لئے انہیں چھوڑ دیتے ہیں۔

أَزِلْ حَسَدَ الْحَسَادِ عَنِّي بِدَبِّبَتِهِمْ ذَا نَتَّ الَّذِي صَيَّرْتَهُمْ فِي حَسَدِ
ترجمہ حاسدوں کے حسد کو ذیل کر کے مجھ سے دور کر دے کیونکہ تو نے ہی تو ان کو میرا حاسد بنا دیا ہے۔

حل المشکل حَسَادٌ واندھا سید (نض) حسد کرنا۔ حَسَبْتُ (نض) ذیل کرنا۔ بچھاڑنا۔ رسوا کرنا۔

تشریح جب سے اتیرے ساتھ لعلق قائم ہوا اب چونکہ میں تیری خوبیاں اور اوصاف ظاہر کرتا ہوں اس بنا پر انہیں بچے سے چڑ ہو گئی ہے اور تیری وجہ سے مجھ سے بھی عداوت رکھتے ہیں۔ میری ذاتی دشمنی یا عناد نظر نہیں ہے۔

اس لئے اب تیری ذمہ داری ہے کہ انہیں ذیل و رسوا کر کے مجھے ان کے شر سے محفوظ فرما۔

إِذَا شَدَّ نَدِي حُسْرًا أَيْدِيهِمْ فَتَرَبُّتٌ يَنْصُرُ يَفْطُرُ اللَّهُمَّ مَهْمَدًا

ترجمہ جب تیری حس رائے ان کے بارے میں مددگار ہوگی تو میں ان کو اپنی تلوار سے ماروں گا جو جو نیام میں ہوتے ہوئے کھوپڑی کاٹ ڈالے۔

حل المشکل شَدَّ (نض) باندھنا۔ تَرَبُّتٌ کلائی (ج) اُتْرَاكُ - نِرَاكُ
نَصْرٌ (ج) اَنْصَالٌ تَصْوَلٌ تلوار۔ نیزہ۔ اللَّهُمَّ اِرْدَاهَا مَهْمَدًا

کھوپڑی مُهْمَدًا الخمد - (نض) تلوار کا میان میں رکھنا۔ يَفْطُرُ - (نض) کاٹنا۔

وَمَا أَنَا إِلَّا سَهْرٌ دَحَلْتُ فَرَبِّينَ مَعْرُضًا وَمَا مَسَدًا

ترجمہ اور میں نہیں ہوں مگر ایک سمہری نیزہ جس کو تو اٹھانے ہنر سے جو تیرائی میں باعث زینت ہے۔ اور سیدھا تیرہ زدہ کرنے والا ہے۔

حل المشکل فَرَبِّينَ كَتَرْتَيْنِ - راستہ کرنا اُنزائنتہ اصل زینت و تیرہ کرنا

ان، خوف زدہ کرنا۔ مَسَدًا - التبرید نیزہ چلائے کے لئے سیدھا کرنا۔

تشریح کہتا ہوں میری حیثیت ایسے شد نیزے کی ہے کہ جب وہ لے پڑا ہو۔ تیرہ اچھا

لے گا لیکن وہی نیزہ جب اٹھا کر دشمن پہ زار کیا جائے تو دشمن ہر قہر جائے گا۔ میرے اندر زینت اور خوبصورتی بھی ہے اور مرعوب کرنا بھی۔ میں سخت بھی ہوں اور نرم بھی۔

وَمَا الدَّهْرُ إِلَّا مِنْ رُؤَاةٍ قَصَائِدِي إِذَا قُلْتُ شِعْرًا أَصْبَرَ الدَّهْرَ مُنْشِدًا

ترجمہ اور زمانہ تو صرف میرے ہی قصیدوں کی نقل کرتا ہے جب میں کوئی شعر کہتا ہوں تو زمانہ بھی گنگنا نے لگتا ہے۔

حل المشکل | دَهْرٌ - (ج) دُهُورٌ زمانہ رُؤَاةٌ - واحد رَاوَى . (ض)
روایت کرنا - قَصَائِدٌ واحد قصیدہ - مُنْشِدًا الْإِنْشَادُ - شعر سنانا۔
شعر گنگنا - گیت ۔

تشریح شعر و شاعری کے میدان میں صرف میرا ہی سکہ چلتا ہے۔ زمانہ صرف میرے اشعار کو لے کر میرے شعروں پہ سر دھنتا ہے۔ صرف میرے اشعار کی پورے دنیا میں دھوم ہے ہر محفل اور ہر تقریب میں میرے ہی اشعار سنائے جاتے ہیں۔ لہذا داد و تحسین میرے لئے ہے۔

فَسَاوِيهِ مَنْ لَا يَسِيرُ مُسْتَبْرًا وَغَنِي بِهِ مَنْ لَا يُعِينِي مُعْتَرِدًا

ترجمہ پس میرے اشعار کو لے کر چلتا ہے جو چلنا نہیں جانتا اور گانے والا بن جاتا ہے جو گانا نہیں جانتا۔

حل المشکل | سَاوَى سَاوَى (ض) چلنا۔ مُسْتَبْرًا الْكَثْمِيرُ - آستیں چڑھانا۔ پائیں
چڑھانا۔ غَنِي غَنِي غَنًا - گانا۔ مُعْتَرِدًا التَّخْرِيدُ - چھپھانا۔ گانا۔
خوش الحالی۔ خوبصورت آواز سے گانا۔

تشریح شعر و شاعری کی دنیا میں جو نابلد ہوتے ہیں انہیں شعر کے میدان میں ایک قدم بھی چلنا نہیں آتا۔ وہ میرے شعر پڑھتے پڑھتے شاعری کرنے لگ جاتے ہیں۔ جسے فن شعر سے کوئی واقفیت نہیں وہ بھی میرے شعر میں تاثیر اور سوز و کداز کی وجہ سے

أَجْرَتِي إِذَا التَّغْنِيَتِ شِعْرًا فَالْتَمَا بِشِعْرِي أَنَا النَّادِحُونَ مَرْدُوا

ترجمہ جب تو کوئی شعر سنے تو مجھے صلہ دے کیونکہ مداح لوگ میرے ہی اشعار کو بار بار تیرے پاس لاتے ہیں۔

حل المشکل | أَجْرَتِي (ض) أَجْرَتِي - بدلہ دینا۔ التَّغْنِيَتِ - بنانا۔ تَشِيدٌ - گیت
باندھنا۔ كَهْرَدَدًا - بار بار دوبارہ لوٹانا۔ التَّشْرِيدُ - رد کرنا تو دوبار کرنا۔

تشریح تیرے پاس جو بھی اشعار لائے جاتے ہیں دراصل وہ میرے ہی ہوتے ہیں اس لئے
تو سنانے والے کی بجائے میری حوصلہ افزائی کر کیونکہ وہ قصائد ان کی قوت فکریہ
کا نتیجہ نہیں ہے۔

میرا حق بنتا ہے تو مجھے ہی جزا دے اس لئے کہ ان اشعار کا میں ہی تو تخلیق کرنے والا ہوں۔

وَدَعَى كُلَّ صَوْتٍ بَعْدَ صَوْتِي فَأَنْبِيءُ أَكَا الطَّائِرِ الْمُحَلِّقِ وَاللَّخْرِ الصَّدَا

ترجمہ اور میری آواز کے علاوہ ہر آواز کو چھوڑ دے اس لئے کہ گانے والا پرندہ میں ہوں۔
اور دوسرے میری صدائے بازگشت ہیں۔

حل المشکل ادْعُ الْتَوَدَعُ - (ف) چھوڑنا - صَوْتٍ (ج) اصوات - آواز۔
طَائِرٌ - پرندہ (ج) طيور الطيران (ض) اڑنا - الْمُحَلِّقِ (ض)

بیان کرنا - الحکایة کہانی - الصَّدَا بازگشت - کوچ - مراد آواز

تشریح کہتا ہے تو دوسروں کی آواز کی طرف مت توجہ دے کیونکہ وہ وہی کہتے ہیں جو میں
کہتا ہوں۔ آواز اسل ہی قابل توجہ ہوتی ہے صدائے بازگشت کی کیا حیثیت
ہے اس کی طرف کون دھیان دیتا ہے۔

تَرَكْتُ الشُّرَى قَلْفِي لِمَنْ قَدَّمَ مَالَهُ وَأَنْعَدْتُ أَفْرَاسِي بِنَعْمَانٍ وَسَجْدًا

ترجمہ رات کا شعر اپنے پیچھے میں نے اس شخص کے لئے چھوڑ دیا ہے جس کے پاس
مال کی قلت ہے۔ اور میں نے تیری نعمتوں کی بدولت اپنے کھوڑوں کو سونے
کے نعل پہنا دیئے ہیں۔

حل المشکل تَرَكْتُ - (ف) چھوڑنا - الشُّرَى (ض) رات کا پینا - رات کی
شاعر - أَنْعَدْتُ بِالْعَالِ - کھوڑوں کے نعل (ف) نعل ہوتا۔

عَسَجْدًا - سونا۔

تشریح اب میں مستغنی ہو کر اپنے رات کے اشعار بے روزگار اور تنگ دست لوگوں پر
رحم کرتے ہوئے انہیں دے دیتا ہوں تاکہ روزگار حاصل کریں۔ کیونکہ مجھے تو تو
نے اپنی نعمتوں سے بے نیاز کر دیا ہے حتیٰ کہ میں نے اپنے کھوڑوں کو جس نعل پہنا دیئے ہیں

اتنی وافر مقدار میں تو نے غطا کیا کہ اب کسی چیز کی حاجت نہیں
وَقَدَّيْتُ نَفْسِي فِي أَذْرَاكِ مَحَبَّتًا وَمَنْ وَجَدَ الْإِلَهَ ان قَيْدًا نَقِيًّا

ترجمہ میں نے اپنے آپ کو تیری پناہ میں محبت کی وجہ سے قید کر دیا ہے جو شخص اسان کی قید پاتا ہے وہ خود قیدی ہو جاتا ہے۔

حل المشکل قَيَّدْتُ تَقْيِيدًا - قیدی بنانا - وَجَدَ الْوَجْدَانِ - (من، پانا۔

تشریح چونکہ اسان اسان کا غلام ہوتا ہے لہذا تیرے ان احسانات کی بناء پر میں بھی اپنے آپ کو تیرا قیدی اور بندہ بے دام سمجھتا ہوں۔ اور خوشی سے میں نے تیرا مدد ماننا قبول کر لیا ہے۔

إِذَا سَأَلَ الْإِنْسَانُ أَيَّامَهُ الْغَنَى وَكُنْتَ عَلَى بَعْدِ جَعْلِكَ مَوْعِدًا

ترجمہ جب انسان زمانے سے دولت کا سوال کرتا ہے اور تو دور ہو تو وہ تیری ذات کو وعدہ کہہ بنا دیتا ہے۔

تشریح زمانے کے پاس جب بھی کوئی سائل آتا ہے تو زمانہ اپنے طور پر کچھ نہیں کہہ پاتا۔ بلکہ وہ تیرے آنے تک اسے مالتب سے کہ وہ آئے گا تو یہ تیری حاجت روائی ہوگی۔ بس کی بات نہیں ہے کہ ہم تیرے کام آسکیں۔ اتنے تک انتظار کر۔

وَقَالَ فِيهِ وَهُوَ بَصِيرٌ

فَأَرْتَمْتُمْ فَإِذَا هُمْ كَانُوا عِنْدَكُمْ قَبْلَ الْفِرَاقِ أَذَى بَعْدَ الْفِرَاقِ يَدُ

ترجمہ میں تم سے جدا ہوا پس وہ چیز جو فراق سے پہلے تمہاری طرف سے تکلیف دہ ہوتی تھی۔ فراق کے بعد اسان ثابت ہوئی۔

حل المشکل أَذَى تکلیف - ایذا پہنچانا - اذیت دینا - فِرَاقٌ مرض کا نام۔ جدا ہونا - فراق کرنا - غلیحہ کرنا - تفرقہ ڈالنا۔

تشریح دراصل سدا ہی ایسی چیز تھی جو بڑی اذیت ناک تھی۔ مگر جدائی کے ساتھ ثابت فرم رہا بنا ہے۔ اسان کیونکہ آدمی تکلیف باعث مفارقت ہوئی۔

إِذَا تَذَكَّرْتُمْ مَا بَدَيْنَا وَبَيْنَتْ كُمْ أَعَانَ قَوْلِي عَلَى السُّوقِ الَّذِي كَبِدُ

ترجمہ جب میں یاد کرتا ہوں اپنے اور تمہارے مابین معاملات کو تو میرے دل کے غلات مدد کرتا ہے۔ وہ شوق جو پاتا ہوں۔

حل المشکل فَذَكَرْتُ یاد دہانی - وہ چیز جس کے باعث یاد کیا جائے الَّذِي كَبِدُ یاد دہانی - یاد دہانی - نیت۔

تشریح یعنی وہ تکالیف جو تمہاری طرف سے مجھے سے پہنچیں انہیں یاد کر کے میں اپنے اس شوق کو جو میرے دل کے خلات بھی... ہے میں اسے پاتا ہوں۔ ازا شوق مطلوب ہو جاتا ہے۔ ان تکالیف کی یاد دہانی سے۔

لَمْ أَعْرِفَ الْخَيْرَ إِلَّا مَذْعَرَفَتْ فِتْنًا لَمْ يُؤَلِّدِ الْجُرُودَ إِلَّا عِنْدَ مَوْلِيهِ

ترجمہ میں نے بھلائی کو نہیں پہچانا مگر جب دیکھا میں نے اسے جو ان مرد کو نہیں پیدا ہوئی بخشش مگر اس کی ولادت کے وقت۔

حل المشکل عَرَفَ (ص) پہچاننا۔ جَانَا. عَرَفَ (ن) اک (نوشہ ہو گا۔ الجود) سخاوت الجود مصدر بہت بارش۔ جَيِّدٌ عمدہ ج اکیاد جواد۔ نبرنتار گھوڑا۔ جید صاف ستھری۔

تشریح اپنے ممدوح کی نیا صفت اور عطاء کی تشریح کرتے ہوئے کہتا ہے۔ کہ اس سے قبل مجھے بھلائی نظر ہی نہیں آئی۔ اور اگر سخاوت و بھلائی ایجاد ہوئی تو اس کی پیدائش کے بعد اس نے ہی اس بہتر کام کی بنیاد ڈالی ہے۔ در نہ مجھے تو معلوم بھی نہ تھا کہ نیکی کیا چیز ہوتی ہے۔

نَفْسٌ تَغَيَّرَ نَفْسُ النَّهْرِ مِنْ كَيْفٍ لَهَا نَأَى كَرِيلِهِ فِي يَسِينِ أَهْرَدِهِ

ترجمہ وہ ایسا ہے کہ اپنی بڑائی کے سبب حقیر سمجھتا ہے۔ زمانے کو جو مجمع خیر ہے۔ وہ نو عمری میں کئی بوڑھوں اور تجربہ کاروں جیسی عقل رکھتا ہے۔

حل المشکل تَغَيَّرَ غَوَّماً سمجھنا۔ ذیل کرنا۔ الصَّغَارُ ذلت۔ حقارت۔ کمی۔ ظلم۔ بیت ذہین ہونا۔ کامل العقل ہونا۔ کسی چیز کا نہایت تک پہنچنا۔ النَّاهِيءُ پیٹ (رج) نَهَاةً سیراب آئینہ چیز کی غایت دَاخِرَ كَهْلِهِ اَدْسِيرُ مَر۔ تیس سے پچاس سال تک کی عمر والا۔ (رج) كَهْلُونَ كَهَالُ الْكُهْلِ (نا) گردن کے قریب۔ پیٹھ کا بالائی حصہ۔ الْكُهُولُ لکڑی۔ اَمْرَدَةٌ ... بے لیش نوجوان۔ اَلْمُرْدَا بغير پوں کے درخت۔ بجز زمین۔

تشریح وہ ممدوح اپنے کام کی عظمت کے سبب سب سے بالا تر ہے۔ اس کے کماوت یہ تک کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ اس کی بلندی کے سبب بڑے بڑے اس کے سامنے پست اور خوار ہیں۔ اور وہ کم سنی میں ہی باصلاحیت اور اتنا، مستعد ہے۔ کہ بڑے سے بڑے

تجربہ کار اور عمر رسیدہ لوگ رہ گئے ہیں۔ اور وہ ان سے سبقت لے گیا ہے۔

وَقَالَ يَهْدِكُمْ مَسَاوِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْمِيُّ

اَمْسَادِرُ اَمْ قَرْنُ شَمْسٍ هَذَا اَمْ لَيْتُ غَابَ يَقْدُمُ الْاُسْتَاذَا
ترجمہ :- کیا یہ مساور ہے یا سورج کی کرن یا جنکھل کا شیر ہے جو استاد سے آگے
بڑھ گیا ہے!

تشریح :- ممدوح جس مرتبہ و مقام بد ہے۔ معلوم نہیں کہ وہ آخر کیا چیز ہے۔ یہ شخص ساور
بے یا اول شاعر آفتاب ہے۔ یا مشیر جو میثیت کے لحاظ سے وزیر سے بھی
بڑھ گیا ہے۔

شَمَّ مَا اَنْتَصَيْتَ فَقَدْ تَرَكْتَ ذُبَابًا قَطَعَا وَقَدْ تَرَكَ الْعِبَادَ جَدَا اِذَا
ترجمہ :- جس تلوار کو تو نے سونت رکھا ہے اس کو نیام میں ٹوال، کیونکہ تو نے اس کی دھار
کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑا ہے۔ اور اس نے لوگوں کو پارا پارا بنا دیا ہے۔

تشریح :- تیرا وہ دست جس کو تو نے بہت زیادہ آزادی سے سرفراز کیا ہے۔
اب اسے روک لے کیونکہ اس نے بے تماشا خون بہایا ہے۔ اور اب
تو اس میں بھی سکت نہیں رہی۔ جس نے اپنی ضربات سے دھار کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے
اور اس دھار نے بندگان خدا کو پارہ پارہ کر ڈالا۔

هَبْكَ ابْنُ يَزِيدَ اِذْ حَطَّتْ دَهَابُهُ اَثْرَى الْوَرَايِ اَفْخُوْا بَنِي يَزِيْدَ اِذَا
ترجمہ :- ہب مان لیا کہ تو نے ابن یزید اور اس کے ساتھیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ کیا تو
تجھ سے کہ ساری مخلوق بنو یزید واذ بن گئی ہے۔

تشریح :- ابن یزید کو قسم کر کے تو سمجھ بیٹھا اب تو سب کو ہلاک کر ڈالا ہے۔ یہ تیری بھول
ہے تجھ سے ایک مار کھا گیا۔ تو کیا ہوا۔ باقی سب اس کی طرح ٹھوڑے ہیں۔
ذرا کسی سے ٹکرا کے تو دیکھ تیرا حشر نشتر کیا ہوتا ہے۔ تجھے اپنی طاقت کا خود بخود اندازہ
ہو جانے گا۔

فَاذْرُوكُمْ اَوْ كُفُّوا عَنْكُمْ لَقَدْ كَفَرْتُمْ اَقْفَاءَهُمْ وَكَبُرَتْهُمْ اَفْلَاذًا

ترجمہ: تو نے ان کے چہروں کو جہاں تو نے ان سے لڑائی کی۔ گدیاں کی طرح بنا دیا اور ان کے جگروں کو پارا پارا بنا دیا ہے۔

۴۔ تشریح | جب اپنوں نے راہ فرار اختیار کی تو سب سے پہلے ان کے چہروں کو کسے جیسے یہ ان کی گدیاں ہیں۔ اس لیے کہ تو نے ان کے چہروں کو سب کسے میں کوئی کسر نہیں بھڑی تھی۔ ان کے ناک کان کاٹ کر ان کے چہروں بالکل یکساں سپاٹ بنا دیا۔

فِي مَوْقِفٍ وَقَفَ الْجَمَامُ عَلَيْهِمْ فِي هُنُوكِهِ وَاسْتَشْوَذَ سِتْوَذًا
ترجمہ: ایسے مقام میں جہاں موت اس کی تنگ جگہ میں ان پر کھڑی تھی۔ اس نے پورے طور پر غلبہ پالیا تھا۔

۵۔ تشریح | یہ سب کا تو نے انتہائی تنگ جگہ پر سنا سنا دینے۔ جب وہ موت کے گھرے میں آچکے تھے اور موت پوری طرح ان پر کنٹرول کر چکی تھی۔ لہذا پورا غلبہ حاصل کر کے انہیں اگلے جہان پہنچا دیا۔

جَمَدَتْ نَفُوسُهُمْ فَلَمَّا حَبِطَتْهَا أَجْرِنَتْهَا لَسْتَيْتَهَا الْفُؤَادَا
ترجمہ: ان کے خون جم گئے تھے۔ لیکن جب تو وہاں آیا تو نے انہیں چلایا اور انہیں فولاد بنا دیا۔

۶۔ تشریح | تیرے خون و دہشت کے مارنے ان کے خون جم گئے تھے۔ لیکن تیری تلواروں نے انہیں رواں دواں کر دیا وہ خون جو منجمد ہو چکے تھے۔ جاری ہو گئے اس لیے کہ تو نے انہیں فولاد دبلا یا اور کے رکھ دیا۔

لَمَّا رَأَوْكَ رَأَوْا أَبَاكَ مُحَمَّدًا فِي جَوْشِنٍ دَاخَا بَيْدِي مَعَاذَا
ترجمہ: جب انہوں نے تمہیں دیکھا تو انہوں نے زرہ میں تیرے باپ محمد اور تیرے بیچا معاذ کو دیکھ لیا۔

۷۔ تشریح | تجھے دیکھتے ہی انہیں تیرے شیر دل باپ اور چچا کی یاد آگئی۔ چونکہ تو ان دونوں کی جامع شخصیت تھی لہذا دونوں کی خوبیاں تجھ میں دیکھ کر زبردست ہراساں اور پریشان ہوئے۔

أَجَلَّتْ أَلْسِنُهُمْ بِضَرْبِ رِقَابِهِمْ عَنْ قَوْلِهِمْ لِأَقَارِمِي الْأَذَا
ترجمہ: تو ان کی گردنیں اڑانے میں ان کی اس بات سے پھلے گیا کہ اس کے سوا

کوئی شہ سوار نہیں ہے۔

۸۔ تشریح تو نے ان گردن زنی میں بڑی مہلت دکھائی اس لئے وہ کچھ نہ کی سکے۔ تو اگر انہیں مہلت دیتا تو تیری شاہسواری اور جرات کا اعتراف کرتے ہوئے لازماً یہ کہتے کہ تو ہی تو ہے تیرا کوئی جواب نہیں مگر تو نے ان کے تن میں تن بھی کر کے یہ حکم نہ کہنے دیا۔

غَرُّطَلَعَتْ عَلَيْهِ طَلْعَةٌ عَارِضٌ مَطَرٌ الْمُنَايَا وَإِبِلًا وَإِذَا
ترجمہ :- نوروشن رو ہے ان پر بادل کی طرح طلوع ہوا جس نے مونوں کی موسلا دھوا
بارش کی۔

۹۔ تشریح تو ایک بادل موت کی صورت میں نمودار ہوا۔ کسی پر موسلا دھار اور کسی پر چھوٹی چھوٹی بوندوں کی بارش کی یعنی کسی کو قتل کر دیا اور کسی کو زخمی اور تیرا تیرا کر اب تیری باران مہبت سے بچ کر کوئی نہ جاسکا۔ سب کے سب زد میں آ گئے۔

فَعَدَّ السَّيْرَ أَقْدُ بَلَلَتْ نَيْابَهُ بِدَمٍ وَبَلَّ بَبُولِهِ إِلَّا فَنَاءَا
ترجمہ :- لہذا دتیرا دشمن اگر نثار ہو گیا اور تو نے اس کے کپڑوں کو خون سے تر کر
دیا اور اس نے اپنے پیشاب سے اپنی رانوں کو تر کر دیا۔

۱۰۔ تشریح تو نے اسے اتنا مرعوب کیا کہ اس کا پیشاب نکل گیا مارے خوف کے تیرا کام جو تھا تو باز نہ آیا یعنی اس کے لباس کو خون سے تر بہتر کر دیا۔ اور وہ بے پارہ پیشاب سے اپنی رانوں کو تر کر بیٹھا۔

سَدَّتْ عَلَيْهِ الْمَشْرِيقُ طُرُقَهُ فَاَنْصَاعَ لَاحْلَبًا وَلَا بَعْدًا
ترجمہ :- مشرقی تلوار نے اس کی راہیں بند کر دیں، لہذا وہ بھاگ گیا نہ حلب کو نہ
بغداد کو!

۱۱۔ تشریح تیری مشرقی تلواروں نے اس کا تمام راہیں سدود کر دیں اب اس کے بچ نکلنے کا کوئی راستہ نہ تھا۔ کہاں بھاگتا نہ ہی وہ بغداد کی طرف جو دار الخلافہ ہے۔

اور نہ حلب کی طرف جو دارالمدائن ہے۔ اس لئے پورے طور پر شکنجے میں آچکا تھا۔
طَلَبَ الْإِمَارَةَ فِي الثَّفُومِ وَنَشْرَعُهُ مَا بَيْنَ رِخَايَا إِلَى كَلُودَا
ترجمہ :- وہ سرحدوں میں حکومت کرنا چاہتا تھا حالانکہ اس کی نشوونما کر فایا اور

کلوزا (دیہاتوں) کے درمیان ہوئی!

۱۲۔ **تشریح** اسے حکومت سے کیا ملتا۔ اس طرح گنچے کو ناخن مل جاتا ہے۔
 فَكَانَتْ ظَنُّنَ الْأَيْسَّةِ حُلُوعًا أَوْ ظَنَّتْهَا الْبَرِّيَّ دَالًا إِذَا
 ترجمہ :- گویا کہ اس نے نیزوں کو سیٹھا چیز سمجھا تھا یا اس نے اس کو برنی اور ازاں
 سمجھا تھا!

۱۳۔ **تشریح** وہ کوئی بہادر تھوڑا تھا اس نے سمجھ لیا جیسے کوئی شیریں اور مزے دار فرد
 تناول کرتے ہیں۔ میدان جنگ سے اس کا کیا تعلق وہ بس کھانے پینے کا
 دلہا تھا نہ کہ بہادری اور صلوات مقابل آنے والا۔

لَمْ يَلُوقَ قَبْلَهُ مَنٍ إِذَا اخْتَلَفَ الْقَنَا جَعَلَ الْبَيْعَانَ مِنَ الطَّعَانِ مَلَاذًا
 ترجمہ :- کبھی سے پہلے کبھی وہ ایسے شخص سے نہ ملا تھا کہ جب نیزے آنے جانے لگیں
 تو وہ نیزوں کو نیزوں سے پناہ بنا لے۔

۱۴۔ **تشریح** اس بے چارے کا تو کبھی کسی ایسے شخص سے واسطہ بھی نہ پڑا تھا۔ کہ بوقت جنگ
 استعمال سلاح کو اپنے لئے نجات کا ذریعہ تصور کرے اور دشمن کے دار کو اپنے
 وار سے روکے اور اپنا دفاع کرے۔ وہ تو اس بارے میں بالکل ناٹھی اور بدصورتا۔
 مَنْ لَا تُوَافِقُهُ الْجَبْرُوتُ وَطَيْبُهَا حَتَّى يُوَافِقَ عَزْمَةَ الْأَنْفَازِ
 ترجمہ :- وہ ایسا شخص ہے جس کو اس کی زندگی اور خوشی موافق نہیں پڑتی یہاں تک
 کہ اس کا عزم پورا ہو جائے۔

۱۵۔ **تشریح** یعنی نہ ہی وہ تیری ملاقات سے پہلے کسی اپنے صاحب ہمت و عزت سے ملا تھا
 جو با مقصد زندگی کا عادی ہو اور جب تک اپنے عزائم کی تکمیل نہ کر سکے۔
 کسی پل اسے چین و آرام میر نہ آئے۔ اسے زندگی تب ہی خوشگوار لگے۔ جبکہ اپنے مقاصد
 میں وہ پورا ترے۔

مُنْعَوِدُ الْبُسِّ الدُّوْعُ يُخَالِفُهَا فِي الْبُرِّ دَخْرًا وَاللَّهُوَ اجْرًا إِذَا
 ترجمہ :- وہ زہر ہے پینے کا عادی ہے جن کو سردی میں گرم کپڑا اور گرمیوں میں
 نرم باریک کپڑا خیال کرتا ہے۔

۱۶۔ تشریح | نہ ہی اسے کوئی ایسا مردی دار سے ملا جو ہمہ وقت لباس جنگ زیب تن رکھے۔ اور پیر سردیوں میں دفع برودت کی غرض سے اسے کھدر کا موٹا کپڑا تصور کرے اور گرمیوں میں ملائم نرم اور باریک محسوس کرے یعنی اسے کسی حال میں کوفت نہ ہو۔ زره پہنتے اور ہتھیار کے استعمال کی۔

أَعْجَبَ بِأَخْذِكُمْ وَأَعْجَبَ مِنْكُمْ أَنْ لَا تَكُونُ لِي مِثْلِهِ أَخَذًا
ترجمہ :- کتنا عجب ہے کہ تو نے اس کو پکڑ لیا اور اس سے زیادہ عجیب ہے کہ تو اس جیسے آدمی کو نہ پکڑ سکتا۔

۱۷۔ تشریح | بہت زیادہ تعجب فیض ہے۔ نیز باوجود اس کے کثرت لشکر و مسلمان کے اسے بد بخت کو گرفتار کرنے والا نہ ہوتا۔

قَالَ يَدُحُ سَيْفُ الدَّوْلَةِ بِأَلْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ حُدَّادَانَ
سِرِّ حَيْثُ شِئْتَ مَحَلَّةَ التَّوَارِ وَأَسْرًا فَيَنْتَ مَرَادَكَ الْيَمْدَانُ

ترجمہ | تو سیر کر جہاں چاہیے۔ تیرے سبب سے وہ مکان شکونہ زار ہو جائے گا۔ اور تیرے معاملے میں قضا و قدر تیری مراد کے عین موافق ہوگی۔

حل المشكل | تو اس بہت روشنی کرنے والا۔ نو تیرہ داغ۔ چہرے کا پتھر آلتورنی بدعاش۔

تشریح | جب باران رحمت نازل ہوگی تو خشک مالی و خورد سالی ختم ہو جائے گی۔ اور تیرے ارادے کے مطابق۔ تیری قضا و قدر ہوگی۔

وَإِذَا أَرْتَمَلْتُ يَسْتَعْنِدُكَ سَلَامَةٌ حَيْثُ أَتَيْتُكَ دِدِيَّةً مَدْرًا

ترجمہ | جب تو کوچ کرے تو جہاں جائے تو سلامتی اور برابر برسنے والا بادل تیرے ساتھ برسنے لے۔

حل المشكل | اِدِيَّتُكَ كَوْنُكَ - سفر - جہت سفر الدُّعَا كِبَادُهُ - پالان - منزل قیام گاہ فَدَشِيَّتُكَ شَيْخٌ حَصَّةٌ دَارٌ - شریک الشیاع جس سے اگر سگھائی جائے دِبْنَةٌ پھیلتی ہوئی سکوت برسنے والی بارش جس میں بجلی اور گرج نہ ہو۔ دَائِدُهُ ٹھہرا ہوا پانی۔ الدَّاءُ مَاؤُ سَمْدَرٌ - الدَّوْمُ مصدر ہمیشہ رہنے والا۔

تو جہاں بھی جائے ابر باراں تیرے ساتھ ساتھ برستا رہے۔ تاکہ قحط سالی نہ رہے
تشریح یعنی تیری برکت سے بادل میرا پ کرتا ہے۔

دَارَاكَ دَهْرَكَ مَا تُحَادِلُ فِي الْعُدَى عَشَى كَأَنَّ هُرُوفَهُ أَنْصَارُ

ترجمہ در زمانہ دکھا دے تجھے دشمنوں میں جس کا تو قصد کرتا ہے۔ حتیٰ کہ گویا حروفِ ثنات زمانہ
 تیرے مددگار ہوں۔

حل المشکل **تحویل** ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔ تبدیلی۔
 اُتْحَادِلُ ارادہ کرنا۔ اُتْحَوْلُ ایک سال کا بچہ اُتْحَوْلَتْ مجھیکا۔ حَوْلُ

تشریح ان کی بلاکت و بربادی اور تیرا ایسا
 تیرے مددگار اور غم خوار ثابت ہوں ان کی پریشانی تیری خوشی مدد اور ان کی تکلیف

تیرا راحت ہو۔
وقال **یرثی** **محمد بن اسحاق التلوخی**

رَبِّي لَا أَعْلَمُ وَالْبَيْبُ حَبِيبِيُ. إِنَّ الْحَيَاةَ وَإِنْ حَرَضَتْ نَحْرُورُ
 ترجمہ: میں جانتا ہوں اور ایک عقلمند نہیں جانتا ہے کہ زندگی میں خواہ کتنا حرص کروں دھوکہ ہی دھوکہ ہے۔
شعر التشریح میں تو اچھی طرح واقف ہوں۔ اور سرف یہی نہیں بلکہ ہر ذی تصور اور حساس آدمی
 جانتا ہے کہ زندگی بے اسل ہے خواہ اس کے لئے جتنے جتن کئے جائیں

یہ فانی ہے۔ زندگی ایک ناقابل اعتبار ہے۔ باوجود اس کے ہر کسی کو اس سے بہت زیادہ پیار ہے

وَرَأَيْتُ كَلَامًا يَاعِلِلُ فَنَفْسَهُ تَعِيلَةً وَإِلَى الْغِنَاءِ يَصِيرُ

ترجمہ: میں نے دیکھا ہے کہ ایک اپنے اچھے بھلاؤں سے بھلائیے سالانہ سب کا انجام فنا ہے

تشریح ہر شخص اپنے آپ کو بھلا رہا ہے۔ دھوکہ کھا رہا ہے۔ اپنے مزاج اور
 اپنی طبیعت کو کٹی جلیوں بہانوں سے بھلاتا ہے۔ دولت سے مال سے اولاد

سے دستوں سے عمدہ قیمتی چیزوں کے مگر انجام کار فنا ہے۔ سرت خدا کی ذات ہی باقی رہنے

والی ہے۔
 امَجَارِ وَالذِّي مَاسٍ وَرَفْنِ قَوَارِبِ فَيَلْمَا الضِّيَاءَ بِوَحْيِهِمِ وَالنُّورَ

ترجمہ: اے قبہ کے پڑوسی لڑھے میں پڑھے ہوئے اس میں روشنی اور نور ہے اسکے چہرے کا۔
تشریح چونکہ بہترین تو تانیم قیامت سکون پذیر ہے مقیم ہے۔ گویا قبر سے تجھے رہن

۳۔ تشریح رکھ لیا ہے۔ کہ اس میں اس کے روئے روشن کے باعث نورانیت ہے۔

روشنی ہے۔

مَا كُنْتُ أَحْسِبُ قَبْلَ رَفْنِكَ فِي النَّوَى
 ۴۔ تشریح: تیرے مٹی میں دفن ہونے سے پہلے میں سوچ بھی نہ سکتا تھا کہ ستارے مٹی میں گاڑھے جاتے ہیں۔
 تشریح: تیری مگ سے نسل کبھی میں بہ سوچ بھی نہ سکتا تھا کہ اتنے عظیم لوگ بھی مٹی میں
 دفن کئے جاتے ہیں یعنی تو تو چمکے ستاروں کی مانند تھا۔ اب تجھے مٹی
 میں دفن کر دیا گیا۔ گویا ستاروں کو مٹی میں گاڑ دیا گیا۔ کبھی تو اپنی نورانیت کے دنیا کو منہ نہ
 کرتا تھا۔ لیکن آج یہ نور مٹی میں دب گیا۔

مَا كُنْتُ أَمَلُ قَبْلَ نَعْيِكَ أَنْ أَرَى
 رَضْوَى عَلَى أَيْدِي الرِّجَالِ تَسْبِيْرُ
 ۵۔ تشریح: تیرے جنازے سے پہلے امید بھی نہ کرتا تھا کہ رضوی پہاڑوں کو گلوں کے ہاتھوں پر چلتا ہوا دیکھوں گا۔
 تیرے جیسا صاحب عز و دنیا آدمی کا جنازہ لوگ اپنے کندھوں پر اٹھائیں
 کم از کم میری سوچ سے یہ بات بعید تھی کہ یہ بھی ممکن ہے کہ کوہ رضوی لوگوں
 کے ہاتھوں پر چلے۔ یہ بات دیکھ کر مجھے بڑا تعجب ہوا۔

خَرَجُوا أَيُّدِي دِكْلِي بَاكِ خَالْفَةَ
 صَعَقَاتُ مُوسَى يَوْمَ ذَاكَ الطُّورِ
 ۶۔ تشریح: ان کے وہ اور ہر ایک ایسے پیچھے رونے والا تھا غشیاں نہیں بیٹھے مٹی پر کوہ طور پھٹتے وقت تھیں۔
 جیسے کوہ طور سجال نہا دند سے یزہ یزہ ہو گیا تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام
 پر غشی طاری ہو گئی تھی تیرے مرنے کے روز بھی لوگوں پر اس قسم کی غشیاں

طاری تھیں اور وہ تیری عظمت و شخصیت کے سبب رو کر بے ہوش ہو کر گر رہے تھے۔
 وَالشَّمْسُ فِي كَيْدِ السَّمَاءِ مَرِيضَةٌ
 وَالْأَرْضُ وَاجِفَةٌ تَكَارُ تَقْوَرُ
 ۷۔ تشریح: اور سوچ آسمان کے درمیان مریض ہے اور زمین پریشان ہے قریب ہے کہ لرز جائے۔
 تیری جدائی کا سد مہ کوئی معمولی تو نہیں ہے اس غم سے آفتاب کے نور میں کمی آگئی۔
 اور آسمان کے وسط میں مریض ہو گیا اور زمین بھی اتنی بے چین ہے کہ شاید چلنے لگے

الساں تو کیا تیری موت کا ماتم زمین و آسمان بھی کر رہے ہیں۔ اور ہر چیز پریشان خاطر اور مغموم ہے۔
 وَحَفِيْفَةُ أَجْحَفَةِ الْمَلَأَ نِكَ حَوْلَهُ
 وَعَمِيُونُ أَهْلِ اللَّذَقَاتِ تَصَوَّرُ
 ۸۔ تشریح: اور آواز فرشتوں کے پروں کی اس کے ارد گرد ہے اور اہل ذلالتیہ والوں کی آنکھیں جھکی ہوئی ہیں۔
 تو اتنا نیک سیرت انسان ہے کہ تیرے جنازے کے ارد گرد رحمت کے فرشتوں
 کے پردوں کی آواز ہے۔ اور اہل ذلالتیہ کی آنکھیں مارے شدت غم کے جبکی...

ہوتی ہیں۔ ان کی نظریں اوپر اٹھ ہی نہیں سکتیں۔

حَتَّىٰ أَنْوَاجِدَتْكَ كَانَ ضَرْبِيكَ
 فِي قَلْبِ كُلِّ مُوَجِدَةٍ حَفْوَدُ

۹۔ تشریح: یہاں تک کہ وہ قبر پر آئے گویا اس کا گڑھا ہر درد کے دل میں کھودا گیا ہے۔

۹۔ تشریح: تیری قبر کو دیکھ کر یوں لگتا تھا کہ ہر شخص کے دل میں تیری نعش کے لئے گڑھا
 کھودا گیا ہے۔ یوں تو ان کے دلوں میں پہلے ہی گھر کر چکا تھا۔ تو اہل...

بِمَزْوَدٍ كَفَنَ الْيَلْبِيَّ مِنْ مُلْكِهِ مُنْعِنٍ وَائْتِمِدُ عَيْنِيهِ الْكَافُورُ
 ترجمہ:- اسے اپنے ملک سے پرانے کفن کا تر ملا اور وہ سویا ہوا ہے اور اسکی آنکھوں میں کافور کا تر ہے
 وہ البسا بجاہد ہے کہ اتنی بڑی مملکت کا حکمران ہو کر بھی پرانے کفن سے ڈھنپ
 ۱۰۔ تشریح کیا۔ وہ یوں لگتا ہے جیسے نیند میں ہے۔ اور اسے آرام دینے کیلئے سرمہ ڈالا
 گیا ہے۔ گویا مرا نہیں بلکہ ویسے سویا ہوا ہے۔

فِيهِ الْفَصَاحَةُ وَالسَّمْحَةُ وَالْتَقَى وَالْبَاسُ اجْتَمَعَ وَالْحِجْيُ وَالْخَيْرُ
 یہ۔ اس میں فصاحت ہے عمارت ہے اور تقویٰ ہے عاقبت ہے تمام کی ما مخلصند ہی ہے و بجدتیاں ہیں۔
 اس لفظ میں تمام بسلامتیاں اور مرحوم کی خاصیت و سخاوت پر سبزی گاری اور عرب
 ۱۱۔ تشریح یا سبب اور صاف اس کے ساتھ ہی دن کر دیئے گئے۔

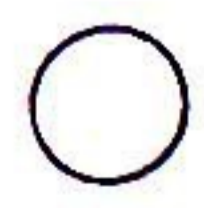
كَفَلِ الشَّاءُ لَ بِرِذِّ حَيَاتِهِ لَمَّا الطَّرْحَا فَكَ تَدَمَّنْشَرُّ
 ترجمہ:- کفیل ہو گئی اس کی تعریف اسکی دوبارہ زندگی۔ نہ کہی پیدا کے کفن میں پھا گیا تو دوبارہ زندہ ہو گیا۔
 لوگ اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ
 ۱۲۔ تشریح دوبارہ زندہ ہو کر واپس آیا ہے کیونکہ ذکر خیر باقی رہنا زندگی کی علامت ہے

بب اس کا بس طرز زندگی طے ہوا تو وہ زندہ کیا گیا
 وَ كَانَتْ عَارِزَ شَخْصَةٍ اَلْتَّبُورِ
 ترجمہ:- درگوا عیسیٰ بن مریم تندرہ ہے اس کا اور وہا عازر نامی جسم اس کا تبر میں ہے۔
 ۱۳۔ تشریح جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے سارے زانی شخص کو باخون رب زندہ فرمایا تھا
 اسی طرح متوفی کے زانی سے اسے دوبارہ زندگی عطا ہو گئی۔

اَبَاؤِي الرَّبِيعُ اَذَرِيَّ اَرَا قَا وَ اَنِي قُلُوْبًا هَذَا التَّرْكِبِ شَا قَا
 کیا معلوم ہے کہ منزل محبوب نے کس کس کا خون بہایا اور قافلہ شاہسواروں میں کس
 کس کے دل مشتاق تھے۔

حَلِّ الْمَشْكَلِ الْكَرْجِجُ گسر گھر کا ارد گرد محلہ۔ اترنے کی جگہ۔ لوگوں کا گرنے کا۔
 الْكَرْجِجُ بَرَقَانِي . اَلْتَّرْبَاعُ نَوْشَمَانِي .

استفہام لانکار ہے کہ آیا محبوب کو یہ بات معلوم نہیں ہے۔ کیا وہ نہیں جانتی
 ۱۴۔ تشریح کہ جب مجھے خانہ محبوب خالی نظر آیا تو پہلے جوش شرت ہوا اور پھر رون آیا اور
 ہنسوں کے ختم ہونے کے بعد خون جاری ہوا ان تمام باتوں سے محبوبہ لاسلم ہے۔ ایسا تو ہرگز
 نہیں ہو سکتا!



لَنَادِيَ أَهْلَهُ أَبَدًا قُلُوبٌ تَلَاقِي فِي جَسَدٍ مَاتَلَا قِيًا

ترجمہ ہمارے لئے اور اس منزل کے لئے ہمیشہ ایسے دل ہیں جو ملتے رہتے ہیں۔ مگر وہ دل ایسے جسموں میں ہیں کہ جو باہم نہیں مل سکتے۔

تشریح یعنی اس منزل کے لئے اور ہمارے لئے تو ایسے دل ہیں کہ بسبب دائمی یاد دہانی اور مال باہمی رہتے ہیں البتہ وہ اپنے جسموں میں ہیں کہ ملاقات نہیں کر سکتے۔ ان کا

ایسا کہنا ناممکن بات ہے۔ وہ دور دور رہتے ہیں۔

وَمَا عَقَّتِ الرِّيَاحُ لَهَا فُجُورًا
عَفَاكَ مَنْ خَدَى بِهِم دَسَاقًا

ترجمہ اور ہواؤں نے اس کی جگہ کو محو نہیں کیا۔ بلکہ حدی خواہوں نے جنہوں نے ان کو اونٹوں پر سوار کر کے حدی کہی اور اونٹوں کو ہٹکایا۔

حل مشکل عَفَّتْ رَمْنٌ، مَوْرُنَا، تَوْرُنَا، عَفَّةٌ غَضَنٌ كَالْبَغِيرِ دَوْرُهُ نَعَفْتُ لَكُنْتُ
سَاقًا چلانا۔ ہٹکانا۔ تَسْفِي سیراب ہونا۔

تشریح اس منزل کی دیرانی رہبر بادلی میں ان کا ہاتھ ہے۔ نہ وہ ان کو لے جاتے اور نہ دیران ہوتے۔

نَلَيْتَ هَوَى الدَّعِيَّةِ كَانَ عَدْلًا
فَحَبَّلَ كُلَّ قَلْبٍ مَا أَطَافًا

ترجمہ اے کاش کہ در دستوں کا عشق عادل ہوتا تو بوجہ رکھتا ہر دلیر جس قدر وہ لایا رکھتا ہے۔

تشریح بلا یہ عشق کہاں انصاف پسند ہے۔ اگر یہ مسنت ہوتا تو کم از کم ہر دل و اتنا (دزن برداشت کرتا۔ جتنی وسعت ہوتی ہے۔ مگر یہ عشق بڑا اطا ہے کہ نہ بردست اس میں بوجہ لاد دیتا ہے۔ جو ناتاہل برداشت ہوتا ہے۔

نَظَرْتُ إِلَى إِلَيْهِمْ وَالْعَيْنُ تُشْكِرِي
فَصَارَتْ كَلْمًا يَلْدُ مَعِ مَا قَا

ترجمہ میں نے انہیں دیکھا اس حال میں کہ آنکھوں سے اشک۔ رواں تھے ساری آنکھوں کے کونے مجھ سے سبب اشک گریہ کے ہو گئے۔

حل مشکل سُكْرِي آنسو بہنا۔ غَضَنٌ كَالْبَغِيرِ دَوْرُهُ سے بھرنا۔ آنسو سے بھری ہوئی آنکھوں کا
مَا قَا آنکھ کا وہ حصہ جو ناک کی طرف ہے۔

کتاب سے بوقت الوداع کے عجیب اندر ہناک کیفیت تھی۔ کہ آنکھوں میں آنسو
تشریح ڈبڈب سے نکلے۔ اور گویا کہ ساری آنکھ آنسوؤں سے لبریز تھی۔

وَقَدْ أَخَذَ النَّهْمَ الْبَدْرَ فِيهِمْ وَأَنْطَابِي مِنْ السَّقَمِ الْمُحَاقًا

ترجمہ اور ان میں چودھویں رات کا پاند مکمل ہو گیا اور اس نے بسبب بیماری کے حصے
 نقصان دے دیا۔

حل المشکل بَدْرٌ چودھویں رات کا پاند سَقَمٌ بیماری مُحَاقٌ اَمْحَقٌ کھجور
 کے قریب قریب لگے ہوئے پودے اَمْحَقٌ بے برکت۔ ہلاکت

نقصان۔

تشریح اور جب وہ روانہ ہوئے تو ان میں بدر منیر اپنے حسن و جمال کے سبب ہو گیا۔
 اور اس چودھویں کے چاند نے مجھے متن میں زبردست خسارہ دیا۔ جس

کی وجہ سے میں بے دست و پا ہو گیا۔

وَبَيْنَ الْفَرْعِ وَالْقَدَمَيْنِ كَوْمًا يَقْوُدُ بِلْدَازِمَتِهَا النَّبِيَّ قَا

ترجمہ اور محبوبہ کے بالوں سے لے کر قدموں تک ایسا نور تھا کہ وہ ناقوں کے بغیر ان
 کی باگوں کے ہنکاتا تھا۔

حل المشکل اَنْفَرَعُ مصدر سنی کا اور پر کا حسہ جو باہر نکلا ہو۔ عورت کے
 سر کے بال اَنْفَرَعُ جو ہیں۔ اِنْزَمَّ سحختہ یعنی۔ قحط۔ نَبِيَّ قَا

پہاڑی کی چوٹی واحد نَبِيَّ ہاتھ میں نکلنے والی پھنس اَنْزَمَّ قَا مہارت۔

وَكُرْتَانِ سَفِي الْعُشَانِ كَأَسَا بِهَا نَقْصٌ سَقَانِيهَا دِهَاقًا

ترجمہ اور اس کی آنکھ ایسی تھی کہ اگر عاشقوں کو ناکس پیالہ پلا دے تو مجھے بھرا ہوا پیالہ
 پلا دے۔

حل المشکل سَفِي پلانا۔ سَقُو پیٹہ میں بیماری کا پانا، السَفِي سیراب کی ہوئی
 اَنْفَسُ يَنْزَمُ۔ پان کا حسہ۔ بادل سَقَا مَشْدُ مَشْكٌ۔ دِهَاقٌ بھرا ہوا

پیالہ۔ لبالب پیالہ۔ مَاءٌ دِهَاقٌ بہت پانی۔

تشریح یعنی اسے ہر ایک کو قدر ہے اور ہر ایک سے اس کی حیثیت کے مطابق
 برتاؤ کرتی ہے۔ یعنی جتنا جس کا عشق ہو سنی قدر اسے پیر کر دیتی ہے۔

اور اس کو پیاسا بکھا دیا ہے۔

وَخَصَرَ نَشْرِبُ الْأَيْصَارِ يَذِي ۹ كَانِ عَلَيْهِ مِنْ عَدَقِ ذَهَابًا

ترجمہ: اس کو پیاسا بکھا دیا ہے کہ جبکہ دار کی نسلوں میں گھسے جاتی ہیں۔ گویا کہ اس پر کمر بند ہے۔

حَلُّ الْمَثَلِ | فَصْرُ كَرَمٍ تَخَافَتَرَ ابْنِ كَرَمٍ بِمَا تَقَرُّ كُنَا - الْخَصْرُ كُنْهٌ - الْيُخْصَرُ

مشورہ کرنا۔ خوب چھان بین کرنا۔ عَدَقٌ نیز نظر سے دیکھنا۔ گھس کر دیکھنا۔ عَدَقٌ پارہ نالوں سے گھیر لینا۔ الْخَدَقُ پلین۔

تشریح: اس امر کو نوٹ کرنا کہ وہ جسے ناظرین کی آنکھیں اس میں رہ جاتی ہیں۔ جیسے اس کو کمر پر دیکھنے والوں کی نظر دور کا کمر بند ہے۔ الغرض مستان کی نظر نے کمر کا ہر سوا حالہ کر رکھا ہے۔ اور پرکشش ہے۔

سَبَانٌ مِنْ سَيْرَتِي فَرَسِي وَرَجْوِي دَسْبِي فِي ذَاهِلِ الْإِفَاقَا

ترجمہ: میرے فربہ امیرا عادت دکر دار میرے گھوڑے میرے نیزے اور پر پیلے سواری تلکے سے بدن کی قویہ کو دکر چلنے والی سے۔

حَلُّ الْمَثَلِ | سَيْرَتِي بَارِي خَدِي سِرِّيَّةً - لِرَبِّ زَنْدَا سِيَّتِ سَوَا نَحْمَرِي دِقَاقَا

تشریح: کہتا ہے اسے خوبہ اگر تمہیں میری شنسیت کا اندازہ نہیں ہے۔ تو پھر میرا ان چیزوں سے میرے بارے میں دریافت کر گھوڑا تلوار نیزے اور سواری وغیرہ سے کہ یہ کتنا شہ زور اور جفاکش موں تجھے اچھی طرح بتا دیں گی اس لئے کہ یہ ہر وقت میرے ساتھ رہتی ہیں۔

تَرَكْنَا مِنْ ذُرَاؤِ الْعَيْسِ نَجْدًا دَنَكْنَا السَّنُوَّةَ وَالْحِصَا قَا

ترجمہ: چھوڑ دیا ہم نے نجد کو اپنے ادموں کے پیچھے اور کنارہ کشی کی ہم نے سادہ اور عراق کا راہ سے۔

حَلُّ الْمَثَلِ | عَيْسٌ سَفِيدٌ شَرٌّ نَكَبٌ الْكَلْبُ (مَسَدٌ مَسِيْبٌ) سِرٌّ عَاطِلٌ

کنارہ کشی۔ جھکا۔ الٹ پھیر۔

تشریح نجد کو پیچھے چھوڑنے کی وجہ یہ تھی کہ ہم ممدوح کی خدمت میں جلد از جلد حاضر ہونا چاہتے تھے۔

فَمَا تَرَاكَ تَدْرِي وَاللَّيْلُ دَايَجُ لَيْتَيْفِ الدَّوْلَةِ الْمَلِكِ الْبِلَاقَا
رات تاریک تھی سیف الدولہ بادشاہ کی روشنی چہرہ کو بدستور دیکھتی رہی۔

حل المشکل دَايَجُ جیسے غاج مفرد جمع یکساں۔ ج دَا جُونُ مَجْه سمنت تاریکی۔
دَايَجُ مَرغی۔ دَجُونُ مَرغی اندھیری رات۔ بدالہ جی آنحضرت کے لیے۔
تشریح بادشاہ کے چہرہ کی روشنی کا ذکر کیا گیا ہے۔ وہ دراصل ملک کی آبادی اور رونق و شادابی ہے۔

أَدَلُّهَا رِيَاخُ الْبُسْدِ مِنْهُ إِذَا فَتَحْتَ مَا خَرَمَهَا انْتِشَاقَا
رہنمائی کرنی تھیں مشکی ہوا میں۔ جبکہ وہ سوگھنے کے لئے اپنے نتھنے کھولتے تھے۔

حل المشکل أَدَلُّ رَہنمائی۔ واحد الدَّيْلُ جس سے رستہ و ہدایت ہے۔ دلیل و
حجت۔ الدَّلَال ناز و نخرہ۔ دَنَابَر دالالت۔ منَاخِر۔
نتھنے۔ تَنَاخِرہ بوسیدہ ہو کر ریزہ ریزہ ہونا۔ نَخْرَس، مشک وغیرہ سوگھنا۔
اَنْشَوَقُ نسوار۔ سوگھنا۔ ہوا رینا۔

أَبَاحُ الْوَحْشِ بَاوَحْشُ الْأَعْلَى فَلَمْ مُتَّعِنِي فِينِ لَهَا التَّرْفَا قَا
مباح کر دیا ہے۔ وحشی جانوروں کے لئے اے وحشی درندہ اپنے ان دشمنوں
کو ہی تم کیوں مسترض ہوتے ہو اس قافلے سے
حل المشکل أَبَاحُ مباح کرنا۔ جَانُرُ كَرْنَا۔ اَلْوَحْشُ وحشی جانور۔

تشریح سیف الدولہ نے اپنے دشمنوں کے لئے جن کو وہ ہمیشہ داصل فی النار کرتا ہے۔
وحشی جانوروں کے لئے جائز قرار دے دیا ہے۔ اس کے دشمنان مقتول
کو کھاؤ اور عیش کرو تم اس قافلے کو کیوں روکتے ہو وہاں جاننے سے لہذا انہیں جانے دو
اور اعتراض مت کرو۔ خوب جی بھر کر عیش کریں۔

وَلَوْ تَبَغَّيْتَ مَا ظَهَرَ حَتَّى قَتَاكَ
تَلْكَبُ عَنْكَ رَاذِلًا نَاوَعَا قَا

ترجمہ اگر تم پیچھا کرتے جن کو اس کے نینروں نے مار پھینکا ہے۔ تو کافی ہو جاتے تمہاری تکالیف سے اور جد کرتے۔

حل المشکل **طَرَحَتْ** دس پھینکنا۔ ڈالا ہوا۔ دور کر دینا۔ عورت کا حمل گرانا۔ **رَاذِلًا** واحد ذیہ بڑی مصیبت انحراف کریم۔ فیانہ۔ سخی انحراف

کمزور پست۔ **عَاقًا** روکنا۔ باز رکھنا ہٹا دینا۔ **عَوُوقٌ** بھوک۔ **عَاقٌ**۔ جدا کرنا

تشریح اسے درندہ اگر تم ان دشمنوں کے پیچھے لگے رہتے اور ان کے پانے میں جستجو کرتے تو تمہیں وہ کافی و راضی ہو جاتے اور ہمارے تعرض سے تمہیں روکتے

وَلَوْ سِزْنَا لَیَدْرِیْ طَرِیْقِیْ
مِنَ النَّیْرِ اِنَّ لَکُمْ یُخْفِیْ اِحْتِرَاقًا

ترجمہ اور اگر ہم چلیں اس کی طرف آتشکان راستہ سے تو تمہیں جلنے کا کوئی خوف نہ ہو۔

تشریح ممدوح کی عظمت و سطوت کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے۔ کہ اگر اس کی طرف ہم آگے کے راستے پر بھی چلیں تو ہمیں کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اس لئے کہ اس سے تعلق رکھنے والے کو آگ کچھ نہیں کہتی تمہاری اس کے مقابلہ میں کیا حیثیت و وقت ہے۔

اِمَامٌ لِلْاُمَّةِ مِنْ کَرِیْبِیْ
اِلَیْهِمْ یَتَّقُوْنَ لَهٗ یَتَّقَا قَا

ترجمہ ممدوح امام ہے قریش کا جو سب لوگوں کے امام ہیں۔ ان لوگوں کی طرف جن کی مخالفت سے ڈرتے ہیں۔

حل المشکل **اِمَامٌ** آگے۔ سامنے۔ بزرگ مونت دونوں کے لئے پیش امام جس کی اقتدا کی جائے۔ **اِمَامَةٌ** پیشوائی۔ ریاست امامہ۔ **اِلَیْهِمْ** جماعت

آدمیوں کا گردہ اچھی ان پر حصہ۔ بے پڑسا ہے۔ آنحضرت کو امی کہا گیا۔

تشریح قریش کے تمام خلائق سے جنگوں میں دشمنوں نے نسلوں کا برسر پیکار ہونے کے لیے اپنا منہ اور رہنما تسلیم کرتے ہیں اس کی قیادت میں میدان کارزار میں منہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

یَا ذُرِّیَّتِیْ اِذَا نَصَبُوا اِمَامًا
وَلِیْهِمْ اِیُّوْعِیْنَ تَقْوَمُ سَدَا

تذریح جب کسی پر ناراض ہوں تو وہ ان کا نام ہوتا ہے اور جب لڑائی قائم ہو تو بمنزلہ
تذریح مساق کے ہے۔

حل المشکل **ہیچلا** جوش و حرکت میں آنا۔ برا نگیختہ کرنا۔ **ہججو**۔ برائی بیلن کرنا۔ اشعار
میں دل آزاری کرنا۔

تشریح درحقیقت جنگ و حرب کا روح رواں ممدوح ہے۔ اسی کے دم اندم سے
جنگوں کا مرحلہ ہوتا ہے۔ اس کے بغیر نہ تو لڑائی کا کسی کو ڈھنگ ہے اور
نہ کسی کو سلیقہ۔ فن حرب سے وہی ایک آشنا ہے۔

وَلَا تَسْتَكْبِرُوا لَهُ اجْتِسَامًا إِذَا فَهَقَ الْمَكْرُودَ صَادًا صَادًا
اور نہ خیال کرو اس کے ہنسنے کو عجیب بات جبکہ میدان جنگ خون سے لبریز نہ ہو
تذریح جائے اور بہادروں کی کثرت ہو۔

اس کی وجہ اسلئے شعر میں بتائی گئی ہے۔
فَقَدْ مَنَنْتَ لَهُ الْكِبْرَ الْعَوَالِي دَحَبَلْ هَمَّتْهُ الْخَيْلُ الْعِتَاقًا
اور اس کے نیزے اس کے لئے دشمنوں کی جانوں کے ضامن ہو گئے۔ اور اس
کے ارادہ کو مکمل عمر کے عمدہ گھوڑوں نے اپنے اور پر اٹھالیا ہے۔

حل المشکل **المہجج** خون یا دل کا خون مہجج بیماری کے بعد چہرہ پر رونق آنا۔ روح
زندگی۔ **العوالی** مؤنث نیزے کا اور پر حصہ یا نسف اعلیٰ۔ مدینہ سے
اس پاس گاؤں۔ **عتاقا** مکمل عمر کا گھوڑا یعنی غاص اور اصل ہونا۔ **عائقا** کا نہ ہونا۔
پرانی عمدہ شراب۔ عتق۔ غلام کو آزاد کرنا۔

تذریح ممدوح کے گھوڑے اس کے ماتحت ہیں۔ جہاں پہنچنا چاہتا ہے۔ گھوڑے
اسے وہیں پہنچا دیتے ہیں۔ اور وہ مشکل ترین مقامات تک باپہنچتا ہے۔
وَإِذَا أُعْلِنَ فِي أَثَارِ تَوْحِيدٍ وَإِنَّا بَعْدُ دَجَعَلْنَاهُمْ طِرَاقًا
اس کے گھوڑوں کو کسی دشمن کے پیچھے جب نعل باندھے جاتے ہیں۔ اگرچہ وہ
تذریح قوم دور ہو لیکن گھوڑے انہیں رو تہ ڈالتے ہیں۔

حل المشکل **أُعْلِنَ** جوتے عطا کرنا۔ (س) جو تپنا پہننا۔ مصدر جوتا۔ **طِرَاقًا** جوتے
کا چمڑا۔ ڈھال وغیرہ پر منڈھا ہوا لوبا۔ **طَرِيقًا** راستہ۔ عادت بابت

تشریح گھوڑوں کو جنگ کے لئے نعل... پہنائے جاتے ہیں۔ قوم کتنی دور کیوں تہ
ہر وہ... گھوڑے انہیں ایسا پانا کرتے ہیں۔ جیسے ان نعلوں کے نیچے کی
درہری کھال کو۔

وَمَا تَنْفَعُ الصَّرِيحَةَ لِي مَكَانٍ نَصَبْنَا لَهُ مَوْلَانًا دِقَاقًا

ترجمہ اگر فریاد کسی بھی جگہ پہنچے تو وہ گھوڑے... فریاد پر اپنے تیز اور باریک
کان کھڑے کر دیتے تھے۔

تَنْفَعُ (ف) پانی کارادی میں جمع ہو کر بہت دیر پھہرنا۔

حل المشکل اَللَّفُ غِبَارُ اَلنَّفْعِ مَكْمُورٍ لِي مَكَانٍ نَصَبْنَا لَهُ مَوْلَانًا دِقَاقًا
فریاد رس۔ دادخواہ۔ ج صرخلہ۔ صاریخ فاعل غیب کو مٹانے کا آواز مَدْقُوقٌ دِقِيقٌ
بمخارج مریض۔ دَقِيقٌ۔ مشکل۔ باریک۔ دقت۔

تشریح فریاد خواہ کسی جگہ بھی اپنی آواز بلند کرے تو وہ گھوڑے چونکہ فریاد رس کے
عادہ ہیں۔ اس آواز پر اپنے تیز کان متوجہ کر لیتے ہیں۔ اگرچہ وہ مستعینت
کسی اور فریاد ہی کا خواہاں ہو۔

فَكَانَ الطَّعْنُ يَلْتَمِسُ جَوَابًا وَكَانَ اللَّبُّ يَلْتَمِسُ فَوَاقًا

ترجمہ گویا کہ ان کے درمیان نیزہ زن جواب ہوتا ہے۔ اور ان کا ٹھہرنا اتنا ہوتا ہے۔
جتنی دیر دراز سے دوڑے ہیں۔

تشریح یعنی ان کے درمیان اس قدر تاخیر کرتے ہیں۔ جتنی دیر ایک دفعہ دوہرنے والا
کچھ دیر پھہر کر دوبارہ دوہرنے لگتا ہے۔ یعنی بہت ہی قلیل عرصہ میں فریاد رس
کرتے ہیں۔

مَلَاقِيَةٌ تَوَاصِيهَا التَّمَايَا مُعَيَّدَةٌ فَوَاقًا سَهَا الْعِنَاقًا

ترجمہ ان گھوڑوں کی پیشانیوں سے دشمنوں کی موتیں ملتی ہیں۔ اور ان کے شاہ مسوار
ت پت ہونے کے عادی ہیں۔

تَوَاصِيهَا واحدٌ صيغہ پیشانی یا پیشانی کے بان جب دراز ہوں۔

حل المشکل اَلْمُتَمَيِّدَةُ دَوَادِي لِي مَكَانٍ نَصَبْنَا لَهُ مَوْلَانًا دِقَاقًا
جگہ کا بہت جھاڑی والا ہونا۔

گردن کی ہڈی۔ الْمَنَابِقُ واحد مَنِيَّةٌ موت۔ قصد۔ تقدیر الہی۔ آرزو خواہش
 اُمْنِيَّةٌ جھوٹ۔ اَلْعِنَاقُ مَحْتِی و محرمی اَلْعُنُقُ مصدر جانور کی تیز چال۔ اَلْعُنُقُ مصیبت
 اَلْاَشْتَقُ لمی گردن والا۔

تشریح وہ گھوڑے ایسے ہیں کہ ان کی پیشانیوں و شمتوں کی موتیں ملی ہوئی ہیں۔ لڑائی
 کے درجات ہیں۔ اولاً تیز اندازی ثانیاً تیز بازی۔ اور اس کے بعد گھوڑوں
 سے تزلزل کر کے جنگ کرنا۔ پھر کشتی کرنا۔ اور پھر معانقہ کرنا۔

يَبِيْتُ بِرَافِعَةَ فَوَقَّ الْهَوَادِي وَ قَدَّ ضَرْبَ الْعِجَابِ لِهَارِ وَاقَا

اس کے نیزے گھوڑوں کی گردنوں پر رات گزارتے ہیں۔ حالانکہ غبار اسہاں
ترجمہ گھوڑوں کا سرا پر وہ ہوتا ہے۔

حل مشکل نَبِيْتُ رات بسر کرنا۔ بِرَافِعَةَ واحد مَعْ نَبِيْرُ الْهَوَادِي
 واحد هَادِيَةٌ گھوڑے کی گردن۔ هَادِيَةٌ جَدَّ كَادِدُنْ آگے رہنے والا۔

گردن۔ نیزے یا تیز پھل لائھی۔ هَدَا كَمُرُورٍ۔ كَمُرُورٍ مَعْنَى الْعِجَابِ غبار۔ دھواں
 بے وقوت۔ ادنیٰ لوگ۔ اَلْعِجَابُ غبار بہت سارے ادنیٰ۔

تشریح عرب لوگوں کا شیوہ ہے کہ بوقت سفر نیزے گھوڑوں کی گردنوں پر رکھتے
 ہیں۔ وہ جنگ کے وقت ان کو دشمنوں کی طرف سیدھا کر لیتے ہیں۔

تَمِيْلٌ كَأَنَّ فِي الْوَبْطَالِ خَمْرًا لَمِنْ لَدُنْ يَدِ اِضْطِبَاحًا وَاغْتِبَاقًا

ان سواروں کے نیزے بسبب چمکے ایسے ہلتے ہیں۔ گویا کہ دلیروں میں
ترجمہ شراب اور دریا ہے۔ کہ ان کو شراب صبح و شام دوبارہ پلائی گئی۔

اَبْطَالٌ واحد بَطْلٌ بہادر دلیر۔ بَطْلٌ خراب ہونا۔
 بے ناندہ ہونا۔ بے کار ہونا۔ اِضْطِبَاحًا صبح کی شراب۔ تَصْبِيْحًا صبح کو سونا۔
 صبح کو ناشتہ کرنا۔ تَصْبِيْحًا صبح کی بے اِغْتِبَاقًا شام کی شراب۔ مقابل اِضْطِبَاحًا
 اِنْعَبُومَةً وہ ادنیٰ جس کو شام کو دوہا جائے۔

تشریح مطلب یہ کہ حمد و سرت جنگوں میں ہی زیادہ دلچسپی رکھتا ہے۔ کثیر
 انعامات ہے۔ بہادر اور نہ رہے۔ اس لئے وہ ہمہ وقت شب و روز
 اسی میں مصروف ہوتا ہے۔

تَعَجِبَ الْمُدَامُ وَقَدْ عَسَا مًا فَلَمْ يَسْلُوكُوا جَادَهَا آفَاتًا

ترجمہ شراب نے تعجب کیا حالانکہ اس نے نئے نوشی کی اور اس کا سر نہ چڑھا۔ اور بخشش کے نشا اور جو دے سے اس کو اناقتہ نہ ہوا۔

تشریح وہ اتنا مستقل مزاج ہے کہ شراب اسے بدست نہیں کرتی وہ شراب پی کر بھی نہیں لڑکھڑاتا۔ اس کی عقل سلب نہیں ہوتی۔ اور فیاضی و عطارد سے کبھی سیر نہیں ہوتا۔

أَقَامَ الشَّعْرُ يَنْتَظِرُ الْعَطَايَا فَلَمَّا فَاقَتِ الْأَمْطَادَ قَاتَا

ترجمہ شعر اس کے دروازے پر بخششوں کا امیدوار کھڑا ہوا سو اس کی بخششیں جب بارشوں سے بڑھ گئیں تو اس کے اشعار مدحیہ بھی بارشوں سے بڑھ گئے۔

حل المشکل آہٹاں واحد مَطَرٌ بارش۔ قَاتَا بڑھ جانا۔ فائق ہونا۔ فوہیت حاصل کرنا۔

تشریح اس کی سخاوت اور فیاضی بڑی وافر مقدار میں ہوتی ہے۔ اس لئے جب وہ کثرت سے عطا کرتا ہے۔ جو بارش کی طرح ہوتی ہے۔ تو اس کی شان میں قصائد بھی اسی کثرت سے منظوم کئے جاتے ہیں۔ ادھر اس نے سخاوت کی ادھر مداحوں نے اس کی مدح بیان کی

وَرَأَى قَيْنَةَ الدَّهْمَاءِ مِنْهُ وَدَقِيئَةَ النِّقْيَانِ بِهَلِ الصَّدَا قَا

ترجمہ اور ہم نے مشکی گھوڑے کا دزن شعر سے کیا اور اسی شعر سے گانے والی لڑکیوں کا مہر پورا کر دیا۔

حل المشکل الدَّهْمَاءُ واحد لَدَهْمٍ سیاہ رنگ کا گھوڑا الدَّهْمُ بڑی تعداد دَهْمٌ گانے والی لڑکی۔ قَيْنَةُ الدَّهْمِ ہانڈی۔ قَيْنَانٌ واحد قَيْنَةٍ

گانے والی لڑکی۔ کنیز۔ نائین۔ بناؤ سنگھار کرنے والی۔ ریڑھ کی ہڈی کا سب سے نیچے والا ٹکڑا۔ دَقِيئَةُ غلام لوبار۔ کاریگر ہر قسم کا کاریگر۔

تشریح متنبی کو محمد روح نے سختاً مشکی گھوڑا اور گانے والی لڑکیاں عطا کیں۔ جس کے عوینہ متنبی نے اپنے اشعار کے ذریعہ اپنی مدح کا صلہ دے دیا۔ اور

بقول متنبی ان مدحیہ اشعار سے ان دونوں کی قیمت چکا دی۔

وَكَأَنَّمَا لِدُرِّي مَبَاهِجٌ أَنْ يُبَارَى وَبَلِّغْ لِي الَّذِي نَكَرْتُ أَنْ يُبَارَى

ترجمہ تیری داد و دہش کے مقابلہ سے پناہ مانگتا ہوں اور تیرے کرم سے دوسرے
دنیوی مباحات و فخر کیا جائے۔

تشریح متنبی نے پہلے شعر میں کہا تھا کہ میں تیرے دونوں عطاؤں کا شعر سے بدلے
دیا ہے۔ اب اس بات سے رجوع کرتا ہے کہ تیری عطا اور اس کے دوام

بقا کسی سے حق ادا نہیں ہو سکتا۔

وَلَكِنْ بَلَاءُ عَيْبٍ وَنَدَى قَرَمًا تَرَا جَعَلْتَ الْقَرْدُومَ لَكَ حِقَاقًا

ترجمہ اور لیکن میں نے جو کچھ کہا دل لگی ہے اس حال میں کہ دوسرے سردار تیرے
سلمے شتر کے تابع ہیں۔

حل المشکل قَرَمًا چھینا۔ (س) گوشت کی شدید خواہش کرنا۔ قَرَمَ کھانا
سکھانا۔ الْقَرْدُومِ اونٹ کی ناک پر علامت۔ حِقَاقًا چوتھے سال

والا اونٹ نر یا مادہ۔ الحَقَّہ چھوٹا برتن۔ مصیبت۔ عورت۔

تشریح میں نے جو شعر کہا ہے بس وہ تو ویسے خوش طبعی اور دل لگی ہے۔ کیونکہ
تیری شخصیت عظیم المرتبت ہے۔ تیرے روبرو تو بڑے بڑے سردار
بھی اس طرح طبع و فرما بردار ہیں۔ جیسے اونٹ کے ناک میں نکیل ڈال کر اسے تابع فرمان
کیا جاتا ہے۔

فَتَى لَا تَسْلُبُ الْقَتْلَى بِيَدٍ يَسْلُبُ عَفْوَهُ الْأَسْرَى الْوَقَاتِنَا

ترجمہ وہ ایسا نوجوان ہے کہ اس کے ہاتھ مقتولوں کے اسباب نہیں چھینتے لیکن اس
کا عفو درگزر قیدیوں سے ان کی قید سلب کر لیتا ہے۔

تشریح وہ بڑا باہمت ہے اس لئے مقتولوں کے مال و اسباب کی طرف اس کی نظر نہیں
جاتی بلکہ ان کی جانیں لیتا ہے۔ یا انہیں معاف کر دیتا ہے۔

وَلَمْ تَأْتِ الْجَبِيلَ رَأَى سَهْوًا وَكَلِمًا أَظْفَرِيَهُ مِنْكَ إِسْتِرَاقًا

ترجمہ اور تو نے مجھ پر احسان بھول کر نہیں کیا۔ وہ احسان میں نے تجھ سے براہ سرتہ
حاصل کیا۔

تشریح یعنی جتنے بھی تیرے مجھ پر احسانات اور نوازشات ہیں۔ وہ استحقاق ہے جب تو ہے ہی دینے والا تو پھر میں بھی تو تیری فیاضی کا صحیح تقدر یہ ہوں۔
قَابِلُخُحَايِدِي عَلَيْنِكَ لَا يَت
كَبَا بَرَقًا يَحَادِلُ فِي لِحَا قَا

ترجمہ میرے حاسدوں کو یہ بات پہنچا دو میں وہ شخص ہوں۔ کہ اگر بجلی بھی مجھ سے ملنے کا ارادہ کرے تو گر پڑے۔

تشریح اپنے ممدوح سے متنبی ہمکلام ہے کہ میرے حاسدوں کو جو تیری عنایت کے سبب مجھ پر حسد کرتے ہیں۔ آگاہ۔۔۔ کر دو کہ وہ تو کیا مجال رکھتے ہیں۔ اگر بجلی بائیں ہمہ سرعت حرکت مجھ سے ملاقات کی خواہش کرے تو اسے بھی منہ کی کھانی پڑے۔ تمہاری کیا حیثیت ہے باز آ جاؤ حسد اور جلاپے سے۔

دَهْلُ تَغْنِي الْوَسَائِلَ فِي مَقْدَرِي
اِذَا مَا لَمْ يَكُنْ مُطَبَّأً رِاقًا قَا

ترجمہ اور کیا دشمن کو پیغام مفید ہوتے ہیں۔ جبکہ وہ پیام شمشیر ہائے باریک نہ ہوں۔

حل المشكل نَغْنِي فائده دینا۔ بے پرواہی۔ غَنِي نكاح کرنا۔ غَنِي
اور از کرنا۔ مالدار بنانا۔ غَنِي كفايت۔ دولت مند۔ مالدار الرَّسَائِلُ
داحد رسالہ پیغام۔ رسالت۔ خدا کی طرف سے بھیجا ہوا پینمبر

هُرْسَدَ مَنكُوں كِي لَبِي مَالَا۔ اَلَيْمُ سَال چھوٹا تیر۔ پیغمبر مَرْسَلَاتُ ہوا میں۔ فرشتے
گھوڑے طَبَّأُ تلوار کی دھار الظُّبِي ہرن۔ ہرنی۔ گائے۔ بکری۔ طَبَّيْہِ وادی
کا بوڑھا قَا قَا پتلا۔ پتلی روٹی۔ نرم مٹی والی ہموار کشادہ زمین رَقِيْبِي غلام۔

تشریح دشمن ویسے کبھی نہیں ملنے بلکہ انہیں زیر کرنے کے لئے نینروں اور تلواروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے کہ لاتوں سے بھوت باتوں سے ہرگز نہیں مانتے۔
بہندان کے لئے کچھ کرنا پڑتا ہے۔

اِذَا مَا النَّاسُ حَبَّرَ بِهِمْ لَبِيْبِي
قَا يَنِي قَدَّ اَكْلَتَهُمْ وَ دَا قَا

ترجمہ جب کوئی عقلمند لوگوں کا تجربہ کرے گا تو میں نے انہیں کھایا ہے اور اس نے چکھا۔

حل المشکل **لَبِيبٌ** عقل مند۔ دانا ہونا۔ **الْكَلْبُ** ہر چیز کا خالص ہونا۔ خالص
 عقل۔ تیز فہمی۔ دل۔ زہر۔ **الْكَلْبُ** قریبی مہربان۔ **الْكَلْبُ** سینے میں ہار
 پہننے کا مقام۔ باریک ریت۔ ذاقا۔ ذائقہ چکھنا۔

تشریح اس نے لوگوں کا کیا تجربہ کرنا ہے۔ میں خوب دیکھ بھال کر چکا ہوں۔ اس نے
 تو صرن چکھا ہے جب کہ میں کھا چکا ہوں۔ جیسے کھانے والا چکھنے والے

سے زیادہ مطعم کا حال جانتا ہو، ایسا ہی میں اس عائل سے ان کا حال زیادہ جانتا ہوں۔
فَلَمَّا ارَادَ دَهُمُ إِلَّا خِدَاعًا **وَلَمَّا كَرِهْتَهُمْ إِلَّا بِنَاقًا**

ترجمہ میں نے لوگوں کی دوستی نہیں۔ دیکھی مگر فریب۔ اور میں نے ان کا دین نہ دیکھا
 مگر نفاق۔

حل المشکل **دُدَّ** محبت کرنا۔ **دَوْدٌ** دوستی چاہنا۔ **آلْوُدُّ** بہت محبت۔
 دھوکہ دینا۔ فریب میں لانا۔ **خَادِعٌ** کم

وزن دینار۔ **الْخَيْدَعُ** ناقابل اعتبار دوست۔

تشریح یعنی ہمسائے لوگوں کا تجربہ کیا ہے۔ نتیجتاً کسی میں محبت و مروت نہیں نظر آئی
 دھوکہ ہی دھوکہ فراڈ ہی فراڈ نظر آیا۔ اور ان کے دین میں سوئے منافقت کے
 کچھ نہ ملا۔

يُقَصِّرُ عَنْ يَمِينِكَ كُلُّ يَحْرٍ **وَعَمَّا لَمْ تُلْفِهِ مَا إِلَّا قَا**

ترجمہ تیرے دائیں ہاتھ کی سخادت سے ہر دریا کم ہے وہ مال کثیر جس کو عطا سے تو
 نہیں روکا۔

تشریح تیری بخشش و عطا کا دریا بھی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ حالانکہ دریا کی فیاضی و سخادت
 تو ضرب المثل ہے۔ لیکن اس کی عطا تجربہ سے کم ہے۔

دَلَوْلًا قَدْ رَأَى الْخَلَاقِي فُلْنَا **أَعْمَدًا أَكَانَ خَلْقِكَ أَمْ وَفَا قَا**

ترجمہ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ خداوند تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہم کہتے کہ تیری پیدا
 اس کے کمالات کے ساتھ ارادہ ہوئی ہے یا نفاقاً ہو گیا ہے۔

فَلَا عَطَتْ لَكَ إِلَهًا مَسْرُوجًا **وَلَا ذَاقَتْ لَكَ الدُّنْيَا فِرَاقًا**

ترجمہ تیری لڑائی کبھی زمین سے نہ گریے اور نہ دنیا تیرے فراق کا مزہ چکھے۔

حل المشکل ہیچ مصدر گہری فداوی۔ لمبی زمین۔ سَرَجًا زمین ج سُرُوج
چراغ ن۔ جھوٹ بولنا۔

تشریح یعنی کبھی تجھے زوال اور فنا نہ ہو تو ہر دم قائم و دائم رہے لوگوں کو تیری
بدائی کا مزہ نہ چکھنا پڑے تو ہمیشہ زندہ رہے اور تیری آب و تاب ہی
کوئی فرق نہ آئے۔

وقال يربثي والده سيف الدوله

ترجمہ ہم تیار کرتے ہیں عمدہ تلواریں اور بلند نیزے اور موت بے لڑے ہم کو مار ڈالتی
ہے۔

حل المشکل عَدَّ عَدَّ يَعدُّ شمار کرنا۔ گننا۔ گمان کرنا۔ تیار کرنا۔ حاضر کرنا۔ الْعَوَالِي
بلند نیزے عَالٍ يَعْوَلُ ظلم کرنا۔ سیدھی راہ سے ہٹنا۔ عِيَالٍ
کثیر الاولاد ہونا۔ الْمُنُونِ موت۔ بہت احسان جتانے والا۔ کٹا ہوا۔ کمزور
آرزو۔

تشریح آلات حرب و جنگ ہم صرف دشمنوں کے لئے تیار رکھتے ہیں۔ ہماری موت
تو خود ہی آجاتی ہے۔ ہمیں آلات سے مارنے کی ضرورت ہی نہیں ہوتی۔

ترجمہ اور ہم عمدہ تیز رفتار گھوڑے تیار رکھتے ہیں۔ مگر وہ تیز روی زمانہ سے ہم کو نجات
نہیں دلا سکتے۔

حل المشکل السَّوَابِقُ دوڑنے میں جیتنے والا گھوڑا السَّبَاقِ مصدر گھوڑ دوڑ۔
بندش گھوڑے۔ مُقَرَّبَاتٍ تقریب۔ دل کی چال مُقَرَّبَاتٍ مختصر راستہ
دھوکہ مصدر زود غا باز۔

تشریح ہم اپنے دفاع اور اپنے بچاؤ کے لئے تیز رفتار عمدہ گھوڑے اور ہتھیار وغیرہ تیار رکھتے ہیں۔ ہر ممکن کوشش کے باوجود بھی حوادثات زمانہ ہمیں اپنی گرفت میں لیتے ہیں۔ اور ہم بائیں ہمدردی کے بس ہو کر رہ جاتے ہیں۔

وَمَنْ لَّمْ يَخْشِ الدُّنْيَا قَدْ يَتَّقِ
وَالَّذِينَ لَا سَبِيلَ لِي فِي الْوَصَالِ
ترجمہ اور کون ایسا شخص ہے۔ جو ہمیشہ سے دنیا پر عاشق نہ ہو۔ مگر دوام وصال کا کوئی راستہ نہیں ہے۔

تشریح یعنی دنیا فحشہ کی مانند ہے ہر ایک سے ملاپ ضرور ہے۔ مگر اس کے دوام کی کوئی صورت نہیں ہے کہ کوئی آتا ہے کوئی جاتا ہے محفل کا ہے رنگ وہی۔ ساتی کی نوازش جاری ہے جہاں بدلتے رہتے ہیں۔

نَهَيْتُكَ فِي حَيَاتِكَ مِنْ حَبِيبٍ
نَهَيْتُكَ فِي مَمَاتِكَ مِنْ بِيْتَالٍ
ترجمہ نیز احسن تیرے دوست کی ملاقات سے اپنی زندگی میں اتنا ہے۔ جتنا حصہ بیٹال سے خواب میں ہیں۔

تشریح یہاں کتنی دیر تک نیا ہے۔ بہت ہی معمولی سا وقت میسر ہے صرف اتنا وقت جتنا کہ خواب میں کوئی خوبصورت منظر آئے۔ آنکھ کھلے تو فوراً غائب اور معدوم ہو جائے زندگی بھی ایک سن پاتا ہے جو بہت ہی حسین لگتی ہے لیکن جب تار ٹوٹی تو سارے تصورات ادھورے رہ گئے۔

رَمَانِي الدَّهْرُ بِالْأَنْزَاءِ حَتَّى
فَوَدِدْتُ فِي عِشَاءٍ مِّنْ بِيْتَالٍ
ترجمہ مجھے مصائب کے تیر مارے زمانے نے یہاں تک کہ میرا دل ان تیروں کے پردہ میں ہے۔

حل المشکل رَمَانِي پھینکنا۔ زیادتی۔ سَوْدُ الدَّهْرِ زمانہ۔ دَهْرِي مادہ پرست۔ جو زمانہ کو غیر مخلوق جانتا ہو۔ دَهْرِي بہت بڑھا۔ اَنْزَاءُ بڑی مصیبتیں۔ اَلْمَرْءُ نِيَّاسِي۔ سخی عِشَاءُ پردہ بیٹال۔ تیرا لبتال ذکاوت۔ سجاوت۔ شرافت۔

تشریح میرے دل پر سرفراز سے نیرنگ رہے ہیں۔ ان تیروں کی وجہ سے میرا دل تیروں کے پردے میں غائب ہو گیا۔ مشکلیں اتنی پڑیں مجھ پر کہ آساں ہو گئیں۔

اب تو مصائب پر مصائب اور حوادث سے ٹکرا کر واپس ہو جاتے ہیں مجھے نہ دہیں نہیں
لا سکتے۔ اب میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ عادی ہو چکا ہوں ان مصائب کا۔

فَصِرْتُ إِذَا أَصَابَتْنِي سَيْئَةٌ
تَكْسَرُ النَّصَالَ عَلَى النَّصَالِ

ترجمہ سو میں اس طایا میں ہو گیا۔ کہ جب میرے تیر لگتے تھے تو تیروں کی بھالیں تیروں
کی بھالوں پر لگ کر ٹوٹی تھیں۔

حل لمشکل سِئَامٌ واحد سِئَامٌ جوڑے کا تیر جس سے قرع ڈالتے ہیں۔
سوزج کی کرنیں۔ سخت گرمی۔ عقلا۔ حکما۔

لگانا۔ تیر۔ تلوار۔ یا چھری کا پھل۔ تشریح۔ مصائب دہر کے اتنے ڈھیر سے تیر لگے کہ وہ
تیروں سے لگ کر ٹوٹ جاتے تھے ہیں محفوظ رہا۔

وَهَانَ نَمًا أَبَا بَا بِالسَّرْمَايَا لِأَنِّي مَا أَتَفَعْتُ بِأَنْ أَبَا بَا

ترجمہ اور مصائب دہر کے تیر لگنے تجھ کو آسان ہو گئے۔ کیونکہ یہ بات مجھے نفع نہیں دیتی
کہ اب میں پر دہاہ کروں۔

تشریح مصائب کا تحمل اب مجھ میں ہے کوئی بھی پر دہاہ نہیں کرتا۔ بفرض حال اگر پر دہاہ
کردن بھی تو کیا نائدہ اب تو تیر لگنے معمول ہو گیا ہے۔ دائمی مصیبت کا کیا نکر کرنا۔
ملنے والی مصیبتیں آیا کرتی ہیں۔

وَهَذَا أَذَلُّ النَّاسِ طَرًّا ۱ لِأَدَلِّ مَيِّنَةٍ فِي ذَا الْجَلَالِ

ترجمہ اور یہ شخص خیر مرگ لانے والا ایسے مردہ صاحب جلال کا ازل خبر موت لانے والا ہے۔
حل المشکل۔ نَاعِيْنٌ موت کا خبر لانے والا نَعِيْمٌ موت کی خبر۔ نعمت

تشریح یہ واحد با کمال عورت ہے (ممدوح کی ماں کے بارے میں جس کا موت اتنا متاثر
کیا ہے کیونکہ اس جیسی شریف اور صاحب جلال عورت قبل ازین نہیں مری۔

كَانَ الْمَوْتُ لَمْ يَفْجَعْ بِنَفْسِ وَلَا يَمْخُطُ بِمَخْلُوقٍ بِيَا لِي

ترجمہ گویا موت نے کسی بھی جان کو دکھی نہیں کیا۔ اور کسی بھی مخلوق کے دل میں مصیبت نہیں
کھسکی۔

حل لمشکل يَفْجَعُ درد مند کرنا۔ مصیبت زدہ بنانا يَمْخُطُ کھسکا۔ بِطَيْرٍ
بلند درجہ شریف۔ ہمار۔ رسی۔ ڈانٹ۔ شادمانی۔

تشریح لوگوں کے لئے اس کی موت جتنی تکلیف دہ ثابت ہوئی ہے۔ کبھی کسی موت نے دکھی نہیں کیا۔ اس نے تو لوگوں کو بلائے رکھ دیا ہے۔ تمام مصیبتیں اس کے بیچ ہیں۔ موت کیا تھی نہ بہ دستِ مردہ اور بہت بڑا دکھ تھا۔

صَلَاةَ اللّٰهِ عَلَی الْقَتَا حُنُوًّا ط
عَلَى التَّوَجِّهِ التُّكْفِنَ بِأَجْمَالِ
خدا کی رحمت بجائے خوشبوئے میت اس روئے مبارک پر جسے جمال بہنزلہ
ترجمہ کفن ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

حل المشکل صَلَاةٌ رَحْمَتٍ مَغْفِرَتٍ دَعَا نَا زِرَ تَسْبِيحٍ حُنُوًّا ط مردہ
پر خوشبو لانا۔ اَلْحَنُطُ بڑی اور گھنی داڑھی والا۔ حُنُوًّا مَوْتِی اور
بھدی عورت۔ حَنِطٌ بہت گیہوں والا۔

تشریح یہ مردہ ایسا نیک سیرت ہے۔ کہ اس پر خوشبو کی جگہ اللہ کی رحمت اور اس کی نیکی کی نورانیت کفن کی جگہ اسے ہر طرف محیط کئے ہوئے ہے۔

عَلَى الْمَذْفُونِ قَبْلَ التَّكْفِينِ صَوْنًا ط وَقَبْلَ التَّكْفِينِ كَرَمِ الْخِلَالِ
خدا کی رحمت اس عورت پر جو مرنے سے قبل صیانت میں صیانت تھی۔ اور قبل قبر میں جانے
کے بزرگ خصلتوں والی تھی۔

حل المشکل صَوْنًا حِفَاظَتِ صَانَ خُودِ كُوعِيْبٍ سَبَّحَانَا
خصلتیں۔ سچی دوستی۔ سچا دوست۔

تشریح وہ مردہ قبر میں جا کر ستور یا پرزہ نشین ہوئی ہے۔ بلکہ وہ تو زندگی میں بھی صیانت میں تھی ہر طرح سے محفوظ و مامون تھی۔ اس کی نیکیوں کے تذکرے ہو رہے ہیں اور وہ فی الواقع قبل از مرگ نیک خصلتوں اور اچھی عادتوں کی مالک تھی۔

فَلَا تَكَلِّبْ بَطْنِ الْأَرْضِ شَعْمًا ط بَدِيدًا ذَكَرْنَا هُوَ بَابِي
کیونکہ اس کے لئے زمین کے پیٹ میں ایسا وجود ہے جو کہ نہ ہو گیا ہے اور
ہماری یاد اس کے لئے ہر دم تازہ ہے۔

تشریح عرصہ ہوا اسے اس دنیا سے رحلت کئے ہوئے مگر لوگوں کے دل و دماغ سے محو نہیں ہو سکی اس کا وجود پرانا بوسیدہ ہونے کے باوجود اس کی یاد تازہ رہتی ہے۔ اور تازہ ہے گویا کہ ابھی ابھی مری ہے اس شدت کے ساتھ اسے یاد

کیا جا رہا ہے۔

وَمَا آخَذَ بِمِخْلَدٍ مِّنِي الْبِرَّ اِيَّا كَلِ الدُّنْيَا تَوُوذُكَ لِي لِي تَرَوَالِ

اور دنیا میں کوئی ہمیشہ نہیں رہے گا۔ بلکہ دنیا اور اہل دنیا کا انجام ننگا ہے۔

ترجمہ

حل المشكل بِمِخْلَدٍ ہمیشگی۔ دوام بقا۔ چھو ندر۔ کنگن۔ بالی
اپہاڑ۔ پتھر۔ اَلْبِرَّ اِيَّا وَالْبِرِّيَّةُ صحرا۔ بیابان بیریٰ خشکی۔

تشریح اس دنیا میں کوئی بھی مستقل رہتے والا نہیں ہے کوئی آج اور کوئی کل جانے
دالا ہے۔ سب چیزوں میں فنا ہے۔ جب خدا کے نبی نہ رہے۔ تو باقی
کس باغ کی موری ہیں۔ صرف ایک ذات میں بقا ہے۔ وہ ذات خدائے ذوالجلال کی ہے۔

أَطْلَبُ النَّفْسَ اِنَّكَ مَيِّتٌ مَّوْتًا تَمَنَّتُهُ الْبَوَاقِي وَالْخَوَاقِي

ترجمہ ہماری طبیعت کو اس بات نے خوش کیا کہ تو ایسی موت مری ہے جس کی تمنا زندہ اور
مردہ عورتیں رکھتی ہیں۔

حل المشكل أَطْلَبُ مزیدار۔ میٹھا۔ عمدہ۔ خوشبو۔ مَلُوْبِي رَشْك سعادت۔
خیر بہتری موت چیز کی آرزو مند تمام عورتیں ہو گئیں۔ اور ان کی شدید خواہش

ہے کہ کاش ہمیں بھی ایسی موت نصیب ہوئی ہم بھی اس طرح جان دیتیں۔

وَمَا زِلْتُ ذَلِكُمْ تَرِي يَوْمًا كَرِيْهًا تَسْرُّ الرُّوْحُ فِيْهِ بِالزُّوَالِ

ترجمہ اور تو ایسے حال میں مری کہ تو نے کبھی کوئی مکروہ دن نہیں دیکھا کہ اس میں روح مرنے
سے خوش ہو۔

تشریح تیرے مرنے سے تیری روح کو کوئی خوشی نہیں ہوئی کہ چلو دنیا کے غموں سے
جان چھوٹی اس لئے کہ تیری زندگی بھی ہر مسرت اور شادمانیوں سے لبریز تھی۔

تیرا ہر دن عید اور ہر رات شب برات تھی۔ پھر کیوں روح کو خلاصی کی خوشی ہو۔ الغرض تیری
زندگی اور موت دونوں ہی بہتر تھیں۔

مَدَامُ الْعِزَّةُ لَكَ مُسَبِّطًا وَمَلِكٌ عَيْنِي نَبِيْلِكِ فِي كَمَا ل

ترجمہ عزت کا گہرا پمدہ تیرے ارد گرد تنا ہوا ہے۔ اور سلطنت تیرے بیٹے سیف الدولہ کی عروج پر ہے۔

حل المشكل مَدَامُ برآمدہ۔ سائبان اَلتَّرَدُّفَةُ بہترین صن و جمال۔ مُسَبِّطًا پھیلاؤ۔ تنا ہوا۔

تشریح تو سراپا عزت ہے۔ تیرے ارد گرد تیرے لئے اعزاز و اکرام ہے۔ تجھے ہر جگہ عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ چونکہ تیرا بیٹا بھی تو بڑا صاحب جلال اور بادشاہ ہے۔ اس بنا پر تجھے سر آنکھوں پر بٹھایا جاتا ہے۔

سَقَى مَثْوَاكَ غَاوِي فِي الْغَوَاوِي نَظِيْرُ نَوَالٍ كَلِيْكِ فِي النِّوَالِ

ترجمہ تیری قبر کو منجملہ ابرہائے صبح بار ایسا ابر نر کرے۔ جو کثیر ہو جیسے سخادتوں میں تیری سخادت کثرت سے ہے۔

حل المشكل غَاوِي صبح کا بادل۔ صبح کی بارش غَلَاوِي شیر

لِسَائِحِيْهِ عَلَى الْأَجْدَاثِ حَفَشٌ كَأَيْدِي الْخَيْلِ أَبْصَرْتِ الْمَخَالِ

ترجمہ پیر آئندہ ابر بسبب شدت بارش کے زمین کو ایسا ادھیر دے جیسے گھوڑوں کے پاؤں دانہ کے توڑے کو دیکھ کر۔

حل المشكل لِسَائِحِيْهِ پھرنے والا۔ مَشْتَرْتَابُجُ مسجد میں رہنے والا روزہ دار بادل کا یکبارگی زور کی بوجھار برسا نا جَافِيْشَهُ پانی کے

بھاؤ کی جگہ اَلْمَخَالِ دانے کا تو بڑا۔

تشریح تیری قبر کو بھی رحمت باراں اس شدت سے برس کر ادھیر دے۔ جس طرح بھوکا گھوڑا جس کی بچھاڑیاں لگی ہوئی ہوں۔ دانہ کے توڑے کو دیکھ کر جب

زور لگائے تو زمین ادھیر جائے۔

أَسَايِلُ مَعِيْدِيْ بَعْدَكَ كَلَّ مَجْدِيْ وَمَا عَهْدِيْ بِمَجْدِكَ خَائِيْ

ترجمہ تیرا حال ہر شرف اور مجد سے پوچھتا ہوں۔ کیونکہ میرا عہد تیری زندگی سے خالی نہیں ہے۔

تشریح میں ہر ایک سے تیری بزرگی کے بارے میں اس لئے پوچھنا ہوتا ہوں۔ کہ کوئی بھی بزرگی و شرافت تجھ سے عالی نہ تھی اور میرا عہد اور زمانہ بھی تو تیری بزرگی کا ہے۔ کیونکہ تاحال تیرے تذکرے ہیں۔ گویا کہ تیری شرافت مجھ ہر دور میں باقی ہے۔

يَمْزُجُ بَقْبُرِكَ الْغَائِي فَيَجْعَلُ وَيُشْغِلُهُ الْبِكَاءُ عَنِ السُّؤَالِ

ترجمہ سائل تیری قبر سے گزرتا ہے تو روٹھتا ہے اس کا رونا۔ اس کو مانگنا بھلا دیتا ہے۔

تشریح سائل دل میں یہ سوچ کر باتا ہے۔ کہ تجھ سے کچھ نہ کچھ مانگنا ہے۔ جا کہ معلوم ہوتا ہے کہ تو داغ مفارقت دے چکی ہے وہ اتنی شدت سے روتا ہے۔ اور بھول جاتا ہے کیا حاجت تھی کیا مانگنا... تھا۔ تیری موت کا دکھ کوئی معمولی تو نہیں ہے۔ بڑا ہی المناک ہے۔

وَمَا أَهْدَاكَ لِلْجَدَى عَلَيْهِ لَوْ أَنَّكَ تَقْدِرُ يَتَى عَلَى فَحَالٍ

ترجمہ اور تجھے کتنی راہیں معلوم تھیں۔ سخاوت کی۔ کاش کہ تجھے قدرت احسان ہونی مگر موت مانع ہے۔

حل لمشکل لِلْجَدَى. جَدَاۃً - کسی کو عطیہ دینا۔ سخاوت۔

تشریح تجھے سخاوت کرنے کے کتنے طریقے آتے تھے کبھی نقد کبھی جنس کی صورت میں کبھی ظاہری کبھی خفیہ طریقے سے تو سخاوت کیا کرتی تھی۔ مگر اب سب راہیں سخاوت کی تیرے لئے معدوم ہو چکیں۔ موت تجھے اب کتنی بھی طریقے سخاوت پر قادر نہیں ہونے دیتی۔ موت تیری فیاضی و سخاوت کے آگے حائل ہو گئی۔

بَعِيْثِكَ هَلْ مَسَلَتْ كَيَاتَ قَلْبِي وَكَانَ جَانِبَتْ اَرْضِكَ تَقْدِرُ سَائِدٍ

ترجمہ تجھے تیری زندگی کی قسم کہ تو بھول گئی ہے۔ کیونکہ میں اگرچہ تیری سرزمین سے بہت دور ہوں۔ مگر میرا دل تجھے نہیں بھول سکا۔

تشریح کتاب ہے میں لاکھ کوششوں کے باوجود تجھے نہیں بھلا سکا۔ تجھ سے بہت کبھی یاد کیا یا نہیں کہیں ہمیں فراموش تو نہیں کر دیا۔ تو ایسی تو نہ تھی مگر حالات نے تمہارے

ذہن سے شاید بھی محو کر دیا ہو۔

نَزَلَتْ عَلَيَّ الْكُرْآنُ فِي مَكَانٍ
يَحْدُثُ مِنَ النَّعَامِ وَالشَّيْبَانِ
تو ناپسندیدہ مکان میں جا اتھی کہ اس کے سبب باد جنوبی اور شمالی خوشبوؤں
سے دور کر دی گئی ہے۔

حل المشكل النَّعَامِي جنوبی ہوا۔ خوشبو۔ خوشی۔ شتر مرغ۔ النَّعَامِ نَفْسِ
تاریخی۔ خوشی۔ اکرام۔ جہالت۔ واضح راستہ۔ کنوئیں میں اٹھا ہوا پتھر
راستہ کا نشان۔ پہاڑ پر سائبان عمارت۔ دماغ کی بھلی۔ لوگوں کی جماعت الشَّيْبَانِ باد شمالی
پناہ۔ تھوڑی بارش یا کھجور یا تھوڑے لوگ۔ شہدہ۔ بڑی چادر جو جسم کو ڈھانپنے کے
اب تو نے وہاں بسیر کیا ہوا ہے۔ جہاں ہم اپنی مرضی کی کوئی بھی چیز تیری نذر نہیں
کر سکتے نہ تو تجھے ہوائیں اور معطر خوشبوئیں پہنچانی جا سکتی ہیں۔ اس طاق
سے تم ہماری پہنچ سے بہت دور ہو۔

تُحِبُّ مِنْكَ رِيحَةَ الْخَزَائِمِ
وَلَمَّا نَحْنُ عَنْكَ أَفْدَاءُ الْبَطْلَانِ
اور روگردی گئی بوئے خوش خزامی تجھ سے اور پھوار کی تریاق بھی تجھ سے منع کی
گئی۔

حل المشكل تَحَبُّبِ حجاب چھپانا۔ پردہ۔ رکاوٹ۔ نَحَائِبِ آبرو۔ دربان۔
بجابت مصدر دوہیں حاصل ہونے والا۔ خزامی ایک پودا جس کے
پھول خوشبو دار ہوتے ہیں۔ خزامی باریک چمڑا۔ مِخْرَمِ پہاڑی راستہ بِأَفْدَائِهِ
تری بارش۔ سخاوت۔ الْبَطْلَانِ ہلکی بارش۔ شہم۔ نمی۔ کلید۔ ناز خوبصورتی۔

تشریح اور تو ایسے مقام پر جا بھری کہ وہاں کچھ نہیں پہنچ سکتا۔ حتیٰ کہ خوشبوئے خزامی
اور تریاق کی پھوار بالکل منع کر دی گئی۔ بالکل مانعت ہے کسی چیز کی رسائی کی
بندگی كُلِّ سَائِرِنَا عَسِيرِي
فَوَيْلٌ لِّلْمَلَأِجِرِ مَمْنُونِ الْجِبَالِ

ترجمہ اس گھر کا ہر باشندہ مسافر ہے اپنے عزیز و اقارب سے دور جو طویل المفارقت
منقطع الوصال ہے۔

حل المشكل عَسِيرِي مسافر گھر سے دور۔ جِبَالِ دامن جبل
ماملہ ہونا۔ الْمَلَأِجِرِ انگور کی بیل یا اس کی شاخیں۔ عَمِّ و عَصَدِ۔ جِبَالِ

پھندا۔

تشریح اس مقام پر سبھی مسافر ہیں۔ وہاں کوئی بھی مقیم نہیں ہے۔ ان کا سفر روال دوال
ہے۔ وہاں کوئی وصال کا سلسلہ نہیں ہے۔ نہ پیغام و سلام کا ذریعہ اور نہ ہی
خط و کتابت ہے۔

حَصَانٌ مِّثْلُ مَاءِ الْمَزِينِ فِيهِ كَتُومٌ السِّرِ صَادِقَةٌ التَّقَالِ

ترجمہ تمبر ہے ایک آزاد پاک دامن عورت مثل آب باران پاک و صاف راز چھپانے
والی بیچ کہنے والی مقیم ہے۔

حل المشکل حِصَانٌ شادی شدہ عورت۔ پاک دامن۔ قلعہ۔ محفوظ جگہ الْمَزِينِ
بادل۔ چہرے کی چمک۔ بادل کا ٹکڑا۔ بارش۔ خالص پانی۔

تشریح یعنی اس تمبر ہے ایک ایسی پارسا عورت ہے جس کی زندگی بارش کے پانی
کی طرح صاف شفاف تھی وہ بڑی مستقل مزاج تھی۔ راز دار راست گفتار یہ دونوں
صفات بہت کم عورتوں میں پائی جاتی ہیں۔ لیکن اس میں ہر اوصاف بدرجہ اتم تھیں۔

يُعَلِّمُهَا يَطَاسِيُّ الشَّدَا يَا وَوَأَحَدُهَا يَطَاسِيُّ التَّعَالِ

ترجمہ اس کا بجا است، مرض الیسا شخص علاج کرتا ہے۔ جو بیماریوں کے علاج میں بڑا حاذق
ہے۔ اور اس کا بیٹا سیف الدولہ بلند یہاں کے قدر معالج ہے۔

حل المشکل نَطَاسِيٌّ ماہر معالج، عالم گفتگو اور لباس میں محتاط الْمُتَاكَلِوِي جاسوس
نَطِيسٌ ماہر۔ دانا۔ الْكُنْطِيسُ ماہر طبیب۔ بہت احتیاط

کرنے والا۔ تَشْكَايَا شکایت کرنے والا۔ تھوڑی بیماری والا۔ الشُّكَاةُ عیب
طاق۔ چراغ رکھنے کا طاق۔ حدیث شریف کی معروف کتاب مشکوٰۃ شریف ہے جو درجہ
موقوف علیہ میں پڑھائی جاتی ہے۔

إِذَا دَفَعُوا إِلَيْكَ كَأَيْدِي خَيْرٍ شَفَاةُ أَيْدِي الْأَنْبِيَاءِ الطَّوَالِ

ترجمہ جبکہ کسی سرحد کا مرز لوگ اس کے بیٹے کے سامنے بیٹے کریں تو.....
اس کے لمبے تیروں کی بھالیں شفا دیتی ہیں۔

حل المشکل تَعْرَا سرحد۔ اگلے دانت۔ سنہ، پہاڑ یا وادی کی کشادگی۔ ج۔ الثغری
تَعْرَا رخنہ آسان دار۔ رخنہ دانت برتن میں سورج

کرنا۔ ایسے نیرے ذرا امیں۔ درانت۔ طر۔ ساں۔ ائیل۔ نیرہ کو تیز کرنا رک انرم
دہوار ہونا۔

تشریح یعنی جب بھی اس کے ملک کی سرحدوں پر شورشیں برپا ہوں نقتنے اٹھیں تو ان کا خوف
نلع تمنع کرنا جانتا ہے۔ اور دشمنوں کا اچھی طرح تلواروں اور نیزوں سے اپریشن کرتا
ہے۔ اس طرح ان کا علاج کرتا ہے۔

وَلَيْسَتْ كَالذَّكَاتِ وَلَا اللَّوَاتِي تَعُدُّ لَهَا الْقُبُورَ مِنَ الْحِجَابِ

ترجمہ اور وہ بے عقلی میں مثل اور عورتوں کی نہ تھی اور نہ ان عورتوں کی طرح تھی۔ جن کی قبریں
ان کے لئے مثل جملہ شمار کی جاویں۔

تشریح یعنی تو ان عام عورتوں کی مانند نہیں ہے۔ کہ قبروں میں ان کے جملے نہیں ہوں۔ تو تو
زندگی میں محبوب و مستور رہی ہے۔ یہ شرت بہت پہلے تجھے حاصل ہو چکا ہے۔

وَلَا مِثْلَ فِي حَيْثُ لَمْ يَتَجَاوَزْ يَكُونُ وَكَذَلِكَ نَقَضَ السِّعَالِ

ترجمہ نہ وہ ایسی عورت کہ جس کے جنازے کے ساتھ کاروباری اور بازاری لوگ ہیں۔ اور جب وہ
واپس آئیں تو ان کا رخصت کرنا جو توں کا جھاڑنا ہو۔

حل لمشکل جنانہ چھپانا۔ جمع کرنا سجنز میت کو تابوت میں رکھنا۔ مجلس
ماقم۔ شراب کی شنگ چنیزیر۔ تانبے کا رنگار۔ زنجیر و ذاع چھوڑنا۔
اوداع دربعیت رکھنا۔ اوداع مصدر قبر نشانه و ذاع گھونگا کوڑی اوداع آرام
سکون۔ و تار آسانی۔ نفض جھاڑنا۔ النفاضه توشہ دان سنجار کا لرزہ۔

تشریح تیرے جنازے کے ساتھ بڑے عقیدت مند چلے کاروباری اور تاجر قسم کے
لوگ نہ تھے جو رسمی طور پر حاضری دیتے کہ جب وہ تھک ہار کر واپس آتے ہیں۔
نوعن و طعن کرتے رہتے ہیں۔ کہ کس کم بخت کے جنازے کے ساتھ چلے اور بور
ہو گئے۔

مَتْنِي الْأَمْرَاءُ حَوْلَيْهَا حَفَاةٌ كَأَنَّ الْمُرْدَةَ فِي زِيَةِ التَّرِيَابِ

ترجمہ اس کے جنازے کے گرد پیادہ چلے۔ گویا پتھر ان کے پاؤں کے تلے
چھوٹے چھوٹے نرم پر سچے مائے شتر مرغ کے تھے۔

حَفَاةٌ كَهْرِيَا يَأْذُنُ كِغْسَانِي نَكَّيْ پَاؤُنْ پَلْنَا يَأْكُتْرُو پَهْتَرِيَا وَ جِهْرِيْ
حل لمشکل چھوٹے کے اکناف دہن کو شوہر کے پاس بھیجنا۔ اَلزَّوْجَا شَتْرُ مَرْغٍ مِیَا لَ
 بچہ۔ چاندی کا بٹرا سکھ۔ رال بہنا۔

تشریح اس کی اور اس کے بیٹے کی بیماری التدری کے باعث لگ اس کے جنازے
 کے ساتھ پیادہ پلے اس کے غم میں اتنے مغموم کہ انہیں پھقروں پر بھی کوئی
 تکلیف نہ ہوئی۔ پھنرا نہیں شتر مرغ کے بچوں کے نرم و نازک پردوں جیسے محسوس
 ہوتے تھے۔ آنا ہو تو کانٹوں پر چل کر آ جاؤ میرے راستے میں کوئی لکشاں نہیں۔

وَأَبْرَزَاتِ الْخُدُودِ مَخْبِيَاتٍ يَضَعْنَ النَّفْسَ آمِنَةً الْغَوَايِ

ترجمہ اور پردوں نے اپنے پردہ نشینوں کو ظاہر کر دیا۔ ایسے حال میں کہ انہوں
 نے بجائے عالیہ اپنے چہروں پر سیاہی مل لی تھی۔

حل لمشکل اَلتُّدُوْرُ عَضُوْكَاسِنُ هُوْنَا - (ن) مَتَّخِرُ هُوْنَا - شِرْكِي حِجَارِي - رَاتِ
 کی تاریکی۔ غَوَايِ وَا حِدْغَالِي خَوْشَبُوْكِ اِيْكَ تَسْمُ -
 اَتَّهْنَ اَلْمَعَايِبُ غَايِلَاتٍ فَذَهَبُ الْخُرْنِ فِي ذَهَبِ الدَّلَالِ

ترجمہ ان پر غفلت کی حالت میں یہ مصیبت پڑی کہ اشک غم ناز و نخروں کے اشک
 سے مل گئے۔

تشریح مصیبتیں ان پر اس طرح بحالت غفلت نازل ہو گئیں۔ کہ خوشی کے آنسوؤں
 جو ناز و نخرے کے آنسو تھے۔ غم کے آنسوؤں سے گڈ مڈ ہو گئے یہ خیال بُرا
 نازک ہے۔ اور ماہیہ مختر شاعر ہے۔

وَلَوْ كَانَتِ النِّسَاءُ كَمَنْ فَقَدْنَا نَفَضَلَتْ لِلنِّسَاءِ عَلَى الرِّجَالِ

ترجمہ اور اگر تمام عورتیں ایسی جامع صفات و کمالات ہوں تو عورتوں کو مردوں پر فضیلت
 دی جاتی۔

تشریح یعنی تو اتنی عظیم القدر ہے۔ کہ تجھ جیسی خوبیاں اگر دیگر عورتوں میں پائی جاویں۔ تو
 عورتیں مردوں سے سہقت حاصل کر جاویں۔ پھر النساء تو امون علی المرجال
 ہوتا لیکن یہ کمالات تو صرف تیرے اندر پائے گئے۔ باقی عورتوں کو عروس رکھا گیا۔

وَمَا التَّأْيِيْتُكَ لِاسْمِ الشَّبِيْنِ وَلَا التَّدْيِيْرُ فَيُخْرِ لِيهَا لِي

ترجمہ اور سورج کا نام موت ہونا کوئی عیب نہیں ہے۔ اور چاند کا مذکر ہونا کوئی فخر کی بات نہیں ہے۔

تشریح جب کہ شمس بالذات روشن ہے، تو اس کے نام کا موت ہونا کوئی عیب نہیں ہے اور چاند کا جو اس کے نور سے مستفید ہوتا ہے، اس کے لئے مذکر ہونا کوئی فخر کا باعث نہیں ہے۔

وَأَفْجَعُ مَنْ فَقَدْنَا مَنْ وَجَدْنَا قَبِيلَ الْفَقْرِ مَفْقُودِ الْمَثَلِ

ترجمہ اور جن کو ہم نے گم پایا ہے سب سے زیادہ درد دینے والی وہ ہے، جو قبل مرنے کے بھی بے مثل تھی۔

تشریح ان مرنے والوں میں سے زیادہ اندوہناک موت اس کی ہے جو مرنے سے قبل مفقود المثال تھی لوگ اب اس کی مثالیں دیتے ہیں بے مثل شخص کی موت بڑی تکلیف دہ ہوتی ہے۔ اس لئے کہ اس کا کوئی بدلہ نہیں ہوتا جسے دیکھ کر غم ہو گیا ہو۔

وَكَمْ عَيْنٍ مُقْبَلَةٍ تَوَاحِي كَيْلٍ بِالْجَنَادِلِ وَالرِّمَالِ

ترجمہ اور بہت سی آنکھیں ایسی ہیں۔ ان کے گرد بوسے دینے جاتے تھے کہ ان میں بالفضل پتھروں اور ریگوں کا سرمہ ڈالا گیا ہے۔

حل المشکل **مُقْبَلَةٌ** بوسے دینے کی جگہ ضمانت۔ ذمہ داری تَوَاحِي واحد نَاحِيَةٌ طَرَن جہت۔ الرِّمَالِ واحدٌ مَلٌّ رِيْت وَبَلٌ تھوڑی بارش **تشریح** اس سے عقیدت کی سبب کتنی آنکھیں اس کے اطراف کو بوسے دیتی ہیں۔ کہ ان میں نوک تبر کا سرمہ ڈالا گیا ہے۔

يَدْفِنُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَيَكْفِنُهُمْ أَوَاخِرُنَا عَلَى هَامِ الْأَدَايِ

ترجمہ ہم ایک دوسرے کو اپنے ہاتھوں سے دفن کرتے ہیں۔ اور پچھلے اگلوں کے سروں پر چلتے ہیں۔

حل المشکل هَامٍ واحدٌ هَامٌ ہر چیز کا سرا سردار قوم۔ سر۔ کھوپڑی۔ مغز۔

تشریح حالت یہ ہوتی ہے کہ ہم مرنے والوں کے سروں پر چلتے ہیں۔ ہم اتنے مجبور اور دوچار ہیں کہ ایک دوسرے کو اپنے ہی ہاتھوں سے دفن کرتے ہیں۔ مگر کچھ کر نہیں سکتے خدا کی تقدیر کے سامنے بے بس اور عاجز ہیں۔

وَمَا تَقْصِرُ كَانٌ لَا يُقْصِرُ خَطْبٌ
وَبَالٍ كَانٌ يُفَكِّرُ فِي الْهَزَالِ

ترجمہ اور کتنے چشم پوشی پر صابر ہیں۔ کہ ان کی کسی بڑے حادثہ سے پلک ہی نہ جھپکتی تھی۔ اور بہت سے دل میں۔ جن کا ڈبلا پن انہیں نگر میں ڈالتا ہے۔

حل مشکل يُقْصِرُ دوری۔ بعید ترین۔ خَطْبٌ جھنجھٹا۔ مصائب تکالیف۔
خَطْبٌ شکنجہ کرنا۔ تیرہ مانل سرخ زرد ہونا۔ خَطْبَاتٌ گفتگو۔

نفاخت۔ خوش بیانی۔

تشریح دراصل وہ تن پر در تھے اس طرح کے باہمت نامور اور معزز لوگ خاک میں دفن کر دیئے گئے دنیا میں ان کا وجود نہ رہا۔

أَسَيْفُ الدَّوْلَةِ اسْتَجِدَّ بِصَبْرٍ
وَكَيْفَ بِمَثَلِ صَبْرِكَ بِلِجْبَالِ

ترجمہ اسے سیف الدولہ اس بڑے صدمہ میں صبر کی مدد لے۔ اور تیرا صبر تو پہاڑوں کو بھی نصیب نہیں ہوتا۔

حل مشکل اسْتَجِدَّ مدد طلب کرنا۔ صیغہ امر حاضر معلوم۔ جِبَالٌ ج جبل پہاڑ۔

تشریح متنبی اپنے ممدوح سیف الدولہ کو صبر کی تلقین کرتا ہے۔ کہ یہ صدمہ تو واقعی عظیم ہے۔ مگر صبر کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ اور ساتھ ہی اس کے صبر کو سراہتا ہے۔ کہ تیرے جیسا صبر تو پہاڑوں کو بھی نصیب نہیں ہے۔

وَأَمَّتْ نُعَلِيمُ النَّاسِ النَّعْرِيَّةِ
وَحَوْضُ النُّوْبِ فِي الْحَرْبِ السَّجَالِ

ترجمہ اور تو لوگوں کو صبر اور سخت لڑائی میں موت کی طرف گھس جانا سکھاتا ہے۔

حل مشکل النَّعْرِيَّةِ صبر اور تسلی دلانا۔ عَدْنَا سختی۔ سخت سال۔ بڑی بوند کی بارش حَوْضُ گھس جانا۔ السَّجَالِ واحد سَجْلٌ لڑائی کا پانسا پلٹے رہنا۔ السَّجْلُ معاہدات کا سَجْلٌ حصہ سَجْلٌ ڈول۔ بخشش۔ نیاستی۔

آدنی۔ بڑا محض۔

تشریح تیرا کم تو لوگوں کو صبر کی تعلیم دینا ہے۔ اور سخت ترین مشکلات اور جنگوں میں لوگوں کو ڈال دیتا ہے۔ جس وجہ سے وہ بڑی جرات و بے باکی کا مظاہرہ کرتے

ہیں۔ لہذا اب تجھ پر بھی تو صبر کرنا لازم ہے۔

وَحَالَاتُ الزَّمَانِ عَلَيْكَ شَتَّىٰ وَحَالَكَ وَاحِدٌ فِي كُلِّ حَالٍ

ترجمہ اور زمانے کے حالات تجھ پر بدلتے رہتے ہیں۔ مگر تیرا حال ہر حال میں یکساں ہے۔

تشریح زمانے پر کبھی سختی اور نرمی کبھی دھوپ اور کبھی چھاؤں کبھی عزت اور کبھی امارت مگر تو ہر حال میں ذمی و قار اور صاحب۔ استعداد رہا ہے۔ تیری آن بان اور

حیثیت میں کوئی فرق نہیں آتا۔ یعنی ہر دور میں تیرا ایک سا حال رہا۔

فَلَا غِيْفَتُ بِمَحَارِكِ يَاجُثُوَمَا عَلَىٰ غَلِيلِ الْعَرَائِبِ وَالرِّحَالِ

ترجمہ اے بحر اسواج خدا کرے تیرے دریا باد جو پینے بیگانوں اور یگانوں کے کم آب نہ ہوں۔

حل المشکل غِيْفَتُ پانی کم ہونا۔ نیچے اترنا۔ غِيْفَتُ مصدر تھوڑی تعداد۔ غِيْفَتُ غیر مکمل الفاظ شدہ سچے غَلِيلِ دوسری بار پینا۔ يَحْلُو لِي

سفید مرض۔ پانی کا بلبلا۔ سفید بادل۔ بارش کے بعد بارش الرِّحَالِ گھوڑے کے ایل۔ ہڈی کے جوڑوں کا باہمی داخل ہونا۔

تشریح خدا کرے سخاوت برابر بدستور جاری و ساری رہے۔ تیری عطا کبھی بھی کم نہ ہو آشنا نہ آشنا۔ مقیم و مسافر سب تجھ سے مستفیض ہوں۔

سَأَيُّتُكَ فِي الَّذِينَ أَرَايَ مَلُومًا كَأَنَّكَ مُسْتَقِيمٌ بَارِي فَحَالٍ

ترجمہ میں تجھے ان بادشاہوں میں جو میرے پیش نظر ہیں۔ ایسا دیکھتا ہوں جیسے راست و مستقیم شے کج و غیر مستقیم ہیں۔

تشریح یعنی تجھے دوسرے بادشاہوں پر ایک خاص ثناء و فضیلت حاصل ہے۔ جس طرح ایک راست شے کج شے پر فضیلت و سبقت رکھتی ہے۔

فَإِنْ تَفَرَّقْنَا مَرَدًا وَأَنْتَ مِنْهُمْ وَلَكِنَّ الْمَسِيلَ بَعْضُ دَوَائِجِ الْغُرَالِ

تشریح حالت یہ ہوتی ہے کہ ہم مرنے والوں کے سروں پر چلتے ہیں۔ ہم اتنے مجبور اور دوچار ہیں۔ کہ ایک دوسرے کو اپنے ہی ہاتھوں سے دفن کرتے ہیں۔ مگر کچھ کر نہیں سکتے خدا کی تقدیر کے سامنے بے بس اور عاجز ہیں۔

وَمُقِيمٍ كَأَن لَّا يَقْضِي نَحْطِبٍ وَجَالٍ كَأَن يُفَكِّرُ فِي الْكُزَالِ

ترجمہ اور کتنے چشم پوشی پر صابر ہیں۔ کہ ان کی کسی بڑے حادثہ سے پلک ہی نہ جھپکتی تھی۔ اور بہت سے دل میں۔ جن کا ڈبلا پن انہیں نگرہیں ڈالتا ہے۔

حل لمشکل يُقْضِي دوری۔ بعید ترین۔ نَحْطِبٍ جھڑپ۔ مصائب تکالیف۔ مُخْطِبٍ منگنی کرنا۔ تیرہ ماہل سرخ زرد ہونا۔ يُقْضِي گفتگو۔ نفاخت۔ خوش بیانی۔

تشریح دراصل وہ تن پم در تھے اس طرح کے باہمت نامور اور معزز لوگ خاک میں دفن کر دیئے گئے دنیا میں ان کا وجود نہ رہا۔

أَسِيفُ الدَّوْلَةِ اسْتَجِدَّ صَبْرًا وَكَيْفَ بِمَثَلِ صَبْرِكَ بِبِجْبَالِ

ترجمہ اسے سیف الدولہ اس بڑے صدمہ میں صبر کی مدد لے۔ اور تیرا صبر تو پہاڑوں کو بھی نصیب نہیں ہوتا۔

حل لمشکل اسْتَجِدَّ مدد طلب کرنا۔ صیغہ امر حاضر معلوم۔ بِجْبَالِ ج جبل پہاڑ۔

تشریح متنبی اپنے ممدوح سیف الدولہ کو صبر کی تلقین کرتا ہے۔ کہ یہ صدمہ تو واقعی عظیم ہے۔ مگر صبر کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ اور ساتھ ہی اس کے صبر کو سراہتا ہے۔ کہ تیرے جیسا صبر تو پہاڑوں کو بھی نصیب نہیں ہے۔

وَأَنْتَ تُعَلِّمُ النَّاسَ التَّعَزُّبَ وَخَوْضَ التَّوْبِ فِي الْخَرْبِ السَّجَالِ

ترجمہ اور تو لوگوں کو صبر اور سخت لڑائی میں موت کی طرف گھس جانا سکھاتا ہے۔

حل لمشکل التَّعَزُّبِ صبر اور تسلی دلانا۔ عَدْنَا سختی۔ سخت سال۔ بڑی بوند کی بارش خَوْضَ گھس جانا۔ السَّجَالِ واحد سجال لڑائی کا پانا پلٹے رہنا۔ السَّجَالِ معابدات کا جبر سجال حصہ سجال ڈول۔ بخشش۔ فیاضی۔

آدنی۔ بڑا نقص۔

تشریح تیرا کام تو لوگوں کو صبر کی تعلیم دینا ہے۔ اور سخت ترین مشکلات اور جنگوں میں لوگوں کو ڈال دیتا ہے۔ جس وجہ سے وہ بڑی جرات و بے باکی کا مظاہرہ کرتے

ہیں۔ لہذا اب تجھ پر بھی تو صبر کرنا لازم ہے۔

وَكَالَآتِ الزَّمَانِ عَلَيْكَ شَتَّىٰ وَكَالِكَ وَاحِدٌ فِي كُلِّ تَحَالٍ

ترجمہ اور زمانے کے حالات تجھ پر بدلتے رہتے ہیں۔ مگر تیرا حال، ہر حال میں یکساں ہے۔

تشریح زمانے پر کبھی سختی اور نرمی کبھی دھوپ اور کبھی چھاؤں کبھی عزت اور کبھی امارت مگر تو ہر حال میں ذمی و قار اور صاحب۔ استعداد درہا ہے۔ تیری آن بان اور

حیثیت میں کوئی فرق نہیں آتا۔ یعنی ہر دور میں تیرا ایک سا حال رہا۔

فَلَا غِيْفَتْ بِحَارِكِ يَاجُثُوَمَا نَلَىٰ عَيْلِ الْعَرَائِبِ وَالرِّخَالِ

ترجمہ اے بحر اسراج خدا کرے تیرے دریا باد جو پینے بیگانوں اور ریکانوں کے کم آب نہ ہوں۔

حل المشکل غیغیت پانی کم ہونا۔ نیچے اترنا۔ غیغیت مصدر تھوڑی تعداد۔ غیر مکمل الفاظ شدہ سچہ عیال دوسری بار پینا۔ یحلول

سفید مرض۔ پانی کا بلبلا۔ سفید بادل۔ بارش کے بعد بارش الرخال گھوڑے کے ابل۔ ہڈی کے جوڑوں کا باہمی داخل ہونا۔

تشریح خدا کرے سخاوت برابر بدستور جاری و ساری رہے۔ تیری عطا کبھی بھی کم نہ ہو آشنا نہ آشنا۔ مقیم و مسافر سب تجھ سے مستفیض ہوں۔

رَأَيْتَكَ فِي الدِّينِ أَمْرَىٰ مَلُومًا كَأَنَّكَ مُسْتَقِيمٌ رَافِيٌ فَحَالٍ

ترجمہ میں تجھے ان بادشاہوں میں جو میرے پیش نظر ہیں۔ ایسا دیکھتا ہوں جیسے راست و مستقیم شے کج و غیر مستقیم ہیں۔

تشریح یعنی تجھے دوسرے بادشاہوں پر ایک خاص شرف و فضیلت حاصل ہے۔ جس طرح ایک راست شے کج شے پر فضیلت و سبقت رکھتی ہے۔

فَإِنْ تَفَرَّقْنَا مَرَدًا أَنْتَ مِنْهُمْ وَلَكِنَّ الْمَسِيلَةَ بَعْضُ كَوَالِ الْخِرَالِ

ترجمہ سواگر تو تمام دنیا پر فائق ہے۔ حالانکہ تو اسی کی اہل ہیں سب سے کیونکہ مسک بھی خون ہرن کا ایک حصہ ہے۔

حل لمشکل ہندک - مشک کستوری۔ الغزال - ہرن غزال عورتوں سے بابتیں کرنا۔ محبت و پیار کی باتیں کرنا۔ الغزال کا تنا۔

تشریح تیرا تمام لوگوں پر فائق ہونا کوئی تعجب خیز بات نہیں ہے اگر تو لوگوں میں کچھ ذی قدر ہے۔ تو کیا ہوا آخر مشک بھی تو ہرن کے خون کا ایک حصہ ہے جو باقی خون سے اعلیٰ اور عمدہ ہے۔

وَقَالَ اَيْضًا مَدْحَهُ

بِقَائِي شَاءَ لَيْسَ هُمْ اِسْمًا مِثَالًا وَحَسُنَ الصَّبْرُ نَرًا صَوْرًا لَدَا جَمَلًا

ترجمہ دستوں نے کو بیج کیا۔ سو اس کے نہیں ہے کہ میری بقا اور زندگی نے کو بیج کیا۔ اور میرے صبر و تحمل کو نکیل ڈال کر لے گئے۔ نہ ششدری کو۔

حل لمشکل مثلاً چاہنا۔ چرواہے کا گدھوں یا بکریوں کا ہلکنا۔ ہاگ۔ نکیل ڈالنا۔ جَمَلًا واحد جَمَلٍ اَوْنَطٌ۔

تشریح ان کے جانے کے بعد میرے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔ جب وہ محبوبا نہیں گئیں۔ تو سارا قرار و سکون ساتھ لے گئیں۔ گویا وہ میرے صبر و تحمل کو نکیل ڈال کر لے گئے۔ میری زندگی میرے ادح اب انہیں کے ساتھ رخصت ہو چکی ہے من جسانی ڈھانچہ ہے۔ جسے اٹھائے پھر رہا ہوں۔

تَوَكُّوا بَعَثَةَ فُكَّانَ بَيْدِنًا . تَهَيَّبْنِي مَقْفًا جَاءَنِي اَنْسِيًا لًا

ترجمہ دست اچانک چلے گئے سو گویا فراق مجھ سے ڈرا۔ اور مجھ کو برائے فریب ناگاہ ہلاک کیا اور غفلت میں آمارا۔

حل لمشکل بَعَثَةَ اچانک کسی کے پاس ایک بیک آنا۔ اچانک آنا۔ ناگاہ آنا۔ تَهَيَّبْنِي ڈرنا۔ ڈرانا۔ گھبرانا۔ هَيَّبَانٌ ہلکا۔ چرواہا۔ مَقْفًا اَوْنَطٌ کے منہ کی جھاگ۔

تشریح | جدائی نے کتنا تشدد برپا کیا کہ ان مستشرقوں کو مجھ سے دور کر دیا۔ پہلے
تو وہ برقعوں اور حجابوں میں تھے۔ اب سریر یہ کہ وہ بالکل ہی نظروں سے
اور حجب اور پوشیدہ ہو گئے۔

لَبَسْنَ الْوَشْيَ لِمَتَجَبَّلَاتٍ وَ لَكِنَّ كَيْ يَصْنَعَنَّ بِهِ الْجَمَالَ

ترجمہ | انہوں نے منقش لباس ریشمی بغرض حصول زینت نہیں پہنے تھے۔ مگر اپنی
خوب روئی اور حسن چھپانے کے لئے پہنے۔

تشریح | محبوباؤں نے خوبصورتی کے لئے یہ نقش و نگار اور ریشمی لباس نہیں پہنا کیونکہ
انہیں مصنوعی حسن و آرائش کی ضرورت ہی نہیں۔ خدا داد حسن کافی ہے۔ یہ
توصرت اپنی خوب روئی اور جمال چھپانے کا ایک ذریعہ ہے۔

وَصَنَّوْنَ الْغَدَاثَ لَا يَحْسِبْنَ ... وَ لَكِنَّ يَخْفَنَ فِي الشَّعْرِ الضَّلَالَ

ترجمہ | انہوں نے اپنے بالوں کو خوبصورتی کے لئے نہیں گوندھا مگر ان کو یہ توت ہوا۔
کہ اگر وہ گوندھے نہ جائیں۔ تو ان میں غائب ہو جائیں گی۔

حل لمشکل | صَغِيرُونَ رَمَى بِنَا. بَالٌ كَوْنُ دَنَا. مَسْدَرٌ تَنَكُّ كَنَدَهْ بِالْوَلِ
کی ایک لٹ۔ صَغِيرَةٌ رَيْتُ كَا دُهِيرَ. غَدَاثٌ وَاحِدٌ غَدَاثٌ
عورتوں کی گندھی ہوئی چوٹی۔ نباتات کا قلعہ۔ غَدَاثُ عَوْرَتِ كَالْمِ
یہ مت سمجھیں کہ حسینوں نے اپنی زلفوں کو خوبصورتی کے لئے گوندھا ہے۔

تشریح | انہوں نے تو اس لئے مینڈھیاں بنائیں کہ کہیں بالوں کی طوالت اور کثرت
کی وجہ سے ان میں غائب نہ ہو جائیں۔ پس پردہ محبوبوں کی لمبی زلفوں کی تعریف کی ہے۔

بِحَسْبِي مَنْ بَرَّتَهُ فَلَوْ اَصْلَرَتْ وَ شَاحِي تَقْبِ كَوَلُوهُ بَجَالًا

ترجمہ | میرا جسم تیراں اس مجھ پر جس نے اسے لاغر کر دیا۔ کہ اگر وہ موتی کے
سوراج کو میرا بار کر دے۔ تو وہ بھی اس پر ڈھیلا رہے۔

حل لمشکل | بَرَّتَهُ بَرَّتْ كَالنَّارِ (س) حَيْرَانٌ هَوْنًا وَ شَاحِي جُرْطُ بِي
اگر وہ موتی کے سوراج کا تلواریں ہار۔ تَقْبِ كَوَلُوهُ بَجَالًا
پہننے والی برائے۔

تشریح میں اس کے فراق میں اتنا غم و لاچار ہو چکا ہوں کہ اب اگر موتی کا سوراخ میرا ہار ہو تو میں باسانی آجاسکتا ہوں۔

وَلَوْلَا آيَتِي فِي مَوَظِعٍ لَدُنِّي
دَبَّ بِأَطْنَبِهِ مَوْتِي حَبِيْبًا

ترجمہ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں حالت بیداری میں ہوں تو میں اپنے آپ کو اپنا خیال خواب سمجھتا۔

بَدَدْتُ قَمَرًا وَمَا لَتُ خَوْطِ بِلِيْنٍ
وَفَاحَتْ عَشْبَرًا وَكَرَمَتْ غَزَالًا

ترجمہ محبوبہ بجا حالت قمر ظاہر ہوئی۔ اور مثل شاخ درخت بان لپکی۔ اور مانند عنبر خوشبو دی۔ اور اس نے مثل ہرنی دیکھا۔

تشریح محبوبہ کی خوبصورت اداؤں کا اظہار ہے کہ وہ چاند کی طرح نمودار ہوئی اس کا لپکنا درخت بان کی شاخ کی مانند تھا اس کی نہک عنبر جیسی اور اس کا دیکھنا

ہرنی جیسا۔۔۔ جس میں بھی ساری خصوصیات پائی جائیں گی۔ اس کو ہوانی بلاشبہ قیامت ڈھائے گی۔ پھر تو نگاہ قائل بیان قائل ادا قائل زبان قائل کہ شاہرہ سلسلہ ان کا کسی قائل سے ملتا ہے۔

كَانَ الْخَزَنَ كَشَعْرٍ بِقَلْبِي
فَسَاعَةً هَجَرَ هَا يَجْزُ الْيَوْمَ لَا

ترجمہ گویا غم میرے دل پر عاشق ہے۔ سو بوقت مجھ کو میرا اس کو دل سے وصل ہونا ہے

تشریح یعنی غم اور اندوہ کو مجھ سے محبت ہو گئی ہے۔ اور مجھ سے اس کو ملاقات اس وقت ہوتی ہے۔ جب محبوبہ مجھ سے جدا ہو جاتی ہے۔ اور صبر محبوبہ

کا فراق واقع ہوا اور غم میرے پاس پہنچ گیا۔ مجھے محبوبہ سے عشق اور غم کو مجھ سے عشق ہے۔

كَذَّ الدُّنْيَا عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلِي
صُرُوفًا لَمْ يَدْمَنْ عَلَيْهَا مَعَالًا

ترجمہ اس طرح دنیا کا مجھ سے پہلوں پر بھی یہی حال رہا ہے۔ وہ حوادث میں۔ جو ایک حال پر کبھی نہیں رہتے۔

أَسَدًا الْغَيْمِ يَنْدِي فِي سُورٍ
تَيَقَّنَ عِنْدَهُ صَاحِبُهُ أَنْتَقَالَ

ترجمہ میرے نزدیک بہت بڑا غم اسی خوشی میں ہے کہ صاحب سرور کو اس کے چلے جانے کا یقین ہو۔

تشریح کا اس لئے کہ ہمہ وقت اسے یہ فکر لاحق ہوتی ہے۔ کہ کب داغ مفارقت دے جائے اس کے جانے کا دل کو ہر وقت دھوکا لگا رہتا ہے۔

اَلَيْتَ تَرَعَيْتَنِي وَبَعْدَكَ اِرْحَمِي قُتُوْدِي وَالْغُرْبِيَّتِي الْجَلَالَةَ

ترجمہ میں اپنے کوچ سے مالون ہو گیا۔ اور میں نے اپنی زمین کو چوب پالان اور شتر نر عظیم الجثہ... کو تیار کر لیا۔

حل المشكل قُتُوْدِي كجاده کی مگرھی سَجَلَالَةَ بڑا۔ بڑی عمر والا۔

تشریح کا شاعر اپنی پیشگی سفر کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے۔ کہ میں نے اپنی قیام گاہ چوبی پالان اور بہت بڑے جسے والا اور نر اونٹ سے کو بطور سواری کے تیار کر لیا۔

فَمَا حَاوَدْتُ فِي اَرْمِيْدٍ مَّقَامًا وَلَا اَنَامَعْتُ عَنِ اَرْمِيْدٍ نَرْدَالًا

ترجمہ کیا پس میں نے کسی جگہ نہ تو قیام کا ارادہ کیا۔ اور نہ ہی کسی زمین کو چھوڑنے کا قصد کیا۔

تشریح کا جب میں کسی جگہ قیام کا ارادہ ہی نہیں کرتا تو چھوڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

عَلَى اَقْلَوِي كَانَ الرَّيْحُ تَحْتِي اَوْ جِهْمًا جَنُوبًا اَوْ شِمَالًا

ترجمہ میں شتر بحالت اضطراب ہنکاتا ہوں گویا ہوا پر سوار ہوں کبھی میں اس کو جنوب اور کبھی بجانب شمال متوجہ کرتا ہوں۔

تشریح کا یعنی میری زندگی کا اکثر و بیشتر حصہ سیر و سیاحت میں گزرتا ہے۔ ہوا کے دوش پر ہیں پرواز کرتا ہوں کبھی جنوباً اور کبھی شمالاً خدا کی زمین پر میں چلتا ہی رہتا ہوں۔

لَا اِيَّ النَّبْدِ رِيْبِيْنَ عَمَّا رِ الدِّي لَمْ يَكُنْ فِي غُرْبَةٍ اَسْتَهْرِي اِهْلًا لَّا

ترجمہ میں اس بدر بن عمار کی طرت جو کبھی شروع ماہ ہلال نہیں ہوا۔ بلکہ وہ ہمیشہ ماہ کامل عمار رہا ہے۔

وَلَمْ يَعْظُرْ لِنَقِيصِ كَانِ فِيهِ وَ لَمْ يَزَلِ الْاُمَيْرُ وَلِيْنًا لَّا

اور وہ بعد نقصان کے جو اس میں تھا۔ کامل نہیں ہوا۔ اور وہ ہمیشہ امیر رہا،
ترجمہ اور رہے گا۔

بَلَدًا مِّثْلَ وَادِ الْفَصْرِتِ فِيهِ ۖ يَكُلُّ مَغْيَبٍ حَمْرٍ مِثْلًا
ترجمہ وہ بے مثل ہی ہے۔ اگر چہ تو اس میں ہر چیز غائب عمدہ کی مثال دیکھے گا۔

ہر بات میں وہ بے مثال ہے بہادری اور فیاضی میں فی الواقع اس کا کوئی
تشریح ثانی نہیں ہے۔

حُسَامُ ابْنِ أَبِي الْكَرْبِيِّ ۖ حُسَامُ الْمُتَّقِي ۖ أَيَّامٌ صَالًا
ترجمہ محمد وح بن رائق کی تلوار ہے۔ جو امید گاہ خلاق ہے۔ اور ابن رائق امیر المؤمنین
 متقی کی جبکہ اُس نے اسے ساتھ لے کر حملہ کیا۔

بِسْتَانِ بِنِي قَتَاةَ بِنِي مَعَدٍ ۖ بِنِي أَسَدٍ إِذَا دَعَوْا النَّزَالًا
ترجمہ ممدوح بنی معد بمنزلہ بنیرہ کی بھال کے ہے۔ کہ وہ بنیرہ بنی اسد ہے۔ جب
 وہ لڑائی کے لئے بلائیں۔

یعنی اس کی نصرت و تقویت کا باعث ہے۔ بطور بدل الا شمال کہتا ہے۔
تشریح کہ وہ سنان بنیرہ بنی اسد ہے۔ جو معد کی اولاد میں سے ہے۔ یعنی وہ
 اسدی ہے۔ اور ان کی نسل۔۔۔۔۔ ہی میں ہے۔ جب بھی اسے لڑائی کے لئے
 بلائیں۔ تو ان کی آواز پر لپیک کہے گا۔

أَعَزُّ مُغَالِبٍ كَفَادَ سَيْفًا ۖ وَمَقْدَمَةٌ دَمْحِيَّةٌ وَآلَا
ترجمہ ممدوح غالب شخص پر غالب ہے۔ از روئے ہاتھ بلحاظ تلوار باعتبار قدرت
 اور باعتبار حمایت دوستان و اولاد اور خاندان کے۔

ممدوح ہر اعتبار سے غالب کی حیثیت کا مالک ہے۔ سخاوت و فیاضی
تشریح طاقت و شجاعت ہو یا خاندان اور دوستوں کی حمایت کرنی ہو۔

وَأَشْرَقُ فَأَخِرُ نَفْسًا وَكُوْمًا ۖ وَأَكْرَمُ مَنَّمْ عَمَّا وَخَالًا
ترجمہ اور وہ باعتبار اپنی ذات اور قوم کے سب فخر کرنے والوں میں شریف ہے
 اور بزرگ تر شخص متب کا بلحاظ چچا اور باموں کے ہے۔

تشریح ممدوح نجیب الطرفین ہے۔ یعنی دوہیال نھیاں کی طرف سے بزرگ اور محرم شخص ہے۔ ذاتی قوی لحاظ سے بھی بلند مرتبہ انسان ہے۔

يَكُونُ أَحَقُّ شَأْنًا عَلَيْهِ عَلَى النَّبِيِّ وَأَهْلِيهَا مَعَالًا

ترجمہ جو تعریف کرنا اور مدح سرائی دنیا اور اہل دنیا کی نسب محال شمار ہوتی ہے۔ وہ ممدوح کے حق میں سچی ثنا خوانی ہے۔

تشریح جو ثنا ممدوح کیلئے حق کی بات ہے۔ وہ تعریف لوگوں کے لئے محال ہوتی ہے۔

وَيَبْقَى فَيَنْعَفُ مَا قَدْ قِيلَ فِيهِمْ إِذَا لَمْ يَبْرِكْ أَحَدٌ مَّقَالًا

ترجمہ اور باقی رہ جاتی ہے۔ کئی اس کی تعریف میں مداح اسکے بارے جو بھی کہے مگر چہ اس کی تعریف کا کوئی باب نہ چھوڑے۔

تشریح یعنی اس کی تعریف کوئی نہ کوئی کسر رہ جاتی ہے اگرچہ اس کے تمام اوصاف اور حالات بیان کیوں نہ کر دیئے جائیں لیکن پھر بھی سقم رہتا ہے۔

فَيَأْتِيَنَّ الطَّاعِنِينَ بِكُلِّ لَذِيٍّ مَوَافِعَ يَدِشْتَلِي الْبَطْلَ مَسْعَالًا

ترجمہ پس اے بیٹے شخصوں کے کہ وہ ہر نیرہ لچکدار سے نیرہ زنی دشمنوں کے ہر ایسے مقامات پر کرتے تھے۔ جہاں کھانسی کی تکلیف دلیر لوگ کرتے ہیں۔

حل المشکل الطَّاعِنِينَ نیرہ بازی کرنے والے يَطْلُ بہادر۔ مسلح جوان بِأَهْلِيٍّ جھوٹ۔ ناحق بے اصل مَسْعَالًا کھانسی۔ سَاعِلًا جلا جلق سَعْلًا چست ہونا۔

تشریح سینوں پر کھانسی کا سبب پھیپھڑوں پر غم کہ گرنے ہے۔ جہاں مارے خوف کے دلیر لوگ کھانسی بھی نہیں سکتے۔

وَيَأْتِيَنَّ الصَّارِبِينَ بِكُلِّ تَعْمُيبٍ مِنْ أَعْرَابِ الْأَسْفَادِ وَالْقِلَالَا

ترجمہ اور اے بہادروں کے فرزند جو شمشیر ہائے برمان عرب کے سر پر مارتے تھے۔ کہ وہ پاؤں تک کاٹتی چلی آتی تھی۔

حل المشکل مِنَ الصَّارِبِينَ تلوار مارنے والے أَسْفَادِ واحد سَفَادٍ پاؤں نَجِي ذَاتِ نجی ذات۔ الْقِلَالَا واحد قِلْدَا سر کا عَلَى عَسَا

ابا اسفل سے گھٹیا اور کینے لوگ اور قلال سے معزز اور فاندانی لوگ مراد ہیں یعنی ان
تشریح کا قتل تمام شریروں کے لئے عام تھا۔

أَرَى الْهَيْشَاءِ عِرْبِينَ غَرَّذًا بِذِيهِ وَمَنْ ذَا يَخْتَمِدُ لِدَاءِ الْعُضَالَا

ہیں نے نقلی شاعروں کو ذیچھا کہ میری مذمت کے حریص ہو گئے ہیں۔ اور کون
ترجمہ شخص درد بے دوا کی تعریف کرتا ہے۔

حل المشکل غَرَّذٌ - نا تجربہ کار (س) چہرے کا حسین ہونا۔ (ن) دھوکہ دینا
 غَرَّزٌ ہلاکت بیدہی - مذمت۔ برائی بیان کرنا۔ داء العُضَالَا

عاجز کر دینے والا مرض۔ عُضَلَةٌ مصیبت۔ عِضَلٌ چالاک بہت برا
 نقلی شاعر میرے درپے ہیں۔ اور میری مذمت میں ان کو ذہنی سکون میسر ہوتا ہے
تشریح کیونکہ میں ان کے حق میں لاعلاج مرض ہوں۔ اور ان کی بے رونقی کا سبب بھی پھر
 وہ بھلا بٹھے کیوں پسند کریں گے۔

وَمَنْ يَكُ ذَا فَمِ مَرِيضٍ يَجِدُ لَهُ فِيهِ الْمَاءَ الذُّلَالَا

اور جس شخص کا ذائقہ دہن بسبب مرض کے تلخ ہو تو وہ اس سبب سے
ترجمہ آب شیریں اور گوادا کو تلخ سمجھے گا۔

حل المشکل صُرَّ - کڑوا۔ درخت کا گوند۔ بخیل۔ ایک قسم کی سبزی۔ کڑوا پتہ۔
 مَا رُذِرَا نازک لوندی۔ مَاءُ الذُّلَالَا صاف میٹھا حلق سے جلد
 اترنے والا پانی۔

یعنی وہ لوگ جو مجھے برا انسان سمجھتے ہیں۔ یہ خود ان کی برائی ہے اور میری ناقدر
تشریح شناسی ہے۔ وہ لوگ میری سبب سمجھتے ہی نہیں۔ میں اتنا برا تو نہیں ہوں۔

فَقَالُوا هَلْ يَبْلَعُكَ الشَّرِيَا فَقُلْتُ نَعَمْ لَإِنْ شِئْتُمْ اسْتَفَالَا

لوگ مجھ سے کہتے ہیں کہ کیا مدوح تجھے شریا پر پہنچا دے گا۔ میں نے انہیں
ترجمہ جواب دیا۔ ہاں جب میں اپنا تنزل چاہوں گا۔

یعنی کیا تیرے مرتبے کا باعث ایسی ترقی ہوگی تو میں نے انہیں جواب دیا کیوں
تشریح نہیں اس قدر تو میری رفعت اور علوم مرتبت ہوگی جبکہ میں تنزل چاہوں گا اس لیے
 کہ ابھی تو میں اعلیٰ مرتبے پر فائز ہوں اس سے زیادہ اعزاز و اکرام کیا ہوگا۔ جب ہوگا تو دیکھا جائیگا
 هُوَ الْمَعْنَى الْمَذْكُورِي وَالْأَعَادِي وَبَيْنَهُمَا الْهِنْدُ وَالسُّمَرَاءُ وَالطُّوَالِ

ترجمہ مدوح کامل عمر گھوڑوں اور دشمنوں اور شمشیر ہائے براق ہندی اور دراز گندم گون
 نیزوں کو بسبب جنگ ہر روز فنا کر دیتا ہے۔۔۔

حل المشکل الْمَذْكُورِي وہ گھوڑا جو مکمل عمر کا ہو اور بھر پور طاقتور۔ مَذْكُورِي بہت
 بارش آندک کا مصدر دہکتا ہوا انگارہ۔ بُورِجِ ابْنِ الذُّكَايِمِ۔ روشنی۔

تشریح جنگ میں اپنے گھوڑوں کو اس قدر کام میں لاتا ہے کہ وہ باوجود طاقتور اور
 جوان ہونے کے ختم ہو جاتے ہیں اس طرح تلواریں اور نیزے بھی بسوجھ
 کثرت طعن و ضرب فنا ہو جاتے ہیں اور دوسری صورت ان کے فنا ہونے کی یہ ہے کہ
 سب بطور عطیہ اور فیاضی کے دے ڈالتا ہے۔

وَقَائِدَهُمْ مَسْوَمَةٌ خِفَافًا
 عَلَى عَجَى تَصْبِيحَهُ نِقَالًا

ترجمہ اور مدوح قیادت کرنے والا اسپان نشان مند اور سبک رو کا ہے۔ اوپر ایک قوم
 کے جن کو وہ صبح ہی جا دباتا ہے اس حال میں کہ وہ اُس قوم پر سخت بھاری
 ہوتا ہے۔

حل المشکل مَسْوَمَةٌ اچھی ساخت کا نشان زدہ چیلل النُّسْرَةَ پھرائے ہوئے گھوڑے
سَوَامٍ چرنے والے مویشی ہمیشہما نشان۔ خوبصورتی۔

تشریح مدوح کے بارے میں کہتا ہے کہ وہ ان کا قائد ہے کہ جب وہ کسی قوم پر
 حملہ آور ہوتا ہے تو ان پر قیامت برپا کر دیتا ہے انہیں تہس نہس کر کے
 دکھ دیتا ہے۔

جَوَّاءِلٌ بِالنَّقْبِي مَثَقَّاتٍ ... كَانَتْ عَلَى عَوَامِلِهَا الدُّبَالَا

ترجمہ وہ اسپان نشانمند ایسے نیزوں راست کردہ کو حرکت دیتے ہیں۔ گویا ان کے پھلوں سے
 چراغ بتیاں روشن ہیں۔

حل المشکل النَّقْبِي مَثَقَّاتٍ نیزے مَثَقَّاتٍ نیزے کو سیدھا کرنا۔

(۱۱) نیزہ مارنا۔ یَقِيفُ بہت ہوشیار۔ بہت زبرد۔ چالاک ذَبْلًا بتی۔ ذابکہ نیم باز آنکھ۔
متناہ آنکھ ذَوَابِلُ ذَمِيلٌ پودے کا مرجھانا۔

تشریح | وہ نیزوں کو اتنی شدت سے استعمال کرتا ہے کہ وہ نیرے لگتے وقت اپنی پوری آب و تاب دکھاتے ہیں گویا چراغ بتیاں روشن ہوں۔

رَاذًا رَطِطًا بِأَيْدِيهَا ضَمْرًا يَفْتَنُ دَوَّظًا رَجُلًا مَالًا

ترجمہ | جبکہ وہ گھوڑے اپنے اگلے اور پچھلے پاؤں سے پتھروں کو روندتے ہیں تو انکے صدمہ سے وہ مثل ریت کے ہو جاتے ہیں۔

حل المشكل | دَرَطِطًا رَطِطًا پست۔ نرم۔ آسان۔ روندنا ہوا۔ دَرَطِطًا وہ کھجور جس کی گٹھلی نکال کر اس کو دودھ میں گوندھ دیا جائے۔ دَرَطِطًا فرش ضَمْرًا واحد ضَمْرٌ چٹان صَلِيدٌ لوہے کے ٹکرانے کی آواز مَالًا ریت مِرْمَلًا بجز اَرْمَلٌ مفلس کمزور محتاج لوگ مسکین۔ رَنْدًا رَمْرَمًا شیر۔

تشریح | گھوڑوں کی قوت کی تعریف کرتا ہے کہ وہ اس طرح زور سے پامال کرتے ہیں کہ پتھر بھی ان کے نیچے ریت بن جاتے ہیں یعنی وہ اتنی شدت سے روندتے ہیں۔

جَوَابٌ مُسَائِلِيٍّ أَلَا تُظِيرُ . وَلَا لَكَ فِي سُؤَالِكَ إِلَّا لَاحًا

ترجمہ | جواب میرے سائل کا جس کا یہ سوال ہو کہ کیا ممدوح کا کوئی مثل و نظیر ہے یہ ہے کہ لا اولاتک۔

تشریح | مطلب یہ کہ ممدوح کا فضائل میں کوئی مثل و مانند نہیں ہے اور نہ اسے سائل حماقت میں تیرا کوئی ثانی ہے کہ ایسی بدیہی بات پوچھتا ہے جو سب کو معلوم ہے سب جانتے ہیں ممدوح کن کمالات اور کن اوصاف سے مزین ہے۔

لَقَدْ آمَنَتْ بِكَ الْإِغْدَامُ نَفْسٌ نَعَدَ رَجَاءَهُهَا يَا لَكَ مَا لَا

ترجمہ | وہ جان افلاس سے بے شک بے خوف ہو گئی۔ جس نے تیری امیدواری کو اپنے لیے بمنزلہ مال سمجھ لیا۔

تشریح | دراصل تو اس کی تمام امیدوں اور آرزوں کی تکمیل کرتا ہے لہذا اس کے لیے یہ سکون کی بات ہے۔ اب اسے کوئی فکر مندی نہیں ہے تو جو اس کا کفیل بن گیا۔ کس ہوتے ہوئے اسے کیا فکر ہو۔

ترجمہ دشمنوں کے دل تجھ سے ایسے ڈر گئے ہیں۔ کہ ان کے خوف ان کے دلوں میں خود
خون کھانے لگے۔

وَقَدْ جَعَلْتُ قُلُوبَ مِنْكَ حَتَّى
وَجَعَلْتُ دَجِجًا رَجَ أَوْجَلِ نُونِ أَوْجَلِ دَرْنِ وَالْأَمْوَجِ
حل المشكل وہ گڑھا جس میں پانی جمع ہو۔ دَجِجًا بُوڑھے۔

تشریح یہ مبالغہ ہے کہ ڈر کو بھی خوف آنے لگا انتہائی شدت کی دلیری اور بہادری ہے جس
کو کیسا رنگ دیا گیا۔

سُرُورُكَ أَنْ تَسُرَّ النَّاسَ طَرًا
تَعْلِمَانِمَ عَلَيْكَ بِهِ الدَّلَالَا
ترجمہ تیرا سرور کامل سب لوگوں کے سرور کی صورت میں ہوتا ہے۔ سو یہ امر لوگوں کو تجھ
پر ناز کرنا سکھاتا ہے۔

حل المشكل اَدَّلَا لَأُ نَارُ وَخَرَه. وَقَارَ التَّلَا اِجْبِي خَصْلَت. سَكُونِ الدَّلَا كَهْلِي
طَرَا اَدَلُّ اِحْسَانِ جِتْلَانِي وَالَا۔

رَاذَسَاكُوْا شَكَرْتَهُمْ عَلَيْهِ
وَلَا سَسَلْتُوَا سَأَلْتَهُمْ السَّوَالَا
ترجمہ جب لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں تو تو ان کا شکر گزار ہوتا ہے۔ اور اگر وہ سوال
سے خاموش ہو جائیں تو تو ان سے سوال کرنے کا سوال کرتا ہے۔

تشریح یعنی لوگوں کے سوال کرنے سے تجھے دلی خوشی میسر ہوتی ہے یہ تیرا نصب العین
ہے کہ عطا کرتا رہے۔

وَأَسْعَدُ مَنْ رَأَيْتَا مُسْتَمِيحًا
بَيْنِي وَالْمُسْتَسْتَأْخِرِيَا نِيَالَا
ترجمہ اور ان لوگوں میں جن کو ہم نے دیکھا ہے۔ بڑا اسعاد تمند وہ عطا خواہ ہے۔ کہ جب
وہ بخشش دیا جائے تو وہ گویا اپنے معطی کو دیتا ہے۔

حل المشكل اَسْعَدُ (ف) (س) رَجُ سَعْدًا نِيَكِ بَخْت. خُوشِ بَخْت. مَبَارَكِ.
سَاعِدُ سِرْدَارِ اسَاعِلَةَ پَرْنِي كَاؤُنْدَا. سَعْدَانِ اِمْدَادِ اسَعْدَانَةَ كِبُوْتَرِ

پستان کا سرایا اس کے آس پاس کی سیاہی۔
تشریح یعنی میرا مدوح جب کسی کو عطا کرتا ہے اور وہ قبول کر لیتا ہے تو یہ اس طرح سمجھتا

ہے گویا سائل نے اسے عطاء کیا یہ اس کی فیاضی کا انداز ہے۔

يَقَارِبُ سَهْمَكَ الرَّجُلَ الْمَلَأَقِي فِرَاقِ الْقَوَاسِ مَالًا فِي الرَّجَالِ

ترجمہ | تیرا تیرا اس شخص کے جسم سے جس سے وہ ملتا ہے۔ نفوذ کر کے اس تیزی سے نکلتا ہے۔ جس تیزی سے کمان سے نکلتا تھا۔

حل المشکل | سَهْمٌ (ف) دک (د) جبے پن سے رنگ منتخیر ہونا۔ قرعہ اندازی میں غالب آنا سَهْمٌ لو لگنا۔ جوڑے کا تیر۔ سَهْمٌ قرابت۔ تقسیم۔ حصہ۔ سَوَج کی کرنیں۔ سخت گرمی۔ قَوَسٌ۔ کمان !

تشریح | وہ بدستور زور ادا رہتا ہے۔ جب تک دشمن اسے ملتے رہتے ہیں وہ سبکے اسی زور سے چھیدا چلا جاتا ہے۔ اس طرح انہیں چھیدا کر بزور نفوذ کرتا ہے جس زور سے کمان نکلتا تھا۔

فَمَا تَعْفُ النَّصَالُ عَلَى قَسْرِ امْرِ كَانَّ الرَّيْشُ يَطْلِبُ النَّصَالَ

ترجمہ | سو تیرے تیر کی بھال کہیں نہیں ٹھہرتی اور آدمیوں کو چھیدتی چلی جاتی ہے۔ گویا تیر اس کے پیکان کو طلب کرتے ہیں۔

حل المشکل | نَصَلٌ (ن) تیر میں پیکان نیزہ۔ تلوار یا چھری کا پھل۔ نَصَلٌ کلہاڑا سر کا بالائی حصہ۔ تالو۔ سراور گردن کا جوڑ۔ رَيْشٌ مال جمع کرنا۔ پرند سے کہے پر مال و لباس والا کانوں پر بال۔

تشریح | اس شعر میں شاعر نے کہیں خوبصورت خیال پیش کیا ہے۔ پیکان بھاگتا ہے اور تیر ملنا چاہتے ہیں چونکہ پرہائے تیر اس کے پیچھے ہیں۔ لہذا اس کا تعاقب کر رہے ہیں۔

مَتَّبَعَتِ السَّابِقِينَ فَمَا تَجَارَى وَجَادِرَتِ الْعُلُوفَ فَمَا تَعَالَى

ترجمہ | تو پہلوں سے فضائل میں بڑھ گیا اب کوئی تجھ سے ملایا نہیں جا سکتا۔ اور بلند قدری کی حد سے تو آگے بڑھ گیا ہے۔ اب کوئی تجھ سے بلند قدری میں بلند نہیں کیا جا سکتا۔

تشریح | تحریک خاص مقام پر پہنچ چکا ہے جو تجھ سے پہلے بھی حاصل نہ کر سکے اور فضیلت و شرافت میں اتنا بڑھ چکا ہے کہ تیرے مقابل کوئی ٹھہر نہیں سکتا۔

وَأَقْسِمُ كَوَصَلَتْ يَمِينِ شَيْءٍ لِمَا صَلَّحَ الْعِبَادُ لَهُ شَيْئًا لَا

اور میں بقسم کہتا ہوں کہ اگر تو کسی شے کی جانب راست ہونے کی صلاحیت رکھے
ترجمہ | تو تمام خلق اس کی جانب چپ جو مفضل ہے نہیں ہو سکتی۔

اَقْبَلْتُمْ بِرَأْسِكُمْ كُلِّمٌ فِي رُفَيْفٍ سَمَاءٍ . وَ اِنْ طَلَعَتْ كَوْكَبًا خِصًا لَا

ترجمہ | میں سر سے اپنی آنکھ کو آسمان کی طرف پھیرتا ہوں۔ اگر یہ اس آسمان کے ستارے
بصورت تیز سے خصال حمیدہ کے طلوع ہوئے ہیں۔

ترجمہ | تو رفعت و بلندی میں آسمان کی مانند ہے اور تیری عادات اور تیرے فضائل
بمنزلہ ستاروں کے ہیں۔ جن کی چمک و دمک ہر سو پھیلی ہوئی ہے۔

وَ اَعْجَبُ مِنْكَ كَيْفَ قَدَرْتَ مَنَاشِرَ . وَ قَدْ اَعْطَيْتَ فِي الْمَهْدِ الْكَمَالَ

ترجمہ | اور میں تیرے معاملہ میں تعجب کرتا ہوں کہ تو بڑے صفیہ پر کس طرح قادر ہوا حالانکہ تجھے
ترجمہ | تو سواری میں کمال عطا کیا گیا تھا۔

حل المشکل | مَهْدٍ (ف) فرس پہنانا۔ بالثمدید بستر بچھانا۔ گوارہ۔ پست زمین۔
مَهْدِيٌّ خالص کمن۔

ترجمہ | بحالت طفولیت تجھے کمال عطا کیا گیا اس لحاظ سے ہمہ وجہ تو کامل پیدا ہوا کوئی
ترجمہ | جس کو نقص و عیب نہ تھا۔

وَ قَالَ يَمْدَحُهُ وَيَذْكُرُ الْاَسَدَ

فِي النَّحْيِ اَنْ عَزَمَ اَتَخْلِيَطُكُمْ بِجَيْلًا . مَطَرٌ يَزِيدُ بِهِ اَتَخْدُوهُ وَ هُوَ لَا

ترجمہ | اس سبب سے کہ دوست نے قصد سفر کیا ہے۔ رخسار پر ایسا باران برس رہا ہے کہ رخسار
ترجمہ | اس کے بسبب خشکی اور بے رونقی میں بڑھتے ہیں۔

حل المشکل | خَدُّ . پانی کی نہر۔ طریقہ لمبا گڑھا۔ لوگوں کی جماعت رخسار۔ جحد و جدت
لمبا گڑھا۔

ترجمہ | مطلب یہ ہے کہ ہلکی سی بارش سے سر سبز و شادابی آجاتی ہے لیکن باران اشک اس
ترجمہ | کے بالکل برعکس ہے حالانکہ ہونا تو یہ چاہیے کہ اس باران سے بھی رونق ہو مگر

بجائے رونق و شادابی کے بے رونقی اور ویرانی ہوتی ہے۔

بَانظَرَةً نَذَتْ اِلَيْكَ قَادُوْنَ عَادَاتٍ . فِي عَدَدِ قَلْبِي مَا حَيَّتْ قُلُوبًا

ترجمہ | اے وہ ایک نظر جو بوقت رخصت محبوبہ ظہور میں آئی تھی جس نے میرے خواب کو

معدوم اور میری تیزی دل کو زندگی بھر کے لیے کند کر دیا۔

حل المشکل رُقَادٌ واحد رُقْدٌ دن سونا۔ أَرَقَدَ سَلَانًا أَرَقَدَ جلدی کرنا۔
رُقُودٌ بستر کرنے والا۔ چائست تک سونے والی عورت۔ قَرَّ قَبِيرٌ
 چال مَرَقَدٌ خواب گاہ۔ قَبْرٌ قَلْبًا مصدر دندنہ۔ ذَلَّ عقل زائل ہونے کے
 بعد لوٹ آنا۔

تشریح اس نے میری تیزی عقل اور دل کو تو سلب کر لیا اور پھر اس نظر کے اعادہ
 کی آرزو کرتا ہے۔

كَانَتْ مِنْ الْكَلْبِ سُرِّيًّا لَهَا أَجَلِي تَمَثَّلَ فِي ذَرْبِ دِي سُرِّيًّا
 وہ نظر جس کا ذکر میں نے پہلے کیا محبوبہ سرگین چشم سے میری دلی آرزو تھی۔ کہ
 میرے دل میں بصورت تمنا کے دل متمثل ہو گئی تھی۔

حل المشکل كَلْبًا سرگین آنکھ تَمَثَّلَ نرمی کے بعد سختی میں مبتلا ہونا مصدر سخت
 قَطُّ سَالِي تَمَثَّلَ سنگ سرمہ میرہ۔ نظر بہ۔

تشریح درحقیقت وہ میری موت تھی جو میرے قلب میں بصورت آرزو کے دل متمثل ہو گئی
 کہ اس سے مجھے قریب المرگ کر دیا۔

أَيْدِي الْجَفَاءِ عَلَى سِوَاكِ مَرُورَةً وَالصَّبْرَ الْأَقْبَلِيَّ لَوَاكِيَّ بَدِيدَةً
 میں سوائے تیرے اور محبوبہ سے رکنے اور پرہیز کرنے کو نیک کام سمجھتا ہوں۔ اور
 صبر کو اچھا جانتا ہوں، مگر تیری جدائی میں۔

ترجمہ لَا تَحِيلَ عِنْدَكَ تُهْدِي يَهَا وَلَا مَالٌ فَيَسْعَدِ النَّطْقُ إِنْ كُنْتُمْ سَعِدَ الْحَالُ
 نہ تو تیرے پاس گھوڑے ہیں۔ اور نہ مال کہ تو بشکر یہ عطا یا ممدوح کی نذر کرے۔ تو
 چاہیے کہ تو گویائی سے مدد لے۔ اگر تیرے حالات سازگار نہیں۔

تشریح منبہی اپنی مفلوک الحالی کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتا ہے کہ مالی لحاظ سے کمزور ہے۔
 تو کم از کم تعریف کر کے ہی اپنے کلام کے ذریعہ محسن کا شکر یہ ادا کر دے تاکہ
 کسی نہ کسی طریقہ سے تو بدلہ چکا دے۔

وَأَجْزَالِ الْأَمِيرِ الَّذِي نَجَاهُ فَابِطَةٌ بِعَجْرِ قَوْلٍ وَنَعْمَا النَّاسِ أَقْوَالُ
ترجمہ اور بدلہ دے اس امیر کو جس کی نعمتیں بے وعدہ ناگاہ تیرے پاس آجاتی ہیں

اور لوگوں کی نعمتیں صرف ان کی باتیں ہیں۔

تشریح | کتاب ہے اس ممدوح کو صلہ دے جو آنا فانا نعمتوں کی بارش کرتا ہے۔ کچھ بتائے بغیر عطا کرتا ہے حالانکہ لوگ باتیں تو کرتے ہیں عہد کرتے ہیں مگر دینے میں بہت کمزور اور سست واقع ہوتے ہیں۔ ویسے سبز باغ دکھاتے ہیں۔

فَرَبَّمَا بَجَزْتِ الْإِحْسَانَ مَوْبِيَةً خَرِيدَةً مِنْ عَذَارَى نَحْيِ سَيْسَلَا
ترجمہ | کیونکہ اکثر شریکین چھو کری زنان باکرہ قوم میں سے جو نہایت سست اور قلیل التفرق ہوتی ہے۔ احسان کا بدلہ محسن کو دیتی ہے۔

حل المشکل | **خریدہ** باکرہ لڑکی۔ شریلی اور زیادہ خاموش رہنے والی لڑکی۔ عذرا کنواری لڑکی۔ (رض) گناہوں کا زیادہ ہونا۔ لڑکے کا خنہ کرنا۔ سست۔ کاہل ناز پروردہ وہ لڑکی جو ایک جگہ بیٹھی رہے۔

تشریح | اپنے آپ کو عار دلاتا ہے تجھ سے اتنا بھی نہیں ہو سکتا کہ اپنے محسن کے لیے چند کلمات کہے تجھ سے تو وہ شریلی لڑکی بھی بہتر ہے جو کم از کم اپنے احسان کا بدلہ خوبصورت مسکراہٹ سے دے دیتی ہے۔

وَأَنْ تَكُنْ مِنْ كَلِمَاتِ السَّيْلِ تَتَبَعْتِ طَهْرًا وَجَرِي قَبِي فِيمَنْ تَصْهَالُ
ترجمہ | اور اگر سخت پائے بندیاں مجھ کو کھلے چلنے پھرنے سے روکتی ہیں تو مجھے ان تیدوں ہی میں ہنسانا اور آواز کرنا ہے۔

حل المشکل | **التسکل** جانور کے پائے بند اگلی پھلی ٹانگ باندھنے کا بندھن۔ جانب طریقہ۔ راستہ۔ کھر۔ نیت۔ حاجت۔ سرخی مائل سفید **تصهال** (رض) گھوڑے کا ہنسانا اور زکی تیزی۔

تشریح | یعنی کھلم کھلا مدد سے قاصر ہوں تو کم از کم ان پابندیوں میں تمہاری مدد تو کر سکتا ہوں یہ ٹانگ کے بارے میں ہے جو کافور کا دشمن اور متنبی کا دوست تھا جس کی مدد کافور کے خوف میں کر سکتا تھا۔

وَمَا شَكْرَتْ لَانَ الْمَالِ فَتَرَعْنِي سَيَّانِ عَشِيَةٍ اِكْثَارًا وَرَاقِلًا
ترجمہ | اور میں تیرا شکر گزار اس لیے نہیں کہ تیرے اموال میرے لئے مجھ کو خوش کیا۔ کیونکہ میرے نزدیک کثیر و قلیل مال برابر ہے۔

تشریح میں مدوح ہوں اور تعریف کرتا رہوں گا تیرے بھیجے ہوئے مال کی قلت و کثرت سے میں قطعاً متاثر نہیں ہوں بلکہ جیسے تمہاری مدوح کرتا ہوں بدستور یہ جاری رہے گی اس لیے کہ مال مجھے خوش نہیں کرتا اصل تو شخصیت کا تاثر ملتا ہے۔

لَكِنْ رَأَيْتُ قَبِيحًا أَنْ تُمَجِّدَنَا
وَ أَنْتَ بِقَضَائِ الْحَقِّ بِمَنَالٍ

ترجمہ مگر مجھ کو یہ برا معلوم ہوا کہ آپ کی طرف سے ہم پر بخشش کی جائے۔ اور ہم حق نعمت یعنی ادائے شکر میں سخت نخیل ہوں۔

تشریح دراصل متبنی فاتک کا بڑا شکر گزار تھا جس بنا پر اس کے قصیدے اس انداز میں بیان کر رہا ہے۔

فَكُنْتُ مُنِيَّتُ رَوْحِ الْحَزَنِ بِالْكَرَّةِ
غَيْثٌ بَغِيْبٍ سِبَاغِ الْأَرْضِ هَطَالٍ

ترجمہ میں ایک باغ کا قطعہ بستی سے دُور زمین کا ہو گیا۔ جس پر صبح ہی باران آبرسا جو شور زمین پر نہیں برسا بلکہ عمدہ زمین پر۔

حل المشکل بِالْكِرَّةِ کسی کے پاس صبح سویرے آنا۔ يَكْرُ ماں باپ کا پہلا بچہ لڑکی یا لڑکا۔ سِبَاغِ فراخی۔ دَسَعَتِ۔ هَطَالٍ زور کی موسلا دھار بارش۔ جَهْرِي۔ تَهْكُنِ۔ گنجان کھینتی۔

تشریح مدوح کا احسان بمنزلہ بارش جو عمدہ زمین پر ہو۔ بستی سے دور کی تخصیص کر دی کیونکہ ایسا باغ آبادی کے گرد و غبار سے محفوظ رہتا ہے۔

غَيْثٌ يُبَيِّنُ لِلنَّظَرِ مَوْجِعَهُ
أَنَّ الْغَيْثَ بِمَا كَانَتْ فِيهِ جِصَالٌ

ترجمہ تیرے بارانِ کرم کے موقع نے دیکھنے والوں کو یہ امر ظاہر کر دیا کہ باران ہائے رسمی اپنے فیض میں جاہل ہیں۔

تشریح دراصل بارانِ رسمی موقعہ و بے موقعہ برستا نہیں جانتا مگر تیرے اندر یہ شعور ہے کہ کس موقعہ پر برستا ہے اور کس موقعہ پر نہیں برستا تجھے اچھی طرح یہ بات معلوم ہے۔

لَا يَدْرِيكَ أَلَمْ تَجِدِ الْأَسِيدَ فِطْرًا
بِمَا يَسْتَوْ عَلَى السَّادَاتِ فَعَالٌ

ترجمہ نہیں شرف حاصل کر سکتا مگر دانا سردار جو ایسے کام بکثرت کرے جن کا دوسرے سردار کو کرنا دشوار ہو۔

تشریح کام کرنے کی صلاحیتیں مدوح میں ہیں بھلا دوسرا ان خصوصیات کا حامل کیسے

ہو سکتا ہے ممدوح اور باقی لوگوں کا کیا جوڑ ہے۔

لَا صَوَابَ لِمَنْ جَاهَلَ مِثْلَهُ وَلَا لِمَنْ سَوَّبَ بِغَيْرِ سَبَابٍ

ترجمہ | وہ شخص حاصل نہیں کر سکتا جو اموال کا اپنے پدر سے وارث ہوا ہو۔ اور نہ بغیر ذریعہ شمشیر کے کسی سے سوال کرتا ہے۔

تشریح | شرافت اور بزرگی اس شخص کو کیسے مل سکتی ہے جس کو وراثت کے طور پر مال و متاع ملا ہو میرے ممدوح کو آبائی میراث میں سے کچھ حاصل نہیں ہوا کیونکہ وہ بھی تو بہت بڑا سخی تھا سب کو اس نے عطاء کر دیا اب جو کچھ بھی یہ سب ممدوح کا اپنا کسب اور کمال ہے کہ وہ کس طریقے سے مال جمع کرتا ہے۔ اس کی اپنی تدبیر اور شمشیر ہے جو ذریعہ میں اس کا۔

قَالَ الزَّيْمَانُ لَكَ قَوْلًا فَافْهَمْهُ إِنَّ الزَّيْمَانَ عَلَى الْأَيْسَاءِ عَقْدَالٌ

ترجمہ | ملا متکر ہے۔ زمانے نے اس سے ایک بات کہی۔ اور سمجھا دی اور بے شک زمانہ بخل پر بڑا

منسوخ | دراصل اسے زمانے سے معلوم ہو گیا کہ مال فتنہ ہے زوال پذیر ہے اور اس کا یہ قول بزبان حال ہے۔ بطور قیل۔

تَدِيرُ الْقَتَاةَ إِذَا هَمَّتْ بِرَبِّهَا إِنَّ الشَّقِيَّ يَهَابُ خَيْرًا وَبَطَالًا

ترجمہ | معلوم کر لینا ہے۔ جب نیزہ اس کے ہاتھ میں ہلتا ہے۔ کہ بچو سے دشمنوں کے گھوڑوں اور بہادروں کی کبختی لگے گی۔

حل المشكل | قَدَاةٌ نِزْهٌ - قَدَاةٌ (ن) اطاعت کرنا۔ نشوع و خفوع سے نماز ادا کرنا۔ عاجزی و زاری۔ قَائِنَةٌ بندگی پر قائم و دائم رہنے والا هَزْرٌ حرمت هَزَّةٌ چستی۔ خوشی۔ فیاضی۔ ہانڈی کے ابلنے کی آواز أَبْطَالٌ واد بَطْرٌ بادر جوان۔ باہمت۔

كُنْفَاتِكِ وَدَخُولِي الْكَافِ مَنَقَصَةٌ كَاكْشَمْسُ قُلْتُ وَمَا لِلشَّمْسِ مَثَلٌ

ترجمہ | جیسے فالتک کے ارادے سے یہ اعتراض ہوتا ہے۔ کہ کاف کی تشبیہ سے نقصان ادا ہو جیسا کہ شمس کہوں حالانکہ اس کے مشابہہ اور مانند کوئی نہیں ہے۔

تشریح | اصل میں معلوم یہ ہوتا ہے کہ اس کے مانند اور بھی ہیں۔ اسی کا یہ جواب دینا ہے

کہ میرا کفاتک ایسا ہے جیسا کہ شمس کہیں حالانکہ اُس کی تمثیل اور نظیر نہیں ہے۔ تو یہ بطور توسع اور مجاز کے ہے۔

أَفْقَادُ الْأَسَدِ غَدًا تَهَا بَرَاثِنُهُ
يُمِثِّلِيهَا مِنْ عِدَاةِ دَهْمِ الْأَشْبَالِ

ترجمہ | مدوح لڑائی کے لیے ایسے بہادر شیر صفت روانہ کرتا ہے۔ جن کو اس کے پنجہ یعنی اُس کی سیف و سنان نے ویسے ہی بہادر دشمنوں کو قتل کر کے پرورش کیا ہے۔ جبکہ وہ مثل پنجہ ہائے شیر تھے۔

حَلُّ الْمَشْكِ | بَرَاثِنُهُ واحد بَرَاتِنٌ ، چنگل، پنجہ، قوت، شکرکت۔ مَشْبَلٌ لڑکے کا ناز و نعم میں پلنا، شیر کا پنجہ جب شکار کے قابل ہو۔

تشریح | اُس نے اپنے بہادر غلاموں کو دشمنوں کے احوال لوٹ کر پنجہ پن سے اس طرح پرورش کی ہے جیسے بہادر دشمنوں کو قتل کر کے اُس کی سیف و سنان نے پرورش کیا ہے۔

أَفْقَاتِلُ الْأَيْسَفَ فِي جِسْمِ الْفَتِيلِ بِهٖ
وَاللَّيْتُونَ كَمَا لِلنَّاسِ آجَالٌ

ترجمہ | وہ بزور شدید تلوار کو اُس دشمن کے جسم میں قتل کر دیتا ہے۔ جس کو اُس تلوار سے قتل کرتا ہے۔ اور ایسے ہی تلوار کے لیے موت کا وقت مقرر ہے جیسے لوگوں کے لیے۔

حَلُّ الْمَشْكِ | آجَالٌ واحد آجل ، مقررہ ہلت۔ آجَلٌ باں۔ بے شک مدت وقت۔ موت۔ آجَلٌ گردن کا درد۔

تشریح | اُس کی تلوار مُعَيَّنہ وقت میں اُس کے دشمنوں کو اگلے جہاں پہنچا دیتی ہے اور اسکا اس طرح مقررہ خاص وقت ہے جس طرح موت کبھی تاخیر یا عجلت سے نہیں

آ سکتی بلکہ اس کا ایک وقت مُعَيَّن ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے
لَا يَسْتَفِدُّ مَوْنٌ سَاعَةً وَلَا يَسْتَأْخِرُونَ

تَغْيِرُ عَنْهُ عَلَى الْغَارَاتِ هَيْبَتُهُ
وَمَالَهُ بِإِقْصَى الْمَرِّ أَهْمَالٌ

ترجمہ | اس کی ہیبت اوروں کی غارت پر لوٹ ڈالتی ہے۔ اور اس کے مال کو بغیر نگرانی کے بھی کوئی گزند نہیں پہنچا سکتا۔

حَلُّ الْمَشْكِ | الْغَارَاتِ واحد، غارت، لوٹ ڈالنا، حملہ برنا۔ دھوکہ دینا۔ چہرے کا حسین

اور روشن ہونا۔ تلوار کی دھار۔ خراعت۔ غفلت۔ نو عمری، اھمال واحد ہٹل، آزاد، اونٹ، اتارا ہوا چھلکا، جاری پانی۔

تشریح | وہ اتنا طاقتور اور با رعب ہے کہ اُس کے اونٹ آزادانہ جہاں چاہیں چرتے پھریں لیکن اُس کی دہشت کے سبب انہیں کوئی ہاتھ بھی نہیں لگا سکتا۔ اور اقل مصرع کے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ اور لوگ قوموں کا مال لوٹ کر مدوح کے ہاں اس کی دہشت اور رعب کی وجہ سے پہنچا دیتے ہیں جس سے اندازہ ہوا کہ اُس کی دہشت ہی دوسروں کی غارت پر لوٹ ڈالتی ہے۔

لَهُ مِنَ الْوَحْشِ مَا اخْتَارَتْ آيِسَةُ غَيْرُ وَهَيْتٍ وَخَنَسَاءٌ وَذِبَالٌ

ترجمہ | وحشی جانوروں میں جن کو اُس کے نیزہ پسند کریں۔ اُن کو بندریہ عمدہ گھوڑوں کے نیزوں سے شکار کر لیتا ہے۔

حل المشکل | آیسۃ - نیزے۔ دانت۔ درانتی۔ کنگھی کا دندانہ۔ عمر۔ سال۔ چھری تیز کرنا۔ دو طرفی کلہاڑی۔ نیزے کا پھل، عید، سدر، گدھا، گورنر، ہری بھری چیز، آنکھ کی پتلی، پلک، کھوٹھی، وہ لکڑی جو کجادے کے آگے لگی ہوتی ہے، پہاڑ، سردار، بادشاہ، ڈھول۔ ڈھینٹی۔ جانور کی گردن میں رسی ڈالنا۔ خنساء پیچھے ہٹنا (ن، ض) سکڑنا۔ لمبے دامن والا۔

تشریح | وہ فنون جنگ میں مکمل مہارت رکھتا ہے۔ کیونکہ وہ جنگجو ہے اور عمدہ شکاری بھی اور یہی دلدندے اس کی خوراک بنتے ہیں۔

تَسِي الضُّبُودَ مَشْرَبًا بِحَقْوَتِهِ كَأَنَّ أَزْقَاتِهَا فِي الْأَطْيَبِ أَصَالٌ

ترجمہ | مہمان لوگ اُس کے دولت خانہ کے گرد منہ مانگی مرادیں حاصل کئے شام کرتے ہیں۔ گویا اُن کی اوقات خوشی میں شامیں ہیں۔

تشریح | عرب ایک گرم ملک ہے۔ صبح شام کے وقت ہوا میں نمی اور برودت سی ہوتی ہے۔ تو غروب اور طلوع آفتاب کے وقت خشک ہوا بہت پسند کی جاتی ہے اور عرب لوگ اُس سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

نُوشِبَتْ لَحْمَ قَائِرِيَّةٍ لِبَادِرِهَا عَرَادِلٌ مِمَّنْ فِي الْغَيْبِ وَأَوْصَالٌ

ترجمہ | اگر اپنے میزبان کے گوشت کی بھی خواہش کریں تو اس کے دینے میں بھی بخل نہ

کریں۔ اور ان کے پاس فوراً اس کے گوشت کے پارے اور استخوان آمو جو ہوں۔
حل المشکل الشبیزی خشک زمین۔ شذرس آنکھ کی سُرخی۔ سختی۔ دشواری۔ دھاگہ جو ایک جیسا نہ ہو۔

ممدوح کی مہمان نوازی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ وہ اتنا سمندر دل ہے۔
تشریح اور انسانیت کی اسے اتنی قدر ہے کہ اگر اس کے گوشت کی بھی طلب کریں تو اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ان کے سامنے پیش کر دے اور ہرگز کبھو سی سے کام نہ لے۔ اپنا گوشت بھی اپنے میزبانوں کو پیش کرے۔

لَا يَخْرِقُ الرَّعْدُ مَدْرَ وَلَا وَاكِبَ
 إِلَّا إِذَا اخْتَفَنَ الضَّيْفَانَ كَثْرًا حَالًا
ترجمہ وہ مال اور اولاد کی تکالیف کو کچھ نہیں سمجھتا مگر جب کہ کوچ مہمانوں کو سنا دے۔

حل المشکل الرزق - رزق، مدد، مسیبت - اختفزا "ض" پیچھے سے دھوکہ دینا، زالو بہ زالو بیٹھنا۔

اسے مہمانوں کی بڑی فکر لاحق ہوتی ہے جب اس کے پاس مہمان وارد ہوں
تشریح تو اس کی عید ہوتی ہے اور اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہوتا مگر جب مہمان رحلت کر جاتے ہیں تو وہ زبردست رنجیدہ خاطر ہو جاتا ہے۔ اور یہ اس کے لیے باعثِ مسیبت ہے

يُرْوَى عَنْهُ الْأَمْزَجُ مِنْ قَضَرَتِهِ
 لِيَخْصُ بِالْقَاحِ وَصَافِي اللَّوْنِ سَلْسَلًا
ترجمہ خالص دودھ ناقول کا اور نمہ اب صاف خوشگوار تشنگی زمین مہمانوں کو باقی ماندہ مشروباً سے پر اب کرتے ہیں۔

ہر مہمان کے ساتھ اس ریشیت کے مطابق پیش آتا ہے مہمانوں کے ہر گروہ
تشریح کے لیے جدید ضیافت کا ہتمام کرتا ہے اور باقی ماندہ شیر و شراب دیگر مہمانوں کے لیے ذخیرہ نہیں کرتا بلکہ وہ شراب گرا تیتا ہے یا اس کثرت سے شیر و شراب پیش کرتا ہے کہ پی نہیں جاتی ناچار باقی ماندہ اس کثرت سے گراتے ہیں کہ زمین کے لیے بمنزلہ باران کے ہو جاتا ہے۔

يَقْرَأُ صَوَابًا مَاءَ السَّعَادَةِ عِنْدَ دَمِ
 كَأَنَّهَا السَّعَادَةُ فَتَرَالُ وَقَالَ
ترجمہ اس کی شمشیر بائے برن تمام اوقات کی خون تازہ سے ضیافت کرتی ہیں۔ گویا اوقات

مہانوں کا نو دار و قافلہ یا رخصت ہونے والوں کا گروہ ہے۔

حل المشکل یقربنی مہان نوازی۔ صَوَائِرِمُ وَاحِدٌ صَارِمٌ تَلَوَارِ عَبَطٌ (رض) موٹے تازے جانور کو ذبح کرنا۔ مفید جھوٹ۔ خالص بہتان۔

تشریح مہانوں کے لیے ہمہ وقت جدید جانور ذبح کرتا ہے انہیں باسی گوشت نہیں کھلاتا یا یہ کہ ہر دم دشمنوں کا خون بہانا رہتا ہے خون تازہ سے مراد یا تو خون ذبح ہے یا خون دشمنان یا مہانوں کے لیے مذکورہ جانوروں کا خون۔

تَجْرِی النَّقُوسِ حَوَالِیْہِ مُخَلَّطَةٌ مِّنْہَا عِدَاةٌ وَاسْتَاْمٌ وَآبَالٌ

ترجمہ اس کے گرد اگر مختلف خون بتے رہتے ہیں۔ اُن میں تو خون دشمنان ہیں اور بعض خون بکریوں اور شتروں کا ہے۔

تشریح وہ فی الواقع ایک بہت بڑا مجاہد اور دریا دل آدمی ہے اس کی بہادری بھی ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے اور اس کی سخاوت اور دریا دلی بھی بے نظیر ہے۔

لَا تَحْتَرِمُ الْبُعْدُ أَهْلَ الْبُعْدِ نَائِلَةٌ وَغَبِيرٌ عَاجِزٌ عِنْدَ الْأَطْنِفَالِ

ترجمہ دوری فاصلہ اہل دوری کو اُس کے عطا سے محروم نہیں کرتی یہاں تک کہ چھوٹے بچے جو کہیں آجا نہیں سکتے۔

تشریح اس کے فیض سے سب لوگ مستفید ہوتے ہیں خواہ کوئی قریب ہو یا دور ترین سے قاصر ہیں وہ بھی فیضیاب ہوتے ہیں۔

أَمْضَى الْفَرِیقَیْنِ فِی أَقْرَابِ طَبَّتْہِ وَالْبِیْضُ هَادِیَةٌ وَالسَّمْرُ مُضَلَّلٌ

ترجمہ وہ اپنے ہم سروں میں دونوں لشکروں سے بلحاظ دھار شمشیر زیادہ... اور دشمنوں کا قاتل ہے۔ جبکہ تلواریں رہنما اور گندم گون نیرے بکنے والے رہنا لگتے ہیں۔

حل المشکل طَبَّتْہِ تلوار کی دھار۔ طَبَا دَتَّ طَبَّتْہِ سِرِنَ طَبَّتْہِ ہرنی۔ گانے۔ بکری۔ هَادِیَةٌ گودن۔ نیرے یا تیر کا پھل۔ لاکھی شیر۔ پانی میں ابھری ہوئی چٹان۔

کمزور کند ذہن۔ ہدی قربانی۔ راستہ۔ سیرت۔ عہد۔ تحفہ۔

تشریح شمشیر کے رہنما ہونے کا یہ مطلب ہے کہ وہ مد مقابل دشمن کو براہ راست قتل کرتی ہے اور نیرے کو بکنے والا اس لیے کہا کہ نیرے دشمنوں کے کبھی دامن اور کبھی

بائیں لگتے ہیں۔

بَيْنَ الرَّجَالِ وَفِيهَا الْمَاءُ وَالْأَرَا
يُرِيدُ فَخْتَهُ أَمْتَعَاتٍ مَنظَرٍ ۝
ترجمہ | مجھ کو امتحان فضائل ممدوح اُس کے ظاہر سے منجملہ اور لوگوں کے بہت زیادہ خوبیاں
دکھلا دے گا۔ اور دوسرے لوگ تو محض پانی ہیں۔ اور محض دھوکہ۔

ان لوگوں کا باطن یا موافق ظاہر ہے یا ظاہر سے بھی ناقص یہ باطن و ظاہر سے
تشریح | بہتر ہونا صرف تیرا ہی کام ہے۔
وَ قَدْ بَلَغْتَهُ الْمَعْبُوتَ حَاسِدًا ۝
إِذَا اخْتَلَقْتِ وَبَعْضُ الْعَقْلِ عَقَالٌ

اور اس کا حاسد اسے مجنون کا لقب دیتا ہے۔ جبکہ لڑائی میں آپس میں گدڑ ہو جاتے
ترجمہ | ہیں۔ اور بعض عقل عمدہ کام سے روکنے والی ہوتی ہے۔

در اصل وہ میدان کارزار میں بڑی بے جگری سے مقابلہ کرتا ہے اور موت کی
تشریح | اسے کوئی فکر نہیں ہوتی انجام کی پرواہ کیے بغیر جنگ کرتا ہے لہذا حاسد اسے
مجنون کہتے ہیں اور اس موقع پر عقل کا استعمال اور احتیاط موجب بدنامی ہوتا ہے اور بعض
اس لیے کہا کہ کامل عقل اسی امر کو پسند کرتی ہے جیسے فاتک بہادری کرتا ہے فی الواقع وہی
کامل العقل ہے۔

يَرْمِي بِهَا الْجَيْشَ لِابْتِدَاءِ وَلَهَا
مِنْ شَقِيهِمْ وَلَوْ أَنَّ الْجَيْشَ أَجْبَالٌ

دشمنوں کے لشکر پر مار پھینکتا ہے۔ اس کے سواروں کو سوائے اُس کے چارہ نہیں
ترجمہ | ہے۔ کہ اُسے چیر کر اُس میں گھس جائیں اگر یہ وہ لشکر پہاڑوں کی مانند ہوں۔
یعنی اس کا لشکر خواہ کننا ہی کیوں نہ مضبوط ہوتا ہم وہ دفعتاً حملہ آور ہوتا ہے اور انہیں
تشریح | چیر ڈالتا ہے اور اسے مجنوں اس لیے کہتے ہیں کہ ایسے معاملات میں اس کی

خاصی شہرت ہے۔
إِذَا لَعْنَتُكُمْ لَسَبَتْ فِيهِمْ فَشَالِبَةٌ
لَعْنَةٌ تَجْمَعُ لَهُمْ حِلْمٌ وَرُئِيَالٌ

جبکہ دشمنوں میں اُس کے پنجے گڑ جاتے ہیں۔ تو اُن کے لیے حلم اور شیر جمع
ترجمہ | نہیں ہوتے۔

حل المشغل | وریہ ال
رس ہوشیار۔ ماہر کاری گر۔ عادت۔ دلدادہ۔

تشریح | نہ تو وہ اس کے جذبات کے متحمل ہو سکتے ہیں اور نہ ہی شیر جیسی ان میں بہادری ہے
الحاصل ان سے کچھ بھی تو نہیں ہو سکتا۔

يَكْرَهُهُمْ مِنْهُ دَهْرٌ صَرَقَةٌ بَدَأَ مُجَاهِرٌ وَمُرُوثٌ الدَّهْرُ تَغْتَالُ
ترجمہ | اس میں ایک ایسا زمانہ نکل کر دشمنوں کو ڈراتا ہے۔ کہ اُس کے حوادث ہمیشہ کھلم کھلا ہوتے
ہیں۔ اور حوادث رسمی زمانہ کے تو ناگاہ ہلاک کرتے ہیں۔

حل المشکل | مُجَاهِرٌ کھلم کھلا۔ بَهْرٌ چوڑا ٹیلا۔ زمانہ کا ایک حصہ۔ اَجْهَرٌ خوبصورت بیٹت
والا۔ سورج کی روشنی سے چندھیانے والا۔ تَغْتَالُ۔ ہلاکت۔

تشریح | کنایہ چاہتا ہے کہ مدوح کو زمانہ کے سبب تعظیم شان ہے۔ رسمی زمانہ دفعتاً ہلاک
کر ڈالتا ہے اور یہ وہ زمانہ ہے جو باخبر کر کے دشمنوں کو کیفر کر دار تک پہنچاتا ہے
تو یہ زمانہ رسمی سے فاضل ترین ہے۔

أَمَّا الشَّرُّ الْأَعْلَى فَقَدْ مَهَا
فَمَا الَّذِي يَتَوَقَّى مَا آتَى نَالُوا

ترجمہ | اُس کی پیش روی نے اُس کو شرف اعلیٰ پر پہنچا دیا۔ سو وہ مصیبت جس سے وہ
ڈرتے تھے۔ وہ اُس کے تقدم کے باعث پہنچ گئے۔

تشریح | چونکہ وہ میدان جنگ میں پیش قدمی کرتے ہوئے دشمنوں پر ٹوٹ پڑتا ہے اس لیے
بلندی کے اعلیٰ مقام پر فائز ہو گیا اور باقی سب کو اس نے پستی میں چھوڑ دیا۔

لَتَمَلِّكَ الْحَمْدَ حَتَّىٰ مَا لِي مَفْتَحِي
فِي الْحَمْدِ حَاءٌ وَكَلَامِيْمٌ وَكَلَامٌ

ترجمہ | جبکہ اور بادشاہ تاج و زیور سے مزین ہوں تو مدوح کا زیور شمشیر بندی اور ٹھوس گره
کا لچکدار نیرہ ہے۔

إِذَا الْمُلُوكُ تَمَلَّتْ كَأَنَّ حُلِيَّتَهُ
مَهْتَدَةٌ وَأَصْنَمٌ اللَّعِبُ مَسْتَالٌ

ترجمہ | وہ تعریف کا پورا مالک ہو گیا۔ یہاں تک کہ کسی فخر کرنے والے کے حقہ میں سے نہ
بچا ہے نہ میم ہے اور نہ دال ہے۔

أَبُو شَجَاعٍ أَبُو شَجَاعٍ قَاهِبَةٌ
هَوَلٌ نَمْتَنٌ مِنَ الْهَيْبَةِ إِهْوَالٌ

ترجمہ | اُس کی کنیت ابو شجاع ہے۔ اور حقیقت میں وہ سب بہادروں کا پدر و مربی ہے۔
اور دشمنوں کے حق میں بول و خوف ہے۔ کہ جنگ کے خوفوں نے اُسے پرورش کیا۔

تشریح | صرف مدوح ہی قابل تعریف ہے اس کے ماسوا کوئی بھی تعریف کا شایانِ شان

نہیں۔ یعنی کوئی حقدار نہیں ہے ممدوح کے سوا تعریف کا۔

عَلَيْهِ مِنْهُ سَرَابِيْلٌ مُصَاعَفَةٌ وَقَدْ كَفَّاهُ مِنَ الْمَادِي سِرْبَالٌ
ممدوح پر حمد کے تو دگنے لباس ہیں۔ حالانکہ جنگ میں ذرہ کا ایک پیرا بہن اُس کو
ترجمہ کافی ہے۔

در اصل ممدوح کو موت سے کوئی خوف و خطرہ نہیں ہے وہ مرنے سے اتنا نہیں
تشریح ڈرتا جتنا عار اور بزدلی سے وہ احتراز کرتا ہے۔

وَكَيْفَ اسْتَكْرَمًا اَوْلَيْتَ مِنْ حَسَنِ وَقَدْ غَمَّرْتَ نَوَالًا اِيَّهَا النَّالُ
اور جو تو نے مجھ کو براہ کرم عنایت کیا ہے۔ اُس کو میں کس طرح چھپالوں حالانکہ تو نے
ترجمہ اسے کثیر العطاء مجھ کو بخشش میں چھپالیا۔

غَمَّرْتَ "س" "ن" سمندر کا بڑا حصہ۔ نا تجربہ کار۔ جاہل، کینہ۔ نَوَالًا بخشا۔
حل المشکل عطیہ کرنا، فیاضی، کثرت سے عطا کرنا، داد و دھش۔

لَطَفْتَ بِرَأْيِكَ فِي يَوْمِي وَتَكْرَمِي بِرَأْيِكَ عَلَيَّ اَنْعَلِيَاءُ يَمْحَالُ
تو نے اپنی رائے کو میرے احسان و تعظیم میں انتہا تک پہنچا دیا۔ اور شخص سخی بلند نامی
ترجمہ کے کام میں ہمیشہ جیلہ جو رہتا ہے۔

قصہ یوں ہے کہ فاتک متنبی سے مناسبت رکھتا تھا اور اُس کی تعظیم و توقیر ظاہر
تشریح کافور کے ڈر کے مارے نہیں کرتا تھا۔

اتفاق سے وہ ایک دفعہ اسے سفر میں مل گیا تو اُس پر اُس نے احسان نمایاں کیے اور
نہایت عزت و اکرام سے پیش آیا تو مصرع ثانی میں اسی بات کی طرف اشارہ ہے۔

سَخِي غَدَوَاتٍ وَتَلَاخِبَارٍ تَمْجُوَالٍ وَتَلَاكِبِ كَفَيْتِكَ اَمَّالُ
یہاں تک کہ تو ایسا ہو گیا کہ تیرے اخبار کرم ہر طرف جولانی کرنے لگے اور تشاروں
ترجمہ کو باہن ہمہ بلندی تیرے دونوں ہاتھوں کی بخشش میں امیدیں بندھ گئیں۔

تیری عظمت اور تیری علوم و تربیت کے کیا کہتے۔ چار سو تیری ہی فیاضی اور تیری ہی سخاوت
تشریح ہے۔ تیری سخاوت کا یہ عالم کہ تیرے ذریعے سے اور اگر ہم چاہیں تو تشاروں تک

بھی رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

وَقَدْ اَكَّالَ تَشَايِي هُوَلٌ لَا يَسِيءُ اِنَّ التَّنَاءَ عَلَى التَّنَالِ تَنْبَالُ

طول لابس ثنائے میری ثنا کو دراز کر دیا بے شک چھوٹے قد کے آدمی پر تعریف بھی چھوٹی
ترجمہ ہو جاتی ہے۔

تشریح | جب میں نے تیرے مدح میں اشعار کہے تو وہ بھی بلند تر قرار پائے اور شریف شمار
ہونے لگے۔ کم ظرف کی تعریف اشعار کی بھی وہ قدر و منزلت نہیں رہتی بلکہ شعر کم قدر
ہو جاتا ہے۔

إِنْ كُنْتَ تَكْبِرُ أَنْ تَخْتَالَ بِي بَشِيرٌ
فَإِنَّ قَدْرَكَ فِي دَلْقَادِ أَمْرٍ يَخْتَالُ

ترجمہ | اگر تو اس بات کو بڑی شمار کرتا ہے۔ کہ تو کسی بشر کے روبرو فخر و دراکڑ کر چلے۔ کیونکہ تیرا
مرتبہ اکڑ کر چلنا ہے۔

تشریح | تیرا مقام مرتبہ چونکہ ان کی حیثیت سے کہیں زیادہ ہے اُس اعتبار سے تجھے
ناز کرنا اور تیرا اکڑ کر چلنا کوئی بے معنی نہیں۔ اس لیے کہ بادشاہوں کے مراتب
میں اکڑ کر چلنا ہے۔

كَأَنَّ نَفْسَكَ لَا تَرْضَاكَ صَاحِبُكَ
إِلَّا وَأَنْتَ عَلَى الْمَفْضَالِ مِفْضَالٌ

ترجمہ | گویا تیرا نفس تجھے اپنا ساتھی بنانا پسند نہیں کرتا۔ مگر اُس حال میں کہ تو کثیر الفضل لوگوں
سے بڑھا ہوا ہو۔

تشریح | تیرا نفس صاحبِ عظمت ہے اور وہ تجھے اُس وقت تک اپنا ساتھی بنانا پسند نہیں
کرتا جب تک کہ تو فضل و کرم میں بڑھ نہ جائے۔ وہ بھی تو تیری بڑائی چاہتا ہے
اور تیرے حق میں بہتر ہے۔

وَلَا تَحْدُكُ صَوَانَا مِمَّا لَجَبِيهَا
إِلَّا وَأَنْتَ لَهَا فِي الدَّوْنِ بَدَالٌ

ترجمہ | اور تیرا نفس تجھ کو اپنی جان کا محافظ شمار نہیں کرتا مگر جبکہ تو اُس کو خوفناک جگہوں میں
خرچ کرنے والا ہو۔

حل المشكل | صَوَانَا
کان وغیرہ کا غلاف۔ پتھاق بنانے کے کام کا پتھر۔ خود کو
عیب سے بچانا۔ حفاظت۔ پردہ نشینی۔

تشریح | تیرا نفس مشقت پسند ہے اس لیے تجھے بھی مشکلات کی جانب آمادہ کرتا ہے
کہ تو ایسے بڑے کٹھن مراحل سے گزرا۔

وَلَا تَشْفَقُ سَادَ النَّاسِ كُلَّهُمْ
الْجُودُ يُفْقِرُ سِوَا الْقَدَامِ قَتَالٌ

اگر سردار بننے میں مشقت نہ ہوتی تو سب لوگ سردار بن جاتے۔ بخشش محتاج کر دیتی
ترجمہ ہے۔ اور پیشروی آدمی کو قتل کر دیتی ہے۔

وَأَمَّا تَبْلُغُ الْإِنْسَانَ كِلَابَتُهُ مَا كَلَّ مَا شِيَاءَ بِالزَّعْلِ شَبْلًا

اور انسان فضائل میں پہنچتا ہے بسبب اپنی طاقت کے ہر ناقہ پالان بردار سریع البر
ترجمہ اور قوی نہیں ہوتی۔

شبلان تیز چلنے والی اونٹنی، چست ہونا، کھجوروں یا بارش کی تھوڑی
حل المشکل مقدار شاخیں جن کی چوٹیاں پر اگندہ ہوں۔

ہر کریم غایت کرم کو کبھی نہیں پہنچ سکتا یہ صرف خدا کی ذات ہے اس میں ہی
تشریح یہ صفت بدرجہ اتم پائی جاتی ہے۔ انسان اس قابل کہاں کہ وہ جامع صنائع ہے۔

رَبَّانِي نَرَمِنْ تَرَكِ الْقَبِيحِ يَه مِنْ أَكْثَرِ النَّاسِ إِحْسَانًا وَاجْمَالًا

ہم ایسے زمانہ میں ہیں کہ بری بات کا چھوڑنا اکثر لوگوں میں احسان و نیکو کاری
ترجمہ ہے۔

یہ امر عجائب دہر سے ہے کہ فائق ساختی اور خلق کا خیر خواہ و نفع رساں ہمارے
تشریح زمانہ میں پیدا ہوا۔

ذَكَرَ الْفَتَى عُمَرُؤَ الثَّالِيَّ وَحَلَجْتَهُ مَا قَاتَهُ وَفُضُولُ أَحْيَيْتُ اشْعَالَ

یادگار نیک جوان کی دوسری عمر ہے۔ اور اس کی حاجت و قوت اور ضرورت بقدر قوت
ترجمہ ہے۔ اور زیادہ سامان عیش نکمے جھگڑے ہیں۔

وقال يملح ويصف الجيوش سنة ثمان وثلثين وثلثاته بمينا فاقين

إِذَا كَانَ مَدْخُ فَالنَّيْبِ الْمَقْدَمُ أَكَلِ فَصِيحٍ قَالَ شِعْرًا مَهْتَبِمُ

جب مدح کرنا منظور ہو تو مقدم تشیب لاتے ہیں۔ کہ کیا جو فصیح شعر کہے وہ عاشق
ترجمہ زادہ ہوتا ہے۔

نسيب مصدر - مناسبت - قریبی رشتہ دار - خاندانی، عورتوں کے متعلق
حل المشکل لطیف شعر نسوب، عشقیہ غزل۔

شعراء قصیدے اور اپنے اشعار اکثر و بیشتر تشیب سے شروع کرتے ہیں مگر مقبلیں
تشریح اس بات کا منکر ہے یہ کیا تک سے جب تعریف کرنی ہو تو یہ تشیب سے شروع کرتے ہیں۔

اور وجہ انکار بھی بتادی اگرچہ یہ کلیہ غلط ہے لہذا التزام تشییب لغو ہے۔

مَحَبَّتُ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَوْلَىٰ قِيَامَهُ بِمَا يُبِيدُ الَّذِي كَرَّمَ الْجَبِيلَ وَيُجْتَنَمُ
البتہ محبت سیف الدولہ بن عبداللہ کی افضل ہے۔ کیونکہ ذکر جمیل اسی سے شروع ہوتا
ترجمہ ہے اور اسی پر اختتام ہوتا ہے۔

جب تشییب لغو ٹھہری اور اس کی کوئی حاجت نہ رہی تو اپنے ممدوح کی مدح کو افضل
ترجمہ قرار دیا اس لیے کہ اس کا تذکرہ بھی سکون قلب کے لیے کافی ہے۔

أَطَعَتِ الْغَوَاغِي قَبْلَ مُطِيعِ نَاطِقِي إِلَىٰ مَنْظِرٍ يَصْعُرُونَ عَنَاءً وَيَعْظُمُ
اطاعت کی میں نے زنان حسین کی جو اپنے حسن کے سبب آرائش سے بے پروا ہیں قبل
ترجمہ میرے دیکھنے ایسے۔۔۔ چہرہ کے جس کے حسن کے دو برو زنان حسین بے قدر
ہیں۔ اور وہ چہرہ اُن سے خوشنمائی میں بہت زیادہ۔

الغَوَاغِي "س" نکاح کرنا، عورت کا خوبصورت ہونے کی وجہ سے
حل المشکل بناؤ سنگھار سے بے نیاز ہونا، دولت، کفایت۔ غنی۔ بے نیازی۔

تَعَرَّضَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ التَّهْرُكَةَ يُطَبِّقُ فِي أَذْصَالِهِ وَيَصْبِيحُ
سیف الدولہ تمام زمانہ سے اس طرح متعرض ہوا۔ کہ اس کے جوڑ بند توڑ دیئے اور
ترجمہ اُس کو ذلیل خوار کر دیا۔

يُطَبِّقُ بند ہونا، جال، پھندہ، دن، کا ایک حصہ، زمین کی سطح،
حل المشکل "ن" س" شیشی کو بند کرنا، پکارا ارادہ کرنا، پتھر سے مارنا، بہرہ ہونا، ٹھوس، مضبوط۔

فِي مَارَلَةٍ عَنَىٰ عَلَى الشَّسِ حُلْمَاءُ وَيَاكَ لَ عَنَىٰ عَلَى الْبَدْرِ مَبِيئِمُ
اس کا حکم سب پر نافذ ہے۔ یہاں تک کہ آفتاب پر اور اس کی خوبصورتی ظاہر ہوئی۔
ترجمہ یہاں تک کہ چاند پر اُس کی غلامی کا نشان ہے۔

یعنی وہ اتنا عظیم القدر ہے کہ انسان تو کیا سوچ پر بھی اُس کا حکم چلتا ہے اور
ترجمہ اتنا خوبصورت کہ چاند بھی اُس کی خوب روئی کی بنا پر داغدار ہے۔

كَانَ الْعَدَا فِي أَرْضِهِمْ خَلْفَاءُ فَإِنَّ شَاءَ حَاكِمًا وَهَاتُوا شَاءَ سَلَاوًا
گویا اس کے دشمن اس کی زمین پر اس کے خلیفہ ہیں۔ اگر یہ وہاں چاہے تو رہ سکتے
ترجمہ ہیں۔ اور چاہے تو اس کو وہ علاقہ سپرد کر دیں۔

حل المشکل | **حَارِدٌ** خوب چانچ پڑتال کرنا، تلاش و جستجو، کاٹنا، شگاف ڈالنا، دل کا درد، وقت **مَحْرِزٌ** سخت گنوار و عمل والا آدمی، دکھ پہنچانے والا۔

وَلَا كُتِبَ إِلَّا الْمَشْرُفِيَّةُ عِنْدَهَا وَلَا رُسُلًا إِلَّا الْجَبِيْسُ الْعَرْمَرُ
اور اس کے نامے نہیں ہیں۔ مگر اُس کی تلواریں اور اس کے قاصد نہیں ہیں۔
ترجمہ | مگر لشکر ہائے کلال۔

حل المشکل | **الْعَرْمَرُ** "ن" ض "ہی سے گوشت اُتارنا، سخت۔ بے شمار لشکر، "س" ک، "شدید ہونا، شوخ ہونا، خوش ہونا، بد خلقی۔

تشریح | دشمنوں کے پاس کسی قسم کا کوئی بھی نامہ و پیغام ارسال نہیں کرتا بلکہ اپنی طاقت و جرأت سے انہیں مغلوب و مفلوج کر دیتا ہے۔

فَلَمْ يَخْلُ مِنْ نَصْرِهِ مَنْ لَهْ يَدٌ وَكَرَّ يَخْلُ مِنْ بُشْكِرِهِ مَنْ لَهْ قَمٌ
سو اس کی مدد سے کوئی ہاتھ والا خالی نہیں ہے۔ اور اُس کے لشکر سے دھن والا
ترجمہ | محروم نہیں۔

وہ سخاوت اور بہادری کی بناء پر بہر و عزیز اور محبوب القلب ہے۔ اُس کی سلطنت اور مملکت کی بناء پر ہی محبت ہے۔

وَلَمْ يَخْلُ مِنْ أَسْمَاءِهَا عُرْوَةٌ مُنِيرٌ وَكَرَّ يَخْلُ دِيْنًا اِرْءَا وَكَرَّ يَخْلُ دِيْرَهُمْ

ترجمہ | اور اُس کے اسماء و القاب سے کوئی منبر خالی نہیں ہے۔ اور نہ دینار و درہم خالی ہیں۔

اُس کا خطبہ و کلام ہر جگہ پڑھا اور سنا جاتا ہے اور اُس کا سکہ ہر جگہ جاری رہتا ہے۔
تشریح | کیونکہ اُن پر اُسی کے نام کا سکہ لگتا ہے۔

فَرُوْبٌ وَمَا يَلِيْنُ الْحَسَامِيْنَ صَبِيْنٌ بَصِيْرٌ وَمَا يَلِيْنُ الشَّجَاعِيْنَ مُظْلِمٌ
مدوح بڑا شمشیر زن ہے۔ جبکہ طرفین کی دونوں تلواروں میں کچھ زیادہ فاصلہ نہ
ترجمہ | رہے اور جبکہ دو بہادروں میں بسبب غبار جنگ تاریکی چھا جائے۔

حل المشکل | **حَسَامِيْنَ** "ض" جڑ سے کاٹنا، تیز کاٹنے والی تلوار۔

تشریح | جب دشمنوں سے مدد بھیڑ ہو جائے اور اس غبار کی وجہ سے تاریکی

ہو جائے تو وہ اپنے عقل و شعور اور استقلال کے ذریعے چھان پھٹک کر لیتا ہے یعنی وہ بڑا باریک بین اور دور اندیش ہے۔

تَبَارِكُ بِجَوْمِ الْفَقْدِ فِي دِكْلِ لَيْلَةٍ بِجَوْهٍ لَهُ مِنْهُنَّ وَرَدُّوَادِ هُمْ

ترجمہ | ممدوح کے اسپان جو بسبب چمک سلاح کے تاباں ہیں۔ اور کوئی تو ان میں رنگ کے گل ہے۔ اور کوئی شکی ان ستاروں کا مقابلہ کرتے ہیں۔ جن شیاہین سنگسار کیے جاتے ہیں۔

تشریح | جیسے ستارے سیریح البتیر ہوتے ہیں۔ ایسے ہی گھوڑے نیز قماری میں شیاہین انس کو سنگسار کریں۔

يَطَّانُ مِنَ الْبَطَالِ مَنْ لَحِمْ لَنَا وَمَنْ قِصِدِ الْمُرَانِ مَا لَا يَقْوَمُ

ترجمہ | وہ گھوڑے بہادروں کو اس طرح روندتے ہیں جن کا اٹھانا دشمن کو نصیب نہیں ہوتا۔ اور نیزہ ہائے شکستہ سے جو پھر سیدھے نہیں ہو سکتے۔

حل المشکل | الابطال "ک" دلیر بہادر ہونا، قصيد توڑی ہوئی چیز کا ٹکڑا، قصیدہ وہ اشعار جو سات یا دس سے زیادہ ہوں، لاٹھی، ...، زیادہ مدغم گودہ

تشریح | ممدوح کے گھوڑے دلیران مقتول دشمن سے ان کشتوں کو روندتے ہیں۔ جنہیں وہ اٹھا نہیں سکتے اور یہ معنی بھی کہ ممدوح کے گھوڑوں پر سوار نہیں وہ دشمن ہی ہوئے۔

فَهَبْنَ مَعَ السَّيْدَانِ فِي الْبَرِّ عَسَلٌ وَهِنَّ مَعَ الْبَيْنَانِ فِي الْبَاءِ عَوَّهٌ

ترجمہ | سو وہ گھوڑے خشکی میں بھیرپوں کے ساتھ دوڑنے والے ہیں۔ اور پھلیوں کے ساتھ دریا میں تیرنے والے ہیں۔

حل المشکل | السَّيْدَانِ واحد سید، بھیرپا، شیر عَسَلٌ "ن" ض" بھیرپا۔ عَوَّهٌ شہد۔ الْبَيْنَانِ واحد "ن" عووم تیرنا، کٹی کھیتی کو دستہ دستہ رکھنا۔ ایک

کیڑا جو پانی میں تیرتا ہے۔

تشریح | ممدوح کو خشکی اور تری دونوں طرح سے جنگ کرنا پیش آتا ہے اور ہر مقام پر اس کے گھوڑے خوب کام دیتے ہیں کبھی بھی ان میں کمزوری پیدا نہیں ہوتی وہ

تو مند اور چست رہتے ہیں۔

ذَهْرًا مَعَ الْغَزْلَانِ فِي الرَّادِ كَمَنْ وَهَنَ مَعَ الْعُقَيْمَانِ فِي النَّبِيِّ حَوْمًا
اور وہ گھوڑے ہرنوں کے ساتھ کبھی وادیوں اور جنگلوں میں پوشیدہ ہونے والے ہیں۔
ترجمہ اور کبھی عقابوں کے ساتھ پہاڑ کی چوٹیوں پر چکر لگاتے ہیں۔

تشریح | خشکی یا تری ہو میدان یا پہاڑ ہوں۔ کبھی ان کی کارکردگی میں کمی نہیں آتی۔

رَاذُكَبَيْبِ النَّاسِ الْوَشِيحِ قَائِلُهُ بِهِنَّ وَفِي لَبَاتِهِنَّ يُحْطَمُ
جبکہ لوگ نیرے کی لکڑی دور سے لاتے ہیں۔ تو وہ نیرے اون کو گھوڑوں کے
ترجمہ ذریعے سے دشمنوں کے سینہ کے سروں میں توڑے جاتے ہیں۔

وَشِيحٌ بَاهِمٍ، يَوْمِيَّةٌ، رَشْتَةُ دَارِي، نَيْرٌ سَ بِنَانِي كَادِرْحَتِ، كَان لِي رَس
حل المشكل | اتحاد و اتفاق، لَبَاتِهِنَّ واحد نَبَا، سِنِي كَابَالَانِي حَسَّة، جَمَا بَارِ سِنْتِي بِي
باریک ریت، شیرنی، بِحِطْمُ توڑنا، نیر آگ، دوزخ، بہت سی اونٹ بکریاں۔

تشریح | درمیان جنگ۔
کعبہ شریف کے کنارے، دیوار، رکن زم زم اور مقام ابراہیم کے

بِعَزَّتِي فِي الْحَرْبِ وَالسَّلِيمِ وَالْحِجِّي وَبَسَلِ اللَّهُ وَالنَّجْدِ وَالْمَجْدِ مَعَهُمْ
وہ اپنے چہرہ نورانی سے لڑائی و صلح اور عقل کے صرف کرنے میں اور نجد و تہر
ترجمہ میں نشان مند ہے۔

حجی عقلمندی "س" بخل کرنا، فریفتہ ہونا، لائق، قابل سزا دار۔
حل المشكل | بخشش، کھیلنا، بہتر اور کثیر عطیہ، محبت کرنا۔

تشریح | جب اُس کی طرف دیکھے گا تو کیا قیافہ سے معلوم کرنے گا کہ وہ ان امور میں نامی
ہے وہ اُس وقت لڑتا ہے جبکہ لڑائی بہتر ہو اور اسی طرح صلح کا حال ہے۔
اور باقی صفات کے آثار اُس کے چہرے پر بخوبی نمودار ہیں۔

بِعَزَّتِي لَهُ بِالْفَضْلِ مَنْ لَا يَبُودُ كَا وَيَقْفِي لَهُ يَأْسَعِدُ مَنْ لَا يُبْجِمُ
جو شخص اُس کو دوست نہیں رکھتا۔ وہ بھی اُس کے فضل کا مقرر ہے اور جو نجوم نہیں
ترجمہ جانتا وہ بھی اُس کی سعادت بخشنے کا حکم لگاتا ہے

أَجَارَ عَلَى الْأَيَّامِ حَتَّى ظَنَنْتَهُ تَطَابَرَهُ بِالرَّعِيَاذِ وَجَرَّهُمْ

ترجمہ | اُس نے سب لوگوں کو خلافِ رضائے زمانہ اُس کے حوادث سے پناہ دی یہاں تک کہ میرا اُس کی نسبت ایسا گمان ہے کہ اقوامِ عاد و جرہم، زمانہِ ممدوح سے درخواست کریں کہ ہم کو بھی حوادثِ زمانہ سے نجات دلا دے۔

تشریح | اقوامِ عاد و جرہم جن کو عرصہ دراز سے زمانے نے معدوم و فانی قرار دے دیا ہے وہ بھی ممدوح سے درخواست کریں کہ زمانے کی گردشوں سے نجات دلا کر ہمیں

بھرنیامیر، واپس لائے الخیرم ماذا مریڈو

ضلالاً لہذا

ترجمہ | خدا اِس ہوا کو گمراہ کرے۔ اِس کا راہ میں ممدوح کے ستانے سے کیا اراد ہے۔ اور باران کو خدا راہِ راست دکھا دے کہ وہ کم میں اِس کے مشابہ ہے۔

ترجمہ | کیا اِس باران شدید نے جس نے ہمارے لوٹانے کا قصد کیا ہے۔ ممدوح کی کیفیت سے اُس کو خبر دیتا۔ کہ ممدوح کو دھارِ تلوار و نیزہ کی تو پھر ہی نہیں سکتی۔

حل المشکل | اَلْوَيْلُ شَدِيدُ بَارِشٍ مَوْسَلَا دَهَارٍ، مَثَلُكُمْ "ض" رَحْنَةُ وَالِنَا۔

تشریح | یعنی ہتھیار اُس کو تلا دیتے کہ ممدوح کو دھارِ تلوار وغیرہ تو پھر ہی نہیں سکتی پھرتیری کیا حقیقت ہے۔

وَلَمَّا تَلَقَّاكَ يَشْحَابٌ بِضَوِّهِ

تَلْقَاهُ اَنْفُلًا مِنْهُ كَعِبَاءٍ اَكْرَمٍ

ترجمہ | اور جبکہ ابرتھ سے مع اپنے باران کے ملا تو ایسے شخص سے ملا جو اِس سے بلحاظ شرف بلند مرتبہ تھا۔ اور باعتبار سخاوت اُس سے زیادہ سخی۔

بِأَشْرَدِ جَهَاظِهَا بَأَشْرَ الْقَنَا

وَبِلِ سَيِّئَاتِهَا كَالْمَا بَلَرَهَا الدَّهْرُ

ترجمہ | وہ ایسے مبارک چہرہ سے بلا جو بسا اوقات نیزوں سے ملتا تھا۔ اور اُس نے ایسے کپڑے تریے۔ جن کو خونِ اعدا اکثر تر کرتا تھا۔

تَلَاكَ وَبَعْضَ الْخَيْتِ يَتَّبِعُ بَعْضَهُ

مِنَ الشَّامِ يَلُومُوا الْحَاذِقَ الْمُتَعَلِّمَ

ترجمہ | باران نے تیری ایسے حال میں پیروی اختیار کی کہ پارہائے ابر ایک دوسرے کے پیچھے ملکِ شام سے چلے آتے تھے۔ جیسا شاگرد بامیدِ تعلیم تجربہ کار استاد کے

بچھے بچھے چلا آتا ہے۔

تو سخاوت اور بخودت میں استاد ہے اور ابر شاگرد جیسے استاد کی اتباع شاگرد
تشریح | سیکھنے کی غرض سے پیروی کرتا ہے ایسا ہی ابر نے بہ امید تعلیم سخا تیری اتباع کی۔

فَزَادَ الَّتِي نَأْمُرُكَ بِهَا الْخَيْرُ قَبْرَهَا وَيَشْتَمُ الشُّرُوقِ الَّتِي يَتَجَسَّمُ

ترجمہ | تیری والدہ کی قبر کی زیارت کی۔ جس کی تیرے سواروں نے تیرے ساتھ زیارت کی
اور اُس کو اُس شوق نے تکلیف دی۔ جس نے تجھے تکلیف سفردی۔

حل المشكل | جَسَمَهُ بوجھ، بھاری کام، تکلیف مشقت۔ تنگی ترشی۔

تشریح | ابر کا قبر کی زیارت کرنا کیسا منفرد اور نہایت بامزہ مضمون ہے۔

وَلَمَّا عَمَرَ صُنْتَ الْجَيْشِ كَانَ بِرَهْلًا عَلَى الْفَارِسِ مِنَ الْمَرْحَى الذَّوَابِحِ صَنَامِ

ترجمہ | اور جب تو نے لشکر کی پرہٹ کی۔ اور شمار کیا۔ تو باوجود کثرت جو انان زمینت اور روئی
اُس کی اُس شہسوار کے سبب تھی۔ اُن میں اُس کے عمامہ کی دم لٹکی ہوئی۔

تشریح | تیری ہی وجہ سے عرب کے سرداروں کی نوبت جنگ ہی یونینفارم ہوتی ہے۔

حَوَالِيَهُ بَجْرٌ يَلْتَجَانِفُ مَا سَاحِجٌ يَسِيرٌ بِمَنْ الْخَيْلِ أَسْرَاهِمُ
ترجمہ | مدوح کے گرد گھوڑوں کے براق پاکھروں کا ایک دریا موج زن تھا۔ جس کو گھوڑوں
کا ایک پہاڑ لے جاتا تھا۔

حل المشكل | تَجَانِفُ ، لڑائی میں بچاؤ کے لیے زدہ کی مانند ایک آلہ واحد تنفان،
لوگوں کی بڑی تعداد۔

تشریح | کثرت پاکھروں کو دریا سے اسپان بلند کو پہاڑ سے تشبیہ دی ہے اور اس میں
عجیب یہ امر تھا کہ پہاڑ دریا کو لیے جاتا تھا۔

تَسَاوَتْ بِهِ الْأَقْطَارُ مَتَى كَانَتْ يُجْتَمِعُ اشْتَاتُ الْجِبَالِ وَيَنْظُرُ

ترجمہ | گھوڑوں کے پہاڑ سے اطراف زمین برابر پر ہو گئے۔ اُس کے متفرق پہاڑوں کو
ایک جگہ جمع اور منظم کر دیا۔

حل المشکل | الاقطار واحد قطر، معمولی فریضہ معاش، تخمینہ، غبار، اندازہ۔ زمین کا کنارہ۔

وَكُلُّ قَتِي يَنْتَرِبُ قَوْقَ بَيْبِيهِ
مِنَ الصَّرْبِ سَطْرًا بِالْأَيْسَةِ مَعَجْمُ

ترجمہ | اور ہر ایک ایسا بہادر جوان تھا۔ کہ اُس کی پیشانی پر ضرب شمشیر کی ایک سطر اور زخمائے نیزوں کے نقطے لگے ہوئے تھے۔

تشریح | وہ جوان ہنس مکھ ہو کر بے جگری سے لڑنے والے تھے اس لیے ان کے چہروں پر زخم تھے نہ پیٹھوں پر، بہادری کی شان بھی یہی ہے کہ سامنے سے وار سہ جائیں۔

يَمْدِي يَدَيْهِ بِالْمُقَاوَنَةِ صَيْغَرُ
وَعَيْنَيْهِ مَنِ تَحْتِ التَّرَائِكِ أَرْقَمُ

ترجمہ | وسیع زرہ میں اپنے دونوں ہاتھ ایک شیر دراز کرتا ہے۔ اور خود کے تلے اپنی دونوں آنکھیں ایک کوڑیا لاسانپ کھولتا ہے۔

حل المشکل | التَّرَائِكُ، پھوڑا ہوا انڈہ شتر مرغ کا بچہ نکلنے کے بعد انڈے کا خول
وہ عورت جو اپنے باپ کے گھر بیٹھی رہے تو اُس سے کوئی شادی نہ کرے۔

تشریح | اُن میں ہر ایک قوت و شجاعت شدت حملہ میں شیر و مارا رقم کی طرح ہے کہ ان کے مقابل آنے کی کسی کو تاب نہیں۔

كَاجْتَابِي رَهَارَ أَيَاتِهَا وَيَشْعَارُهَا
وَمَا لَيْسَتْهُ وَالسَّلَاحُ الْمَسْتَمُ

ترجمہ | مثل اجناس گھوڑوں کی عمدگی اور اختلاف رنگوں میں اُس کے جھنڈے اور اُن کے لباس اور جملہ سامان اور اُن کے ہتھیار زہر در پردہ ہیں

حل المشکل | الْمَسْتَمُ - ہتھیار، سلاح، اسْكَهَالُ، پاخانہ، الْمَسْتَمُ - زہر
بِسْمَا حَمُ، ہلکا پھلکا تیر، چھوٹا پرندہ،

وَأَذْبَهَا طَوْلُ الْقِتَالِ فَطَرُوهُ
يُسِيرُ إِلَيْهَا مِنْ بَعِيدٍ فَتَفْهَمُ

ترجمہ | اور اُن گھوڑوں کو مشق جنگ نے منڈب بنا دیا ہے۔ سوان کا سوار اُن کی طرف آنکھ سے دور کا اشارہ کرتا ہے۔ تو وہ سمجھ جاتے ہیں۔

تَجَادِبُهُ دَخَلًا وَمَا تَحْرِفُ الْوَحَى
وَيُسْمِعُهَا الْحَفَا وَمَا يَتَّكَلَّمُ

ترجمہ | وہ گھوڑے سوار کو بروئے فعل جواب دیتے ہیں حالانکہ وہ آواز نہیں سنتے اور سوار

ان کو بار بار چشم اپنا مطلب سنا ہے اور کلام نہیں کرتا۔
یونکہ وہاں والدہ سیف الدولہ کی قبر ہے۔ اس کو پامال کرنے سے احتراز کرتے
تشریح ہیں اور کنارہ کشی کرتے ہیں۔

وَكُنْزَ خَيْرِهَا بِالتَّالِيَةِ تَرَاخُصَةً دَرَتْ اَتَى مَوْرِنَا الضَّعِيفُ الْمُهْدَمُ
اور اگر وہ اپنے گدھوں سے اُس کا کچھ بھی مقابلہ کریں تو اُس شہر کو بخوبی معلوم
ترجمہ ہو جائے۔ کہ حصار لشکر شہر میں سے کون ضعیف اُفتادہ ہے۔

شہر مذکور کو معلوم ہو جائے کہ اُس کی فصیل باوجود استحکام کے ضعیف ہے
تشریح اور کثرت لشکر کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

عَلَى كُلِّ طَائِفَةٍ طَائِفَةٌ مِّنَ الدَّيْمِ يُسْقَى اَوْ مِّنَ اللَّحْمِ يُطْعَمُ
ہر باریک کم گھوڑا زیران اور ہر باریک کم سوار کے ہے۔ اور ایسی تیزی سے جاتے
ترجمہ ہیں کہ گویا ان کو خوف اعدا پلایا جاتا ہے۔ اور ان کا گوشت کھلایا جاتا ہے

لَمَّا فِي اَلْوَدِيِّ نِيْمَةُ اَلْفَوَارِسِ قَوْلَهَا فَكُلَّ حِصَانٍ دَارِيَعٌ مَّمْلُوكٌ
ان گھوڑوں کا وہ ہی لباس ہے۔ جو ان سواروں کا جو ان پر سوار ہیں۔ پس ہر گھوڑا
ترجمہ پاکھر سے زرہ پوش اور آہن چہرہ پر واسطے حفاظت کے ڈالتے ہوئے ہیں۔

وَمَا ذَاكَ بِمُجَلَّدٍ بِالنَّفْسِ عَلَيَّ اَلْجَنَّا وَ لَكِنَّ صَدَمَ الشَّرِّ يَأْتِي اَخْرَجُ
اور یہ اس سبب سے نہیں ہے۔ کہ وہ اپنی جانوں کا موت سے بخل کرتے ہیں لیکن
ترجمہ مقابلہ شر کا شر سے زیادہ ہوشیاری کی بات ہے۔

صَدَمٌ "ض" دفع کرنا، ہٹانا، اَصْدَمَ ، وہ شخص جس کی پیشانی کے
حل المشکل دونوں جانب سے بال اڑ گئے ہوں۔ مِصْدِمٌ ، بہادر، جنگجو۔

شہر اول سے مراد شہر اعدا ہے اور شہر ثانی سے جو ان کے مقابلے میں
تشریح بطور قصاص کے ہے۔

اَلتَّحْسِبُ بِيَضِّ اَلِهِنْدِ اَصْلُكَ اَفْلَكًا وَ اَنْتَ مِنْهَا سَاءَ مَا تَتَوَهَّمُ
کیا ہندی تلواریں یہ سمجھتیں ہیں۔ کہ تیری اور ان کی اصل ایک ہے۔ اور یہ
ترجمہ ان کا برا گمان ہے۔

تشریح یہ مشارکت اگرچہ رسمی ہے لیکن صفائی نہیں کیونکہ تو ان سے کہیں اعلیٰ و اشرف

اور باکمال ہے۔

اِذَا نَحْنُ سَمِينَاكَ خَلْنَا سِيُوفَنَا
 مِنَ النَّبِيَةِ فِي اَنْفَارِهَا تَكَلِّبْتُمْ
 جبکہ ہم تیرا نام تلوار لیتے ہیں۔ تو ہم سمجھتے ہیں کہ ہماری تلواریں اپنے میانوں میں
 ترجمہ | غرور سے تبسم کرنے لگتے ہیں۔

حَلُّ الْمَشْكِلِ | اَنْفَادِ | وَاحِدٌ مَعْدُنٌ
 "ہاں" تلوار کو میان میں کرنا اس "کنویں کے پانی کا
 زیادہ یا کم ہونا

تشریح | حرف مشارکت بلحاظ نام کے ہے۔

وَلَمْ نَرْمَلْكَ قَطُّ يَدِي بِدَوْنِهِ
 فَدَفَعِي دَلِيلِي بِجَهْلَتِي وَتَحَلَّمْ
 اور ہم نے کوئی ایسا بادشاہ تیرے سوا نہیں دیکھا کہ وہ اپنے مرتبے اور اپنے نام
 ترجمہ | سے کمتر نام سے پکارا جاوے اور وہ اس پر راضی ہو جائے۔ مگر دشمن تیری قدر سے
 جاہل ہیں۔ اور تو بربادی کرتا ہے۔

اَخَذَتْ عَلَى الْاَعْدَاءِ كُلِّ مَنِيَّةً
 مِنَ الْعَيْشِ تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ وَيُخْرِجُ
 تو نے اپنے دشمنوں کی زندگی کی سب راہیں روک دی ہیں۔ جس کو لو چاہے زندگی
 ترجمہ | دے اور جسے چاہے محروم رکھے۔

تشریح | یہ تمام صفات رسمی شمشیر میں ہیں۔ ان تمام خوبیوں کا مالک تو تو ہے۔

فَلَا مَوْتَ اِلَّا مِنْ سَيِّئِكَ يَسْتَفِي
 وَلَا رُزْقَ اِلَّا مِنْ يَدِيكَ يُعْتَسِمُ
 سو موت کا خوف نہیں ہے۔ مگر تیرے نیزے سے اور کسی کو رزق نہیں دیا جاتا
 ترجمہ | ہے مگر تیرے دست راست سے۔

وقال يمدحه

عَلَى قَدِيرِ اَهْلِ الْعَزْمِ تَأْتِي الْعَزَائِمُ
 وَتَأْتِي عَلَى قَدِيرِ الْكِرَامِ الْكَاثِرُ
 صاحب ارادوں کی قدر کے موافق ان کے ارادے ہوتے ہیں اور سنجیوں کی
 ترجمہ | قدر کے موافق ان کے عمدہ کام ہوتے ہیں۔

تشریح | جتنا کوئی صاحب جلال و عظیم شخص ہوتا ہے اتنے ہی اُس کے

ارادے بلند ہوتے ہیں۔ اور اس طرح جس طرح کوئی زیادہ کریم ہوتا ہے تو اُس کے
مکارم اور عزتیں بھی اتنی بڑی ہوتی ہیں یہ تو اپنے طرف کی بات ہے۔

وَتَعْظُمُ فِي مَعِينِ الصَّغِيرِ صِغَارًا هَا وَتَصْغُرُ فِي عَيْنِ الْعَظِيمِ الْعِظَامُ

اور چھوٹے اور حقیر شخص کی آنکھ میں چھوٹے تصدیا چھوٹے مکارم بڑے معلوم
ترجمہ ہوتے ہیں۔ اور بلند ارادہ شخص کی نظر میں بڑے کام بھی چھوٹے معلوم ہوتے ہیں۔

سیف الدولہ کی تعریف میں کتاب ہے کہ وہ عظیم شخص ہے جس نے مشکل امور
تشریح کو سہل کر دیا۔ اور ان کے انجام کو پہنچا یا وہ بڑا ہے اس لیے اُسکی نظروں
میں بڑے بڑے معاملات حقیر ہیں جس طرح کہ چھوٹے آدمی کی نظر میں چھوٹے چھوٹے
کام پہاڑ ہوتے ہیں۔

يُكَلِّفُ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الْجَيْشَ هَتَّةً وَقَدْ عَجَزَتْ عَنْهُ التَّيْمُونَةُ الضَّارِيَةُ

سیف الدولہ اپنے لشکر کو اپنے سے ارادہ کی تکلیف دیتا ہے۔ اور حال یہ
ترجمہ ہے کہ بڑے بڑے لشکر اُس کے ارادہ کے پورا کرنے سے عاجز ہیں۔

یہ دراصل چاہتا ہے کہ اس کا لشکر بھی اس کی مانند بلند عزائم اور بلند ارادوں
تشریح کا مالک ہو سب سے ایسی امید رکھنا عجیب بات ہے حالانکہ بڑے زبردست
لشکر بھی اس کے معیار پر پورے نہیں اتر سکتے کیونکہ اُس کا سارا ارادہ طاقت بشری
کے سوا ہے۔

وَيَطْلُبُ عِنْدَ النَّاسِ مَا عِنْدَ نَفْسِهِ وَذَلِكَ مَا لَا تَدْعِيهِ الصَّغَارُ عِظَمًا

ممدوح لوگوں میں شجاعت چاہتا ہے۔ جیسی اُن میں۔ حالانکہ یہ شجاعت اس قدر
ترجمہ بڑھی ہوئی ہے۔ کہ شیر بھی اُس کا دعویٰ نہیں کر سکتے۔

یہ کتنے بڑے بہادر ہیں لیکن تیرے مناب لے میں وہ بھی تاب نہیں لا سکتے
تشریح اور تیرے جیسا وہ بھی دعویٰ نہیں کر سکتے کیسا تو جرأت مند ہے اور کسی تو لوگوں
سے شجاعت چاہتا ہے۔

يَمْرُؤٌ تَمَّ الظَّيْرُ عَمْرًا سِلَاحًا نَسُوْرًا لِمَا أَحْدَاثُهَا وَالْقَشَاعُ عِظَمًا

سلاح مندوں پر پرندے طویل العمر یعنی روئے زمین کے کرگس اور پیر سب قربان
ترجمہ ہیں۔ کیونکہ ان کو ممدوح کی سلاح کے ذریعہ تاجسام مردگان کھانے کو ملتے ہیں۔

حل المشکل نسور واحد نسر "ن" ض "باز کا گوشت نوچنا۔ گدھ، عقاب، گھوڑے کے سُم کا اندرونی وجود۔ نسرین۔ گلِ سعوی۔ القشایعہ۔ لڑائی۔ موت۔ گدھ۔ آفت۔ شیر۔ زیادہ عمر والا آدمی۔

وَمَا فَتْرَهَا خَلْبٌ بِغَيْرِ فَتْزَالِبٍ وَقَدْ نُفِیَتْ أَسْيَافُهُ وَالْقَوَائِمُ
اور نرگسان صغیر و کبیر کو بغیر جنگلوں کے پیدا ہونا کچھ مضر نہیں ہے۔ جبکہ شمشیر ہائے مدوح ترجمہ اور ان کے قبضے پیدا کیے گئے ہیں۔

تشریح اگر بالفرض بے چنگاں (بغیر پنحوں) پیدا ہوں تو ان کے لیے کونسی نقصان دہ بات ہے کیونکہ مدوح تو ان کے لیے سب کچھ فراہم کر دیتا ہے بچے اور بوڑھے کرگسوں کی تخصیص اس لیے کی گئی کہ ان میں حصول رزق کی قوت نہیں ہوتی۔

هَلِ الْمَحْدَثُ الْحَمْرُ الْمَعْرُوفُ كَوْنَهَا وَتَعَلَّمَ أَحَى السَّاقِيَيْنِ الْعَمَائِمُ
کیا قلعہ حدث جو بالفعل سرخ رنگ ہے اپنے اصل رنگ کو پہچانتا ہے۔ کیونکہ بالفعل ترجمہ اُس کا اصل رنگ جاتا رہا۔ اب اس کو سرخ پتھروں سے بنایا ہے۔ کہ اس کو منجملہ ساقیوں میں سے کس نے تروتازہ لیا ہے۔

تشریح کیونکہ بالفعل اسی کا نام جاتا رہا جس کو صرف خون سے بنایا ہے جس وجہ سے اس کا رنگ سرخ ہو گیا ہے۔ اور اُسے ان کی تروتازگی کا اندازہ ہے کہ ان کا خالق موجد کون ہے۔

سَقَرَتِ الْعَمَامُ الْغُرَّتَيْلَ تَرْدِيلِهِ فَلَمَّا دَنَا مِنْهَا سَقَرَهَا الْجَاهِلِجِمُ
اُس قلعہ کو قبل تشریف لانے کے ابریا برق نے سیراب کیا۔ اور جب مدوح اُس کے پاس آیا۔ تو اُس کو خون سرہائے اعدائے قتل کے قلعہ کو رنگین و تر کر دیا۔

حل المشکل الْعَمَامُ بادل، زکام، غیم، گرم دودھ۔ انْخَرُ، پیشانی۔ سفید البعاجِمُ واحد جم جم، صاف کلام نہ کہنا، سر کی کھوپڑی۔ لکڑی کا پیالہ۔

ان دشمنوں کو جو مدوح کی غیبت میں اُس پر قابض ہو گئے قتل کر کے قلعہ کو رنگین و تر کر دیا۔

بَنَاهَا فَأَعْلَى وَالْقَتَا تَقْرَعُ الْقَنَا وَمَوْجُ الْمَتَا يَأْخُو لَهَا مُتَنَلَا طِمْرُ
ترجمہ مدوح نے قلعہ بنا لیا اور اُس کو بلند کیا۔ ایسے حال میں کہ نیرے نیروں سے ٹکراتے

تھے۔ اور موتوں کی موج اس کے گرد جوش میں تھی۔

دشمن گھائل ہو گئے اور اُسے جنگ و قتل کے ذریعے روکنا چاہتے تھے مگر طوفان
تشریح | کس سے رکنا ہے وہ بھی آندھی و طوفان کی طرح آیا اور چلا گیا۔

وَكَانَ يَرْكَبُ مِثْلَ الْجَمْرِ فَاصْبَحَتْ
وَمَنْ جَدَّتِ الْفَتَىٰ عَلَيْهِمَا نَائِبًا
اور قلعہ حدت پر ایک جنوں کی سی حالت تھی۔ سو جب تو نے بعد قتل اعداء قلعہ واپس
ترجمہ | لیا۔ تو اُس کے واسطے وہ سر بمنزلہ تعویذوں کے ہو گئے۔

دشمنوں کے سروں کو قتل کے بعد قلعہ پر لٹکا دیا... تو اُس کا جنون غائب ہو گیا
تشریح | اور قتل و غارت ختم ہو گئی اور وہ پرسکون ہو گیا۔

منہجی کتاب ہے کہ میں نے اپنے اشعار میں کسی کی اصلاح قبول نہ کی مگر جب سیف الدولہ
کے سامنے میں نے جیف و قتلہ پڑھا تو اُس نے کہا بجائے جیف کے جیٹ پڑھنا چاہیے تو
میں اُس کے بعد جیٹ و قتلہ پڑھا۔

طَرِيدَةٌ كَلَاهِرٍ سَأَقْتَهَا فَرَدَدْتُهَا
عَلَى الْبَيْتِ بِالتَّحْطِطِ وَالذَّهْرُ دَائِمٌ
وہ قلعہ راندہ زمانہ تھا۔ کہ زمانہ نے اس کو رومیوں کے قبضہ میں کر دیا۔ اور رومیوں
ترجمہ | نے اسے مہندم و ویران کر ڈالا تھا۔ سو تو نے اُس کو پھر اہل دین کے قبضہ میں
مدد نیزہ خطی کے اور خلافت مرضی زمانہ کفار کے قبضہ سے نکال لیا۔ اب زمانہ کی ناک خاک آلودہ
ہو گئی یعنی وہ ذلیل ہو گیا۔

طَرِيدَةٌ كَلَاهِرٍ كُهْجٍ لُكَايَا هَوَا شُكَارٍ كِطْرَے كَامَسْتَطِيلٌ طُكْرًا۔ پُجْرَايَا هَوَا اَدْنَط۔
حل المشكل | چھوٹا نیزہ۔ خطی، نیزے۔ دَائِمٌ "س" "ن" ذلیل ہونا، خاک آلود کرنا۔
ناپسندیدگی۔

تُهَيْتِ اللَّيَالِي كُلَّ شَيْءٍ أَخَذَتْهَا
وَهُنَّ لِيَايَا تُخَذُّنَ وَمِنْكَ عَنَارِمٌ
جس چیز پر تو قابو ہو جاتا ہے۔ وہ زمانہ کے ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔ یہ کہہ اور
ترجمہ | جو راتیں تجھ سے لیتی ہیں وہ اس کا تاوان تجھ کو دیتی ہیں۔

إِذَا كَانَ مَا تَلُوْنِي فَعَلًا مُضَارِعًا
مَعْرِ قَبْلَ أَنْ تَلْقَى عَلَيْهِ الْجَوَائِمُ
جب تو کسی کام کے انجام کا قصد کرتا ہے تو یہ فعل مستقبل ہوتا ہے مگر وہ فعل تیرے
ترجمہ | سخت سعید کے سبب اس سے پہلے کہ اُس پر حرفِ جازمہ گاتے ہیں۔

تشریح | مدوح کی خوش اقبالی کی تعریف کرتے ہوئے کتابت یعنی ظہور میں آجاتا ہے اور اس کی حاجت نہیں ہوئی کہ سائل اعظی عاذل اور قذو وحاسد ہم یفعل کے۔
 ذَكَيْفَ تَرْجِي الرُّومَ وَالرُّومَ هَذَمَهَا وَذَا النُّطْقِ أَسَاسُ نَهَاوَدَ غَائِطُهُ

ترجمہ | اور روم اور روم کس طرح قلعہ کے مندم کرنے کے امیدوار ہیں حالانکہ یہ تیری نیزہ زنی اُس کی بنیاد و ستون ہے۔

تشریح | جب وہ تیرے ہی نیروں اور تیری ہی تلواروں کے سبب بھی محفوظ مامون ہیں پھر بھلا وہ کیسے غالب آسکتے ہیں۔

ذَقَدْ خَاكُمْ هَذَا التَّمَايَاخُواكُمْ فَمَا هَاتَ مَطَاوُمٌ وَلَا غَاشَ ظَالِمٌ

ترجمہ | اور رومیوں نے اُس قلعہ کا معاملہ کیا اور شہر میں تاکر تھیں سو مظلوم یعنی قلعہ جس کو گرانا چاہتے تھے۔ اور اس لیے وہ مظلوم تھا نہ مرا۔

تشریح | رومی جو گرانا چاہتے تھے وہ زندہ رہے جہاں قلعہ اور روم کو دو متضاد چیزیں قرار دیں ہیں اور موت یعنی لڑائی کو حکم اور فیصلہ یہ ہوا کہ قلعہ سالم رہے اور لوگ مارے جائیں۔

اَلْوَدَّ بَعْرُونَ الْحَدِيدَ كَاَنْفِهِمْ سَرَوَا بِيَعَادٍ مَا لَهْمُ قَوَائِمُهُ

ترجمہ | گویا وہ ایسے گھوڑے لے کر آئے تھے۔ جن کے پاؤں بسبب پاکھروں کے تمام پاؤں لوہے میں چھپے ہوئے تھے۔

تشریح | مطلب یہ کہ سوار اور گھوڑے سب لوہے میں پوشیدہ تھے۔

اِذَا بَرَقُوا لَمْ تَعْرِفِ الْبَيْضَ مِنْهُمْ فَيَا بَلَاءُكُمْ مِنْ مِثْلِهَآ وَالْعَبَآئِمُ

ترجمہ | جب وہ بسبب کثرت آہن پوشی کے چمکتے تھے تو تلواروں میں اور ان میں کچھ فرق نہیں معلوم ہوتا تھا۔ اور ایسے ہی ان کے عمامے یعنی خود لوہے کے تھے۔

تشریح | کیونکہ ان کے سروں پر تلواں اور خودیں تھیں اور بدن پر زرد ہیں تھیں۔

نَعِيْسٌ يَشْرِقُ الْاَرْضَ مِنَ الشَّرِبِ ذَهَبًا وَحِ اَذِنَ الْجَوْنِ اِيْضًا مِنْ مَكْرَمٍ

ترجمہ | رومیوں کا ایک کامل لشکر تھا۔ کہ اُس کی رفتار شرق و غرب زمین میں تھی یعنی روز زمین

کو گھرے ہوئے تھے۔

حل المشکل | بزمانم واحد من مزمور دور سے آواز کی گنگا ہٹ سنائی دینا سنے
بکھری ہوئی شے کو جمع کرنا۔ اونٹ کا بڑ بڑانا۔ بادل کی گرج۔ آگ کے بھڑ

کی آواز۔ شیر کی دھاڑ۔

تشریح | کثرت کے سبب سے تمام روئے زمین کو محیط کیے ہوئے تھا۔

تَجَمَّعَ فِيهِ كُلُّ غَيْبٍ وَأَمَّةٍ فَدَا تَفْرِيهِمُ الْحَدَاثُ إِلَّا التَّرَاجِمُ
اس شکر میں ہر مختلف زبان کا آدمی اور ہر قوم جمع تھی۔ سو باتیں کرنے والوں کو ترجمان

ترجمہ | ہی سمجھا سکتا تھا۔

فَلِلَّهِ وَقْتُ ذَوْبِ الْغَيْثِ نَارُهُ
سو کیا عمدہ وقت تھا جس کی آگ نے کمزور اشخاص یا ناقص سلاح کو گلا دیا تھا۔ سو

ترجمہ | میدان جنگ میں نہ ٹھہرا مگر شجاع مثل شیر دل یا شمشیر قاطع کے ہو گئے۔
تَقَطَّعَ مَا لَا يَقْطَعُ السِّمَّاعُ وَالْقَنَا
جو شمشیر زرہ اور نیزوں کو کاٹ نہیں سکتی تھی وہ خود ٹوٹ گئی۔ اور دلیروں میں سے

ترجمہ | وہ شخص بھاگ گیا۔ جو کہ اپنے دشمن کو صدمہ نہیں پہنچا سکتا تھا۔

وَقَفَّتْ وَمَا فِي السُّوْتِ شَكٌّ لِيُؤْفِقَ
تو ایسے مقام پر ثابت قدم رہا۔ کہ وہاں کے کھڑے رہنے والے کو مرگ میں شک نہ

ترجمہ | تھا گویا تو ملا کی کا حدقہ چشم تھا۔

تشریح | وہ تجھے ہر طرف سے گھرے ہوئی تھی۔ جیسے حدقہ چشم۔ آنکھ بند کرنے کے وقت
گھرے ہوئے ہوتا ہے۔ لیکن تیری طرف سے ہلاکت خواب میں تھی۔ گویا وہ

تیرے ہلاک کرنے سے غافل تھی۔ اس لیے تو سلامت رہا۔

تَتَرَبُّبِكَ الْإِبْطَالُ كُلُّهُ هَزِيمَةً
دلیروں کو تیرے سامنے زخمی شکست خوردہ بنا گئے جاتے تھے۔ اور تیرا حال ایسے

ترجمہ | نازک وقت میں یہ تھا کہ تیرا چہرہ شگفتہ اور تیرے دندان ہنسنے والے تھے۔

تشریح | تجھ پر اس سے کچھ ہیبت اور دہشت طاری نہیں ہوتی تھی۔ دراصل جب منتہی نے

یہ دونوں شعر سیف الدولہ کے سامنے پڑے تو اس نے تنقید کی۔ کہ دوسرا مصرعہ پہلے مصرعے کے برابر نہیں لہذا اسے درست کیا جانے تو مقبلی نے جواب دیا کہ پہلا ذکر موت کا کیا اور پھر روی کا ذکر ہے۔
تَجَاوَزْتَ مَقْدَامَ الشَّجَاعَةِ وَاللُّهَى
لَا قَوْلَ قَوْلٍ قَوْمٍ أَنْتَ بِالْعَيْبِ قَالِمٌ

ترجمہ | اے مدوح تو رتبہ شجاعت و عقل سے بڑھ گیا۔ جو ایک گروہ تیرے معاملہ میں کہتا ہے کہ تو امرہ غیبیہ جانتا ہے۔

تشریح | تو اس قدر بے باکی اور بے جگری سے جنگ کرتا ہے۔ جیسا کہ انجام لڑائی اپنی جیت کا پورا پورا یقین رکھتا ہے۔ اور تجھے موت سے بالکل خطرہ اور ڈر نہیں ہوتا۔ اس لیے تیری بہادری اور تیرا عقل سبقت لے گیا ہے۔

صَنَمْتَجْنَا حَيِّيمٌ عَلَى الْقَلْبِ ذَمَّةٌ
تَمَوْتُ الْحَوَائِي تَمَحْتَهَا وَانْقَوَادِمٌ

ترجمہ | تو نے دائیں اور بائیں بازو کے لشکر دشمن کو ایسی طرح اُن کے قلب لشکر میں مغلوب کر کے جمع کر دیا۔ کہ اُن کے چھوٹے پر اور شہپر یعنی چھوٹے اور بڑے سب مر گئے۔

تشریح | درحقیقت تو دشمنوں کے سروں پر تلوار مارنے کو فتح مندی نہیں سمجھتا بلکہ تو ان کے سینوں تک پہنچنا چاہتا ہے۔ یعنی قتل دشمن کو ہی فتح تصور کرتا ہے۔ یہ تقریر شاعر ابوالفتح کی ہے۔

يَضْرِبُ آتَى انْهَامَاتٍ وَالنَّصْرُ غَائِبٌ
وَصَارَ إِلَى اللَّبَابِ وَالنَّصْرُ كَادِمٌ

ترجمہ | تو نے اُن کی جناحیں لشکر کو قلب پر بزور شمشیر جو اُن کے سروں پر لگی جمع کر دیا۔ اور تو نے اس امر کو فتح نہ سمجھا یہاں تک کہ وہ شمشیر اُن کے سینوں تک پہنچی اور فتح ایک نقد موجود ہوگی۔

حَقَرْتَ الرُّدْبِيَّاتِ حَتَّى طَرَجْتَهَا
وَحَتَّى كَانَتِ السَّيْفُ لِلرُّدْبِ شَائِمَةً

ترجمہ | تو نے رودینی نیزوں کی لڑائی کو ذلیل سمجھا اور اُن نیزوں کو پھینک کر تو نے تلوار پکڑ لی۔ گویا کہ شمشیر نیزہ کو ذلیل سمجھ کر اُس کو دشنام دیتی ہے۔

تشریح | تو نے تلوار پکڑ لی۔ کیونکہ نیزہ زنی دور سے ہوتی ہے جو ایک ہزدل اور نامرد بھی کر سکتا ہے۔ جبکہ تلوار جو ایک انتہائی قرب و جرات کی خواہاں ہوتی ہے۔ جو سوائے جانبا ز مرد کے دوسرے سے بن نہیں آتی۔ اور جبکہ تلوار کو پسند اور نیزہ کو ناپسند

کیا۔ تو نیزہ اس طرح حقیر ہو گیا۔

وَمَنْ كَلَبَ الْفَتْحَ الْجَلِيلَ قَاتِمًا
مَقَاتِمَةُ الْبَيْضِ الْخَفَافِ الصَّوَابِ
اور جو شخص بڑی فتح کا طالب ہو تو اُس کی کنجیاں سوائے شمشیرِ میقلدار اور ہلکی اور
ترجمہ | بران کے نہیں ہیں۔

نَكَرَهُمْ قَوَى الْأَحْيَدِ مَلَّةً
كِنَا نَشَرَتْ قَوَى الْعَرُوسِ الدَّرَاهِمِ
تو نے کوہِ اجدب پر دشمنوں کی لاشوں کو ایسا بکھرا جیسا دلہن پر دراہم کہ ان کے
ترجمہ | موقع وقوع مختلف ہوتے ہیں۔ ایسے ہی ان کی لاشیں کوئی یہاں اور کوئی۔۔
وہاں گریں۔

دشمنوں کو قتل کرنے کے بعد ان کی لاشوں کو منتشر کر دیا۔ کوئی یہاں اور کوئی وہاں
تشریح | گری۔ جس طرح دلہن پر پیسے بکھیرے جاتے ہیں۔

تَدْرُسُ يَلْمُ الْخَيْلُ الْوَكُورَ عَلَى الرَّيْ
وَقَدْ كَثُرَتْ حَوْلَ الْوَكُورِ الْمَطَاعِمِ
تیرے گھوڑے تجھ کو لے کر پہاڑ کی چوٹیوں پر پرندوں کے آشیانے روندتے ہیں ایسے
ترجمہ | حال میں کہ آشیانوں کے مردارِ خوارِ طیور کی خوراکیں بکثرت موجود تھیں۔

حل المشكل | دُكُورُ پرندے کا کھونسے میں آنا۔

جب دشمن تجھ سے ڈر کے بھاگ کر پہاڑ کی چوٹیوں پر چڑھ گئے۔ تو تو اپنے سواروں
تشریح | سمیت ان کے قتل کے لیے وہاں جا پہنچا اور مادہ ڈالا۔ لہذا مردارِ خور پرندوں
اور جانوروں کو وہاں خوراک بکثرت فراہم ہو گئی۔

تَنْظُرُ فِرَاحُ الْفَتْحِ اِنَّكَ مُرْدَتَهَا
بِأَمَّا تِلْكَ وَهِيَ الْعِتَاقُ الصَّلَادِيَّةُ
عتاب کے مادہ کے بچے گھوڑوں کو دیکھ کر یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ تو ان کے پاس
ترجمہ | ان کے مادوں کو لے کر آیا ہے کیونکہ وہ سرعت و سبک رفتار میں ان کے موافق ہیں

حل المشكل | فَرَاحُ - چوزہ، الْعِتَاقُ - خوش منظر گھوڑے مکمل عمر کے گھوڑے صلادہ
واحد صلادہ۔ ٹھوس سخت

حالانکہ وہ عمدہ مضبوط سخت گھوڑے ہیں یا یہ کہ ان کے گھونسے پاس بکثرت
تشریح | لاشیں پڑی ہیں کہ عتاب کے بچے یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ ان کے پاس ان کے

لیے خوراک لے آئی ہیں۔

إِذَا رَيْفَتْ مَشِيَّتَهَا بَطْوُزَهَا كَمَا تَنْسِي فِي الصَّعِيدِ الْأَسْرَاقِمَ
ترجمہ | جب وہ گھوڑے بوقت چڑھائی پاڑ کے پھلتے ہیں تو اُن کو شکم کے بل بنکاتا ہے جیسا کہ زمین پر سانپ شکم کے بل چلتے ہیں۔

تشریح | متنبی گھوڑوں کی عمدگی اور شائستگی اور مدوح کی جرأت اور شہسواری کی تعریف کرتا ہے۔ ایسے گھوڑے اور کس کے ہو سکتے ہیں۔

أَفِي كُلِّ يَوْمٍ ذَا الدُّمُوتِقِ مُقَدِّمٌ قَفَاءَ عَلَى الْإِقْدَامِ تَلَوَّجًا لَا يُثْمَرُ
ترجمہ | کیا ہر روز یہ دستق سپہ سالار درمیان چڑھ کر اور پیش قدمی کر کے تیری طرف آدے گا اور اس پیش قدمی پر اس کی پشت اس کے منہ کو ملامت کر ہوگی۔

تشریح | کہ کیوں اول اس طرف منہ کیا۔ اور آخر کیوں پشت دکھائی۔ ذاکا اشارہ قریب تحقیر کے لیے ہے۔

أَيْبُكُمُ مِرْمِحُ اللَّيْتِ حَتَّى يَدُوقَهُ وَقَدْ عَرَفْتُ رِيحَ اللَّيْتِ الْبُرِّائِمِ
ترجمہ | کیا دستق بوٹے شیر کو نہیں پہچانے گا۔ جب تک اُس کا تجربہ نہیں کرے گا اور اُس کا مزہ نہ چکھ لے گا۔ اور حال یہ ہے کہ شیروں کی بولی تو چار پائے بھی جانتے ہیں۔

تشریح | وہ ان سے بھی تو زیادہ نادان ہے۔ اور اگر مستعد اور ہوشیار ہوتا۔ تو سیف الدولہ کا نام سن کر بھاگ جاتا۔

وَقَدْ فُجِعْتُ يَا بَيْدَا بِنِ صِهْرِيهِ وَبِالصَّهْرِيهِ حَتَّى كَأَنَّ الْأَمِيرَ الْغَوَاشِمِ
ترجمہ | اور بے شک سابق سیف الدولہ کے زبردست حملوں نے دستق کو اُس کے فرزند پر اور ادا کا صدمہ وارد پہنچایا ہے اور وہ کم فہم اس پر بھی نہ سمجھا۔ اور لڑائی

سے باز نہ رہا۔

مَهْرًا يَشْكُرُ الْأَصْحَابَ فِي دَوْدِ النَّظْمِ بِمَا شَخَّلَتْهَا هَامِرُهُمُ وَالْمَعَاوِمِ
ترجمہ | دستق ایسے حال میں بھاگا کہ وہ درباب تلواروں کی دھاروں سے اپنے ہمراہوں کو شکر گزار تھا۔ کیونکہ مدوح کی تلواروں کو اُس کے ہمراہوں کے سروں اور پنجنوں

نے روک لیا۔

تشریح | مدوح کی تلواریں اس کے لشکر کے قتل میں مدد دے رہیں۔ یہ دستق اس فرست

میں بھاگ گیا۔ گویا اس کے اصحاب کے قتل نے اسے بچالیا۔

وَيَقْرَهُ صَوْتِ الْمُسْرِفِيَةِ فِرْدَوْسُ عِلْمِ أَنَّ صَوْتِ السَّيُوفِ عَاجِزٌ

ترجمہ اور دستق آواز سیوف مشرفیہ کو جو اس کے یاروں پر پڑ رہی تھیں سمجھتا تھا۔ بادبودیکہ آواز شمشیروں کی سمجھ میں نہیں آتی ہے۔

تشریح یعنی وہ شمشیروں کی پھنا پھن پڑنے سے سمجھتا تھا کہ اس کے لشکری مقتول ہو رہے ہیں لیکن پھر بھی بے خبر نہ جانے کیوں رہا۔

يَسْتَرِيءُ اعْطَاكَ لَا عَنْ جَهَالَةٍ وَلكِنَّ مَخْتَوَمَا نَجَى مِنْكَ غَائِبٌ

ترجمہ دستق جو اپنے ہمراہی اور جلد اسباب تجھ کو دے کر بھاگا وہ اس سے خوش ہے۔ نہ براہ نادانی کے بلکہ اس سبب سے کہ جو شخص لٹ کر ٹھکتا چک گیا وہ لوٹنے والا ہے۔

وَكُنْتُ مَدِينًا كَاهِنًا مَا يَنْظِيرُهُ وَلكِنَّكَ التَّوْحِيدُ لِلشَّرِكِ هَدِيمٌ

ترجمہ تو نے جو دستق کو شکست دی یہ ایسی بات نہیں ہے۔ کہ ایک بادشاہ اپنی مثل کو شکست دے۔ بلکہ تو توحید ہے جس نے شرک کو بھگا دیا۔

تشریح اس کا مطلب یہ ہے کہ بادشاہ کا مقابلہ دوسرے بادشاہ سے نہ تھا بلکہ دراصل یہ مقابلہ شرک و توحید کا تھا۔ اس لیے تنق آیا اور باطل مٹ گیا۔

تَشَدَّرَ عَدْنَانٌ بِهِ لَا تَرْبِيْعَةً وَتَفْتِيْحُ الدِّيْنِيَّةِ لَا الْعَرَاصِمِ

ترجمہ مدوح کے سبب عدنان اس جدا علی مشرف ہو گیا۔ نہ اس کی اولاد میں سے نہ ربیعہ قوم سبب الدولہ کی اور اس کے سبب سے دنیا مفتخر ہو گئی نہ صرف دیہات انساب

ذُو الْعَمْدِ فِي الدِّيْنِ الَّذِي لَا لَفْظُهُ فَإِنَّكَ مُعْطِيَةٌ وَبَلِيٌّ تَاخِطُ مَرُ

ترجمہ میں تیرا شکر گزار ہوں کیونکہ معافی کا عطا کرنے والا تو ہی ہے۔ اور میں فقط ان کا ناظم ہوں۔

تشریح میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں اس لیے کہ تو ہی تو معافی کا عطا کرنے والا ہے۔ اور میں تو فقط ان کا ناظم ہوں یعنی اگر تجھ میں ایسے سبب اور عمدہ اوصاف نہ ہوتے

تو مجھے یہ مضامین نہ سوجھتے۔

وَأَذَى تَعْدُوِيٍّ عَطَاكَ فِي النُّوعِ فَإِنَّهَا مَدْمُومَةٌ وَلَا أَنْتَ تَادِمٌ

ترجمہ اور بے شک تیرے عطیہ گھوڑے تجھ کو جنگ میں بے دوزخ ہے۔ میں۔ وال

إِذَا كُنْتَ تَرْمِي أَنْ تُعِيْشَ بِذَلِكَ فَلَا تَسْتَحِدَّكَ الْحَسَامَ إِلَيْمَا نِيَا .
 جب تو اس امر پر راضی ہے کہ بحالت ذلت جیے تو شمشیر یعنی کس لیے تیار
 ترجمہ کرتا ہے۔

جب تو یہ ہی چاہتا ہے۔ کہ ذلت و خواری ہی میرا مقدر ہو اور تو ہمیشہ مار کھاتا
 رہے۔ تو پھر یہ یعنی تلواریں کیوں تیار رکھتا ہے کس مقصد کے لیے جبکہ ان سے
 کوئی کام ہی نہیں لیتا۔

فَمَا يَنْفَعُ الْأَسَدَ الْحَيَاءُ مِنَ الْكَلْبِ وَلَا تَنْفَعِي حَتَّى تَكُونَ ضَوْأً مِثْلَ

کیونکہ شیروں کو شرم بھوک سے نافع نہیں ہوتی یعنی باعث سیری نہیں ہو جاتی اور
 ترجمہ شیروں سے خوف نہیں کیا جاتا مگر جبکہ وہ پیر نے پھاڑنے والے ہوں۔ ایسا ہی
 حال آدمی کا ہے۔

یہ مثال کے طور پر ہے۔ طلب رزق بذریعہ سیف کے جیسے شیر اگر شکار نہ کرے
 تو بھوکا مر جائے۔ بعینہ یہی حال انسان کا ہے۔ کہ وہ بھی اگر دشمن سے دود
 ہاتھ نہ کرے۔ ذلیل و رسوا ہو جائے کوئی جینے نہ دے۔

عَبَيْتُكَ قَلْبِي قَبْلَ مَيْتِكَ هُنَّ نَائِيَةٌ وَقَدْ كَانَ غَدَاً أَفْكَرِي وَافِيَا

اے میرے دل میں نے تجھ کو اس سے پہلے دوست رکھا کہ تو اس شخص کو جو
 جدا ہو گیا دوست رکھے۔ اور وہ عمد شکن تھا۔ تو میرے لیے وفادار ہو۔

یہ تعریف سیف الدولہ کی طرف ہے۔ مطلب یہ ہے۔ کہ دوست ناموافق کو یاد
 نہ کر اور اس کا مشتاق بھی نہ بن۔

وَأَعْلَمُ أَنَّ الْبَيْنَ يُشْكِيكَ بَعْدًا فَلَسْتَ فَوْقَ آدِي إِنْ رَأَيْتَكَ شَاكِيَا

اور میں خوب جانتا ہوں۔ کہ فراق یا رفق کا اُس کے بعد تجھ سے شکوہ کرادے گا
 ترجمہ سو سن لے کہ تو میرا دل نہیں ہے۔ اگر میں نے تجھ کو شکوہ کرتے دیکھا۔ تو اذیت پیشہ
 دشمن ہے۔ بغلیں دل نہیں دور ہو پہلو سے صحبت کے میرے قابل نہیں۔

فَإِنْ دَخَلَ مَوْجَ الْعَيْنِ مَدْرًا جَوَّ رَهًا إِذَا كُنَّ إِثْرًا لِقَادِرِينَ جَوَّارِيَا

کیونکہ اشکھائے چشم اپنے صاحب کے عمد شکن ہوں گے۔ جب کہ پیچھے یا ران
 ترجمہ فراق و عمد شکنوں کے جاری ہوں گے۔

تشریح | غرض یاربے وفا کے فراق میں رونا۔ خود اپنے صاحب سے بے وفائی ہے۔

إِذَا نُجُودٌ لَعْرَبُزْرَانِي مَخْلَصًا مِنَ الْوَدَاعِ فَلَا الْحَمْدُ مَلْسُومًا بَادِلًا الْكَمَالَ بِأَقْبَابِهَا

ترجمہ | جبکہ بخشش احسان بتانے کی تکلیف سے خالی نہ ہو تو نہ حمد حاصل ہوتی ہے۔ اور نہ مال باقی رہتا ہے۔ حمد تو احسان بتانے سے گئی۔ اور مال بخشش غیر محمود سے

تشریح | حمد تو احسان بتانے سے گئی۔ اور مال بخشش غیر محمود سے۔

وَلِيَلْتَفْسِحَ اخْلَاقًا تَلَدُّ عَلَى الْفَتَىٰ أَكَانَ سَخَاءَ مَا آتَىٰ أَمْ تَسَاخِيًا

ترجمہ | اور اخلاق نفس جو امر کی طبیعت کا حال بتلاتے ہیں کہ اُس کی سخاوت طبعی ہے یا وہ تکلف اسخیا کے مشابہ ہوتا ہے۔

أَيُّهَا الشَّيْبَانِيَّةُ أَيُّهَا الْقَلْبُ رَبِّمَا سَرَّ أَيْتُكَ تُصْفِيهِ الْوَدَّ مَنْ لَيْسَ بِجَارِيًا

ترجمہ | اے دل جو تیرا مشتاق نہیں۔ اُس کا تو مشتاق نہ ہو۔ میں نے تجھ کو اکثر دیکھا ہے کہ تو اُس سے محبت خاص رکھتا ہے۔ جو کہ تجھ کو محبت کی جزائے نیک نہیں دیتا ہے۔

خُلِقْتُ أَلَوْفًا لَوْرٍ حُلْتُ إِلَى الْمِصْبَا لِقَارَتِكَ شَيْبِي مَوْجَعًا أَنْقَلِبُ بِأَكْبَابِهَا

ترجمہ | میں ایسا الفت سرشت پیدا ہوا ہوں کہ اگر پیری سے کوچ کر کے گود کی طرف آ جاؤں تو بھی میں بڑھاپے سے دل درد مند روتا ہوا جدا ہوں گا۔

تشریح | میرا بڑھاپا بتا رہا ہے۔ اور لڑکپن اتار رہا ہے۔ جاؤں گا۔ تو باوجود آناز عمر عمدہ حصہ انسان کی زندگی کا ہے۔ اور بڑھاپا انتہائی سخت اور بہت زیادہ محبوب ہے۔

وَلَيْكِنَ بِالْقَسْمِ طَائِفٌ مَجْرًا أَسْرَارَتُهُ حَيَوِيَّةٌ وَنُصَيْحِي وَرَهْوِي وَالتَّقْوَانِيَا

ترجمہ | شہر مصر میں ایک شخص مثل دریا فیاض ہے یعنی کافور کہ میں اُس کے پاس اپنی زندگی اور خیر خواہی اور خواہش نہیں اور اپنے اشعار مدحیہ لے آیا۔

تشریح | میں مکمل طور پر اُس کی خدمت میں حاضر ہوا اور سیف الدولہ کی کج ادائیگی پر باوجود الفت کے صبر نہ کر سکا۔

وَجُرُودًا مَدَدًا يَكِينًا أَدْرِيهَا الْقَنَا قَيْشُنَ خِفَاقًا يَتِيحُنَ الْعَوَالِيَا

اور اس کے پاس ایسے کم مومعدہ گھوڑے لے آیا کہ بحالت سفر ان کے دونوں
ترجمہ | کانوں کے بیچ میں نیزے رکھے ہوئے تھے۔ کہ انہوں نے ایسے حال میں
 شب گزاری کہ وہ سبک اور تیز رو تھے اور بلند نیزوں کے پیچھے۔

تَمَاشِي بِأَيْدِيهِمْ وَأَفْتِ الصَّفَا نَفْسُنْ بِهَا صَدْرُ الْبُرْجُوخِ فَيَا

وہ گھوڑے ایسے سخت سم کے اگلے پاؤں سے چلے کہ جب ان کے پاؤں کے
ترجمہ | تلے پتھر آجاتا تھا۔ تو وہ باوجود بے نعل ہونے کے اس پتھر پر مثل بازوں کے سینوں
 کے نقش کر دیتے تھے۔

رِيْطَرُ مِنْ سُودِ صَوَادِي فِي الدَّبِي يَرِيْنِ بَعِيْدَاتِ السُّخُوْمِ مِنْ كَسْبِيْدِ

اور وہ گھوڑے اپنے پشمان راست بین سے تاریکیوں میں دور کی چیزیں ایسے دیکھنے
ترجمہ | ہیں جیسی وہ واقع میں ہیں۔

تشریح | ایسی دور بین اور تیز نظریں نزدیک اور دور سے دیکھتی ہیں۔

وَتَنْصِبُ يَنْبُرٍ مِنَ الْخَفِي سَوَاهِمًا يَخْلُجُ مَنَاجَاةَ الصَّمِيْرَتِنَارِيْدِ

اور وہ گھوڑے بسبب پوشیدہ اور پست آواز کے اپنے کان کھڑے کر لیتے ہیں۔
ترجمہ | اور وہ سرگوشی دل کو پکارنا سمجھتے ہیں۔

بِحَاذِيْبِ كُرْسَانَ الْقَبَاحِ أَعْيَنَهُ كَانَتْ عَلَى الْأَعْنَاقِ مِنْهَا أَفَاعِيْدِ

وہ گھوڑے سواران غارتگر سے بسبب اپنی قوت و نشاط کے ایسی باگیں کھینچا تانی کرتے
ترجمہ | ہیں۔ کہ گویا وہ ان کی گردنوں پر رُفعی سانپ ہیں۔

باگوں کو ان کی طوالت کے سبب اور دشمنوں کی ضرر رسانی کی وجہ سے افاعی سے
تشریح | تشبیہ دی ہے۔

بَعْرِيْمِ يَسِيْرُ الْجِسْمِ فِي السَّرْحِ تَرَ كِيَا بِهٖ وَيَسِيْرُ الْقَلْبُ فِي الْجِسْمِ كَالسِّيَا

ہم ایسے قوی عزم سے روانہ ہوئے کہ جسم بحالت سواری زمین میں بسبب قوت عزم
ترجمہ | چلے گئے۔ اور ایسا ہی دل جسم سے سبقت کرنا چاہتا ہے۔

یعنی بسبب حدت عزم جسم سوار چاہتا ہے۔ کہ خانہ زمین سے نکل جائے۔
تشریح | اور ایسے ہی دل جسم سے سبقت کرنا چاہتا ہے۔

قَوَّاصِدًا كَأَفْوَاهِ تَوَامِرِكَ غَيْرِهِ ۝ وَمَنْ قَصَدَ الْبَحْرَ اسْتَقْلَّ السَّوَابِقَا

ترجمہ | وہ گھوڑے کا فور کا قصد کرنے والے اور سرداروں کو مثل سیف الدولہ کے چھوڑنے والے تھے۔ اور کیونکہ اوروں کو نہ چھوڑتے اور حال یہ ہے۔ جو شخص دریا کا قصد کرے وہ چھوٹی نہروں کو کمتر سمجھتا ہے۔

تشریح | چھوٹی چھوٹی نہریں دریا کے فیض سے ہماری ہوتی ہیں۔ کیونکہ وہ دریا ہے۔ اس لیے چھوٹی نہروں کی اس کے نزدیک کوئی وقعت نہیں ہے۔

فَجَاءَتْ بِنَا اسْتَانَ عَلَيْنِ تَرَامَانِ ۝ وَخَلَّتْ بِنَا مَخْلَقًا مَا وَفِينَا

ترجمہ | سو وہ گھوڑے ہم کو ایسے شخص عزیز القدر کے پاس لے آئے۔ جو اپنے زمانے کے لیے مانند مردک چشم ہے اور انہوں نے اپنے پیچھے ایسے اشخاص کو چھوڑ دیا جو بمنزلہ سفیدی اور گوشہ ہائے چشم تھے۔

تشریح | لوگوں کو سفیدی اور آنکھ کے گوشہ سے تشبیہ دی۔ کیونکہ وہ دیکھنے کے لیے مفید ہی نہیں اور کافور کو آنکھ کی پتلی سے تشبیہ دی۔ کیونکہ آنکھ کی بینائی کا دار و مدار اسی پر ہے۔ اور کناہیہ ہے اس کی رنگ کی سیاہی سے۔ الغرض کافور اصل زمانہ ہے۔ اور اپنی اوک فضول اور بے مقصد۔

نَجْوَى غَيْرَهَا الْمُحْسِنِينَ إِلَى الذِّي قَدَى عِنْدَهُمْ إِحْسَانُهُ وَالْإِيَابِيَا

ترجمہ | ہم ان گھوڑوں پر سوار ہو کر احسان کرنے والے امرا کو چھوڑ کر ایسے عالی قدر کی طرف آگے بڑھ آئے کہ اُس کے احسان اور نعمتیں ان امرا پر ہم دیکھتے تھے۔

تشریح | ان امراء سے مراد وہ امیر ہیں جو کافور کے ماتحت تھے۔ جن پر اس کے احسان اور اس کی فوج پر کوئی احسانات نہ تھے۔

فَتَى مَا سَرَّ يَنَابِي تَطْهَرُ بِرَجْدٍ وَدِينَا ۝ إِلَى عَصْرِهِ إِلَى تَرْسِيَةِ التَّلَاقِيَا

ترجمہ | کافور ایسا جو اُغر دے ہے کہ ہم اپنے اجداد کی پشتوں میں اُس کے زمانہ تک نہیں چلے گئے امیدوار اس کی ملاقات کے۔

تَرْفَعُ عَنْ عَوْنِ الْمَكَاسِ هِرْقَدْمَةُ ۝ فَمَا يَفْجَلُ الْفُعْلَاتِ الْأَعْدَامِيَا

ترجمہ | مدوح کی قدر اس سے بلند ہے۔ کہ وہ مکارم میانہ مال کو عمل میں لاوے تو اچھوتے

کام کرتا ہے۔

حل المشکل هَذَا يَرِيَا - واحد عذرا - کنواری لڑکی - عِدَّاس رُخْسَارُ عَدَّاس کامیابی
غلبہ - تعمیر مکان۔

تشریح جو مکارم مستعملہ دوسرے لوگ کر چکے ہیں وہ انہیں پسند نہیں کرتا بلکہ مجدد و شرف
میں نئے نئے مکارم ہی ایجاد کرتا ہے۔

يُيَدِّدُ عَدَاوَاتِ الْبُغَاةِ يَلْطَفِيهِ فَإِنَّ لَعْنَتَيْهِ مِمَّنْ لَمْ يَأْبَادِ الْأَعَادِيَا

ترجمہ مدوح باغیوں کی عداوت کو اپنی مہربانی سے ہلاک کرتا ہے۔ سوائس پر بھی اگر مان
کی عداوت نہیں جاتی۔ ان دشمنوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔

تشریح پہلے تو ان کے ساتھ شفقت و مہربانی سے پیش آتا تاکہ ان کی عداوت اور دشمنی
محبت میں تبدیل ہو جائے۔ اگر بصورت دیگر ان کی عداوت ختم نہ ہو تو وہ ناچار اور

مجبوری سے پھرا نہیں کینفر کردار تک پہنچاتا۔

أَبَا الْبَيْسِكِ ذَا السَّوْبَةِ الَّذِي كُنْتُ مَلِيًّا إِلَيْهِ وَذَا الْوَقْتِ الَّذِي كُنْتُ مَرَاتِيًّا

ترجمہ اے ابوالمسک یعنی کافور ہی تیرا روئے مبارک ہے جس کا میں ایک عرصہ سے مشتاق
تھا اور یہی وقت تیری ملاقات کا ہے۔ جس کا میں امیدوار تھا۔

لَقِيتُ الْمَرْذَرِيَّ وَالشَّنَائِيَّ وَجِبْتُ هَجْرًا مِمَّا تَرَكْتُ الْمَاءَ صَادِيًّا

ترجمہ تیرے ملنے سے پہلے مجھ کو دشمنانے فراخ اور پہاڑ کی چوٹیوں کی ملاقات کرنی پڑی۔
اور ایسی سخت دوپہریں میں نے کاٹیں جو پانی کو تشنہ کر چھوڑیں۔

حل المشکل الْمَرْذَرِيُّ واحد مَرْذَرَةٌ - وسیع جنگلات - مَرْزَأَةٌ بنتہ - المَرْزَرَةُ
نازک لونڈی - گہیوں میں پیدا ہونے والا کالا دانا - شَّنَائِيٌّ پہاڑ کی

چوٹی - شانے کا بالائی حصہ - پیٹھ کا منکا - پہاڑ کی نوک۔

تشریح اس سے مراد مبالغہ گرمی ہیں۔ پانی سے مراد موضع آب ہے۔ وہ پانی کو پی
جاتا ہے۔

أَبَا طَيْبٍ لَا أَبَا الْبَيْسِكِ وَتَعَدَّهُ وَكُلٌّ سَعَابٍ لَا اخْضُ الْعَوَادِيَا

ترجمہ اے ہر خوشبو کے پدرنہ خاص خشک کے اور ہر ابر کے پدرنہ خاص ابر ہائے صبح بارے کے۔

حل المشکل | الْغَوَاذِيَا وَاحِدًا غَاوِيًا - صبح کا بادل -

تولطافت اور نزاکت طبیعت میں تمام خوشبوؤں کا مجموعہ ہے۔ اور سخاوت میں
تشریح | سب بادلوں سے آگے بڑھ گیا ہے۔

يُدْرِي بِمَعْنَى وَاحِدٍ كُلِّ فَاخِرٍ وَوَقْتُ جَمْعِ الرَّحْمَنِ فِيكَ الْمَعَانِيَا

ترجمہ | ہر فخر کرنے والا ایک عمدہ وصف پر فخر کرتا ہے۔ اور سمجھ خدا نے ساری خوبیاں تجھ میں
جمع کر دیں۔

کہا جاتا ہے کہ اس شعر کو پڑھ کر متنبی خوب ہنسا۔ اور کافور بھی ہنسنے پر مجبور ہو گیا۔
تشریح | اور شاعر کی غرض دریافت کر گیا۔

إِذَا كَسِبَ النَّاسُ السُّيِّئَاتِ بِأَنْدَى فَإِنَّكَ تَعْطَى فِي نَدَاكَ الْمَعَالِيَا

ترجمہ | جب کہ اور بادشاہ بذریعہ عطا وجود بلند۔ نامی حاصل کرتے ہیں تو بے شک تیرا یہ حال
ہے۔ کہ اپنی بخشش میں معافی عطا کرتا ہے۔

نَدَى - سخاوت - اونچا ٹیلہ - پہاڑی - مجلس - اونٹ کا بدک کر بھاگنا - تر اور
حل المشکل | گیلیاں جگہ شبنم گھاس - سورج ڈوبتے یا نکلنے وقت - سورج کی سرخی - دھنک رنگ۔

تشریح | یعنی تیری سخاوت کے سبب صاحب معالی ہو جاتا ہے۔

غَيْرَ كَثِيرًا أَنْ يَزُودَكَ سَابِلًا فَيَرْجِعُ مَلَكًا لِلْعِرَاقِيِّينَ مَالِيَا

ترجمہ | اور یہ بات کوئی بڑی نہیں ہے۔ کہ کوئی شخص تیرے پاس پیادہ آوے اور تیری
توجہ سے بادشاہ ہو کر ایسے میں مراجعت کرے کہ وہ ہر دو عراق کا مالک ہو جائے۔

فَقَدْ تَهَّدَ الْجَيْشَ الَّذِي جَاءَ عَارِيًا بِسَائِلِيكَ الْفَرْدِ الَّذِي بَعَا عَارِيًا

ترجمہ | کیونکہ تو اس کو جو تجھ سے لڑنے آیا ہے۔ گرفتار کر کے بے شک اس کے لیے سائل
کو جو تیرے پاس مانگنے آیا ہے۔ بخش دیتا ہے۔

وَتَقْتَبِرُ التُّبِيَا اخْتِقَارًا مُجَرَّبًا بِبِرِّي كُلِّ مَا قُرْبًا وَحَاشَاكَ فَايَا

ترجمہ | اور تو دنیا کو ایسا حقیر سمجھتا ہے۔ جیسا وہ صاحب تجربہ اس کو حقیر جانتا ہے جو تمام اشیاء دنیا
کو تیرے سوا فانی سمجھتا ہے۔

وَمَا كُنْتَ بِمَنْجٍ إِذْ مَكَرَ الْهَمْدُ بِالْمُنَىٰ ذَلِكُمْ بِأَيَّامِ شُبْنِ النَّوْاصِيَا

اور تو ان لوگوں میں نہیں ہے۔ جنہوں نے سلطنت تماؤں اور اتفاق سے پائی ہے
ترجمہ بلکہ تو نے اسے سخت لڑائیوں کے ذریعہ سے حاصل کیا ہے۔

عِدُّكَ تَرَاهَا فِي الْبِلَادِ مَسَاعِيًا وَأَنْتَ تَرَاهَا فِي السَّمَاءِ مَرَاقِبًا

تیرے دشمن وقائع اور ایام کو افعال خیر شہردن کے سمجھتے ہیں۔ اور تو ان کو آسمان
ترجمہ کے زینے جانتا ہے۔

تو حصول معالیٰ کی بڑی قدر و منزلت کرتا ہے۔ اس لیے ان کی تفصیل میں معبود
تشریح بلیغ سنانا ہے۔ اور ان کے حاصل نہ ہونے کو سخت معیوب کرتا ہے۔ چونکہ تیرے

دشمن ان کو ایک معمولی۔ کام سمجھتے ہیں اس لیے ان سے محروم رہتے ہیں۔

لَيْتَ لِرَهَاكُمُ الْعَجَابُ كَمَا كُنَّا تَرَىٰ غَيْرَ صَافٍ أَنْ تَرَىٰ الْجَوْصَافِيَا

تو نے ایام و حروب کے لیے غبار مکہ رو سیاہ کو اپنے لیے لباس بنا لیا گویا میدان
ترجمہ مابین آسمان و زمین کو غبار جنگ سے صاف دیکھنا تجھ کو اچھا اور صاف معلوم نہیں ہوتا
اَلْعَجَابُ غبار "نض" چلانا آواز کرنا۔ دھول بے وقوف۔ ادنیٰ لوگ۔

حل المشکل بہت سارے اونٹ۔ اَلْجَوَّاءُ آسمان اور زمین کے درمیانی فضا۔

وَقَدْ تَرَىٰ زَيْدًا كَرًا أَخْبَرَدَسًا بَحِجَّ يُوَدِّيكَ غَضَبًا نَأَاوِيْتُكَ رَهْنِيَا

اور تو میدان جنگ کی طرف تمام ایسے گھوڑے کم مو چالاک اور نرم رفتار لے گیا۔ کہ
ترجمہ وہ تجھ کو لڑائی میں بحالت غضبنا کی پہنچا دیں۔ اور شادان و فرحان واپس لادیں۔

یعنی تیرا جنگوں میں کامیاب و کامران لوٹنا اس وجہ سے ہے کہ تو دشمنوں پر غلبہ حاصل کر کے
تشریح مال غنیمت لے کر واپس لوٹتا ہے۔

وَمَنْحَرَطٍ مَا فِي يَطِيحُكَ الْهَمْرَا دَبْعِيثًا إِنْ اسْتَشَيْتَ لَوْ كُنْتَ نَاهِيَا

تو ایسی عمدہ تلوار لے گیا۔ جب تو اسے کسی شے کے کاٹنے کا حکم دے وہ تیری اطاعت
ترجمہ کرے اور اگر منع کر دے تو وہ تیری نافرمانی کرے۔

کنتا ہے کہ وہ تلوار ہے ہی کاٹنے کے لیے اور اسی کام میں فرمانبردار ہے۔ اور
تشریح پارہ پارہ کر دیتی ہے۔ اگر اسے توقف کے لیے کہا جائے نہ کاٹنے کے لیے تو

کبھی حکم نہ مانے بلکہ اپنا کام کیے جائے۔ اور ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔

وَأَسْرَدِي عَشِيرِينَ تَرْمَنُلُوا بِرِجَالِكُمْ وَيُرْصَنَّاكَ فِي إِبْرَادِهِ الْخَيْلَ بِسَاقِيْنَا

ترجمہ اور تو نے جنگ میں گندم گوں نیزے بیس پوروں کے یا بیس گز کے کہ جب تو ان کو اعدا کے گھاٹ پر اتارے تو ان سے خوش ہو جاوے۔

تشریح وہ دشمنوں کا خون پیئے لیکن تجھے بھی اچھا ساقی وہ اس وقت جانے جب کہ ان کے سواروں کو مارے اور ان پر خون پلائے۔

كَتَائِبُ مَا نَلَقْتُمْ جُومِ عَمَائِرًا مِّنَ الْأَرْضِ قَدْ جَاسَتْ إِلَيْهَا فَيَأْتِيْنَا

ترجمہ اور تیرے پاس بے شمار لشکر ہیں۔ جو ہمیشہ دشمنوں کو روندتے اور ہلاک کرتے ہیں۔ اور وہ ایسی زمین سے آتے ہیں۔ کہ ان کی طرف آنے کی غرض سے اس کے ٹوٹنے کے لیے دشمنائے دور رس کو قطع کرتے ہیں۔

تشریح تیرے فوجی اور لشکر ہمیشہ برسر کار رہتے ہیں۔ اور دشمنوں سے برابر لڑائی رکھتے ہیں۔ وہ کبھی کمزور اور ماند نہیں پڑتے۔

عُرُوكَ بِهَكَذَا وَمَا نَمْلُوكُ قَبَا شَرِكِي سَتَابِكُمْ بَاهَا مَا تَرْتَمِدُ وَالْمَغَانِيْنَا

ترجمہ تو نے ان لشکروں کے ذریعہ سے بادشاہوں کے گھر لوٹے سو گھوڑوں کے سموں نے سرہانے بادشاہان اور ان کے گھر پامال کئے۔

تشریح ان لشکروں نے تمہیں بڑے بڑے مقامات تک پہنچایا۔ اور ایسے ایسے کارنامے سرانجام دیے کہ تیری عزت میں اضافہ کا سبب ہے۔

وَأَنْتَ الَّذِي تَغْشَى الْأَيْسَةَ وَلَا وَتَأْنَفُ أَنْ تَغْشَى الْأَيْسَةَ ثَانِيْنَا

ترجمہ اور تو وہ ہے کہ نیزوں کے پاس سب سے پہلے آتا ہے۔ اور اس بات سے بچتا ہے۔ کہ لڑائی میں دوسرے کے بعد آوے۔

تشریح تجھے جنگ سے رغبت ہے گویا کہ تو بیدار ہی اسی کام کے لیے ہوا۔ اس فن میں انعام ہے۔ اس لیے پیش قدمی کرتا ہے۔

لِذَا رَهْنَدُ سَوَاحِبِينَ سَيْفِي كَرِيحًا فَسَيُفُكُ فِي كَفِّ تَزِيلِ السَّلَويَا

ترجمہ جبکہ ہند یعنی اس کے باشندے لڑائی کی دو تلواریں تیزی اور خوبی آہن میں برابر بنا دیں تو تیری تلوار تیرے ہاتھ میں ہوگی۔ جو برابر ہی کو دور کر دے۔

وَمِنْ كَوَلِ سَاهِ كَرَاكَ لِتَسِيدِهِ فِدَا بِنِ أَنْجِي نَسِيِي وَتَقْشِي وَمَالِيْنَا

ترجمہ اگر سام پدر سفید رنگان تجھے دیکھے تو اپنی اولاد سے کہے کہ میرے بھتیجے کا فور پر جو اولاد
حام میرے بڑار سے ہے۔ میری اولاد اور میری جان اور میرا مال قربان۔

تشریح وہ متنبی تیرے کیا کہنے ہیں تو نے کا فور کو کیا خوب بنایا ہے۔ سام سے مراد سام
بن نون ابو البیض ابو الہند اور حام سے مراد حام بن نوح ابو السودان ہے۔

مَدَىٰ بَلَغَ الْأَسْتَاذَ أَقْصَاهُ رَبِّكَ ۖ وَنَفْسٌ كَذَّابَةٌ تَرْتَضَىٰ لِأَلْفِ النَّسَائِطِ

ترجمہ تیری فضیلت کے بیان کرنے میں میں نے انتہا کر دی۔ کہ خدا نے اُسے اس کے
مرتبے تک پہنچایا۔ اور اس کا نفس عالی خوش نہیں ہوتا۔ جب تک کہ وہ انتہا کو نہ پہنچے۔

دَعَتْهُ فَلَبَّاهَا إِلَى الْمَجْدِ وَالْعُلَا ۖ وَقَدْ خَالَفَ النَّاسُ التَّقْوَىٰ الدُّوَارِ عِيَا

ترجمہ جب اس کے نفس نے بلندی اور شرافت کی طرف بلایا۔ تو اس نے لبیک کہا۔ حالاً
لوگ اپنے نفسوں کی مخالفت کرتے ہیں۔

تشریح یعنی اس نے نفس کا کہنا مانا۔ چونکہ وہ بھی اس کے حق میں تھا۔ اس کی رفعت
اور بلند مرتبے کا آرزو مند اس لیے اس نے اس کی ہاں میں ہاں ملائی۔ اگرچہ
لوگ اس بات میں یعنی شرافت اور بزرگی میں نفس کی ابتدا نہیں کرتے۔ اس لیے ذلت اور
پستی میں رہتے ہیں۔

فَأَصْبَحَ فَوْقَ الْعَالَمِينَ يَرْوَاهُ ۖ وَإِنْ كَانَ يُدْبِيهِو التَّكْرُمُ نَائِيًا

ترجمہ اس نے سب مخلوق پر فوقیت حاصل کی۔ کہ دیکھتے اُسے لوگ اگرچہ اس کی بزرگی
اُسے لوگوں کے قریب تر کرتی ہے۔

تشریح وہ اپنے عزائم اور عالی ہمت کے سبب تمام مخلوق سے سبقت لے گیا۔ اور پھر
اس کی شرافت اور بزرگی لوگوں کے لیے بہت زیادہ کارآمد ہے۔ چونکہ سب کے
ساتھ اچھے طریقے سے پیش آتا ہے۔ انہی دوستوں کے لیے انتہائی مخلص اور مشفق ہے۔
اور دشمنوں کے لیے عذاب اور وبال جان ہے۔

محمد امین کھوکھر

ابوالطیب احمد المتنبی



ابوالطیب احمد بن حسین عبدالصمد الجعفی الکندی الکوفی المعروف بالمتنبی۔ کوزہ کے شہور
معد کندہ میں شکرہ میں پیدا ہوا اسی بنا پر اسے کندی کہا جاتا ہے ورنہ وہ مشہور قبیہ کندہ
سے نہیں ہے بلکہ جعفی القبیہ ہے۔

ابوالطیب ایک متوسط گھرانے کا فرد تھا۔ اور اسی سطح پر اس کی تربیت کا آغاز ہوا یا مشہور
کوہ پنا تو ذہانت و فطانت بات بات سے پکے لگی۔ حافظ بے پناہ تھا، جو سنتا وہ پھر جلد و ماغ سے نہ نکلتا
اور پتھر کی لکیر بن جاتا۔ بیٹے کے یہ غیر معمولی طو و طریق دیکھ کر باپ نے تعلیم و تربیت کی طرف زیادہ توجہ دی۔
اولاس خیال سے لقمہ و رق مہراؤں میں خانہ بدوش عربوں سے میل جول کی خاطر بچے پر اتنا کہ وہ ان مہرانوں سے
سے خالص اور کسالی زبان سیکھے۔ اس طرح ابوالطیب نہ صرف یہ کہ عرب کی صحرائی فصاحت و بلاغت کا ماہر ہو گیا۔
بلکہ اس نے غریب اور نادان لفاظی پر بھی قدرتِ تامرہ حاصل کر لی۔

اس غیر معمولی فصاحت و بلاغت اور زبان دانی نے اس کو مشہور اور بلند پایہ علماء کی مجلسوں تک پہنچا دیا۔
علماء اور فضلاء کی مجالت اور ہم نشینی نے دماغ آسمان پر پہنچا دیا۔ عمر ابھی نا پختہ تھی اپنے کو عام لوگوں سے اعلیٰ اور
الذبح سمجھنے لگا۔ گویا علم و ادراک کی افراط کا احساس اتنا شدید اور گہرا ہوا کہ اس کی دماغی وسعتیں کسے برداشت
نہ کر سکیں اور اس منزل میں پہنچا دیا کہ وہ اپنے آپ کو سب سے بڑا سمجھنے لگا۔ اور اپنی فصاحت و بلاغت
عداقتِ لسان اور زبان دانی کے بل بوتے پر "نبوۃ" کا دعویٰ کر بیٹھا۔ اور اپنے اشعار کو اپنا معجزہ سمجھایا۔ بنی کلاب وغیرہ
کے شمشاد اور منچلے جوانوں کا ایک انبوہ بپشرا اس کے سامنے ہو گیا۔ اور صحرائے سعادہ میں اس نے لوگوں کو اپنی
جاد و بیانی سے مسحور اور گمراہ کرنا شروع کر دیا۔

سکھ حسرت اور آفتخاری نے اس کو۔ اٹھارہ دیکھ کر اسے قید کر دیا اور اس کی جماعت منہ تیز کر دیا۔
بند و بندہ زیر بسوت سوار رہا۔ مگر جب جیل کی چار دیواری سے باہر آئی تو کوئی صورت نظر نہ آئی اور نبوت کا سارا
نشہ کافور ہو گیا۔ اہم سے قریری معافی مانگی اور اپنے دعویٰ نبوت سے دست بردار ہو گیا۔ اس نے اور اس
کے بعد کسی نام نہاد نہیں۔ مگر متنبی کا لفظ اس کے نام کے ساتھ ایسا چپکا کر جڑ بن کر رہ گیا۔ بلکہ گ

اصل نام بھول گئے۔ اور اسی نام سے یاد کیا جانے لگا۔
 ابی جنی جو متنبی کا شاگرد اور احمس کے دیوان کا شاعر بھی ہے۔ اس کے دعویٰ نبوت کے واقعے سے
 انکار کرتا ہے۔ لیکن کوئی مورخ اور متنبی کا تذکرہ نگار اس بات کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ اور
 واقعات اس کی تکذیب کرتے ہیں۔

بہر حال اس کی فصاحت و بلاغت۔ مضامین کی ندرت، معانی کی بلندی اور تشبیہات و استعارات
 کی شیرینی اور نزاکت منفرد اور مستطعم ہے نرم و رزم اور روزمرہ کے محاورات میں اس کے اشعار بطور ضرب المثل
 بولے جاتے ہیں۔ ایسا دن سال عمر یاقوتی ۳۲ھ میں فہمک بن ابی الجہل اسدی نے اس عظیم شاعر کو دیاے دجل
 کے کنارے قتل کر دیا۔ ابن خلکان اپنی کتاب وجبات الایمان میں لکھتے ہیں کہ دیوان متنبی کی چالیس سے
 زیادہ شرحیں میری نظر سے گزر چکی ہیں۔

یقیناً یہ شرف کسی اور دیوان کو حاصل نہیں ہو سکا۔

متنبی علاوہ لغات مشہورہ کے وحشی اور غریب لغات سے بھی بخوبی واقف تھا۔ اس سے جب
 بھی محاورات کے بارے میں کچھ پوچھا جاتا تو فوراً نظم و نثر عربی اور بطور سند پیش کرتا۔
 کہتے ہیں ایک بار شیخ ابو علی فارسی نے اس سے پوچھا کہ بتلاؤ زبان عرب میں فعلی کے وزن پر کون کون سی
 جمع آتی ہے؟ متنبی نے فوراً جواب دیا کہ جملی اور ظریٰ، شیخ ابو علی کہتے ہیں کہ میں نے تواتر تین دن تین رات
 تک لغت کی کتابیں چھان ماریں مگر ان دو کے سوا اس وزن پر کوئی اور جمع نہ ملی۔ اس بحر استقصا
 کا کیا ٹھکانا ہے؟

متنبی کے کلام پر ناقداں نے نظر ڈالنے کے بعد ہم بلاشبہ یہ کہنے کے لیے مجبور ہوتے ہیں کہ وہ عرب
 کے عظیم اور ممتاز شعرا میں سے ایک ہے۔ اور کم و بیش ایک ہزار سال گزر جانے کے بعد بھی اس کی شہانہ
 عظمت میں زرہ برابر فرق نہیں آیا۔

وسعت نظر، رفعت تخیل، ندرت تشبیہ، اور اظہار خیال کی ہمت کے اعتبار سے اس کا کلام
 آج بھی لائق ہے، موجودہ دور کے مشہور عربی نقاد و ادیب ڈاکٹر طحطاحین اس کے پرستاروں
 میں ہیں۔ اور دور قدیم میں ابو العلاء معری جیسے ناقہ فن اس کے ماحول میں ہیں۔

سٹیو گائیڈ سیریز

سٹیو
ادو، ٹی گائیڈ

فاضل عربی، اردو اور فاضل فلسفہ کرنے کے بعد آج ادو، ٹی کا امتحان دے سکتے ہیں۔ ادو، ٹی کرنے کے بعد پچھتر حضرات کا ٹی اپنا کر پڑھنا مسلسل کر سکتے ہیں۔

ادو، ٹی کے طلبہ کی سہولت کے پیش نظر ہمارے ادارے نے ادو، ٹی گائیڈ شائع کر دی ہے اس کے مطالعہ کے بعد طلبہ مزید کسی کتاب کے مطالعہ کی ضرورت محسوس نہ کریں گے اور گائیڈ انٹرمیڈیٹ طلبہ کی کامیابی کی ضمانی ہوگی۔ قیمت ... ۳۶۔۔۔

اردو محکمے برائے فاضل اردو، ... ۱۰۔۔۔ - تیس فلسفہ برائے فاضل فلسفہ، ... ۱۰۔۔۔

مشاہدہ کے ... ۲۵۔۔۔ - نصاب سائنس پرچے ... ۶۔۔۔

سٹیو
فاضل عربی گائیڈ

اس گائیڈ میں فاضل عربی کے مکمل چھ پرچے شامل ہیں یعنی حماسہ، المتنبی، حسان، مثنویات، محیط الدائرہ، الکامل للہرود، اسرار اللفظ، منکات، العبرات، اہم اقترا، تاریخ ادب عربی، مقدمہ ابن خلدون، تفسیر بیضاوی، جوامع العلوم، تاریخ اصول تفسیر، تاریخ اصول حدیث، الموطا امام مالک، ہاتیرہ، تاریخ الفطی، تاریخ فلاسفۃ الاسلام اور مکمل چھ پرچہ انشاء امتحانات کے قریب جب طلبہ زیادہ مطالعہ کے غمراہ جاتے ہیں تو ایسے وقت میں سٹیو گائیڈ ان کی رہنمائی کرے گی۔ اردو ہر قسم کی فیملی مصلحتات، اہم سوالات امتحان کے دنوں میں تیاری کا طریقہ کم و امتحان میں پرچے حل کرنے کا طریقہ مختصر یہ کرلیکٹ بک کے مطالعہ کے بعد سٹیو گائیڈ کا مطالعہ انشاء اللہ آپ کی کامیابی کی ضمانی ہوگا۔ قیمت ... ۶۰۔۔۔

حل شدہ پرچے فاضل عربی ۱۹۸۵ - حاصل قیمت ۳۰۔۔۔

پیش سٹیو گیس پیپر فاضل عربی ... ۶۔۔۔

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز جلال الدین ہسپتال لاہور
 اردو بازار

سٹیو گائیڈ بیری

سٹیو
ادو، ٹی گائیڈ

فاضل عربی، اردو اور فاضل فلسفی کرنے کے بعد آج ادو، ٹی کا امتحان دے سکتے ہیں۔ ادو، ٹی کرنے کے بعد پچھتر حضرات کا ٹی اپنا کر پڑھا مسل کر سکتے ہیں۔

ادو، ٹی کے طلبہ کی سہولت کے پیش نظر ہمارے ادارے نے ادو، ٹی گائیڈ شائع کر دی ہے اس کے مطالعہ کے بعد طلبہ مزید کسی کتاب کے مطالعہ کی ضرورت محسوس نہ کریں گے اور گائیڈ انٹرمیڈیٹ طلبہ کی کامیابی کی ضمانی ہوگی۔ قیمت ... ۳۶۔

اردو محکمے برائے فاضل اردو، ... ۱۰۔ - تیس فلسفی برائے فاضل فلسفی، ... ۱۰۔

مشاہدہ کے ... ۲۵۔ - نصاب سائنس پرچے ... ۶۔

سٹیو
فاضل عربی گائیڈ

اس گائیڈ میں فاضل عربی کے مکمل چھ پرچے شامل ہیں یعنی حماسہ، المتنبی، حسان، مفضلیات، محیط الدائرہ، الکامل للہرود، اسرار اللفظ، منکات، العبرات، اہم اقترا، تاریخ ادب عربی، مقدمہ ابن خلدون، تفسیر بیضاوی، جوامع العلوم، تاریخ اصول تفسیر، تاریخ اصول حدیث، الموطا امام مالک، ہاتیرہ، تاریخ الفطی، تاریخ فلاسفۃ الاسلام اور مکمل چھ پرچہ انشاء امتحانات کے قریب جب طلبہ زیادہ مطالعہ کے شعرا جانتے ہیں تو ایسے وقت میں سٹیو گائیڈ ان کی رہنمائی کرے گی۔ اردو ہر قسم کی فیملی مصلحتات، اہم سوالات امتحان کے دنوں میں تیاری کا طریقہ کم و امتحان میں پرچے حل کرنے کا طریقہ مختصر یہ کر لیکٹ بک کے مطالعہ کے بعد سٹیو گائیڈ کا مطالعہ انشاء اللہ آپ کی کامیابی کی ضمانی ہوگا۔ قیمت ... ۶۰۔

حل شدہ پرچے فاضل عربی ۱۹۸۵۔ تا حال قیمت ۳۰۔

پیش سٹیو گیس پیپر فاضل عربی ... ۶۔

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز جلال الدین ہسپتال لاہور
 اردو بازار